اَرواحِ ثلاثہ

علمائے دیوبند کی مخفی کرامات



از حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانویؒ

حکیم الامت یا مریض الامت؟۔ تھانوی کی بد نگاہی

Ashrafalli Thanvi Ustad Ya......?

Ustad Baap Ki Tarah Hota Hai Apne Shagirdon Ko Apnay Aulad Ki Tarah Chahta Hai Magar Kiya Kijiye Deobandion Kay Hakim Ka Jo Apne Hi Shagirdon Per Galat Nazar Rakhta Hai Molvi Ashraf Alli Thanvi Kehta Hai "Main Nay Apnay Logon Ko Momaniat Kardi Thi Kay Tasneef Kay Kamre Mein Jahan Main Tanha Hota Hun Kisi Nav umar Ladkay Ko Na Bheja Karen Mujhe Apne Nafs Per Etemaad Nahi ..{Majalis Hakim Ul Ummat page 57}

Hairat Hoti Hai Deokhani Biddation Per Aisi Gandi Wahiyat Malfozat Ko bhi Apni Kitabon Mein Likh dIya isi Malfoz Thanvi Per Agar Koi Poch Lay Kay Janab Jab Koi Ladka Bhol Say Thanvi Biddati Kay Kamre Mein Gaya Hoga Tab Ashraf Alli Thani Ka Nafs Qaoo Mein Raha Hoga Ki Qabo Say Nikal Gaya Hoga? Tab Na Jane Deobnadi Biddation Ka Kiya Jawab Hoga

۵۷

واپس آجائے اگر پوری ڈور کھول دیں تو پھر لپیٹنے اور واپس آنے میں بڑی دیر لگتی ہے۔

۲۰۔ فرمایا کہ **نوعمر لڑکوں سے اختلاط میں احتیاط لازم ہے** میں نے اپنے لوگوں کو ممانعت کر دی تھی کہ تصنیف کے کمرہ میں جہاں میں تنہا ہوتا ہوں کسی نوعمر لڑکے کو نہ بھیجا کریں۔ مجھے اپنے نفس پر اعتماد نہیں۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ خانقاہ کے سب لوگ لڑکوں سے پرہیز اور احتیاط کرنے لگے۔



تھانوی بدعتی کے ماموں کی ننگی پونگی خواہش

Bhadwa Hai Re Bhadwa.Magar Kaun?

Ashraf Ali Thanvi Biddati Apne mamu Ka waqiya bayan karta hai Kay Kisi nay Thanvi biddati Kay Mamu say Kanpur Mein Waaz Karnay Kay Liye Kaha Magar is per Thanvi Kay Mamu Nay Kiya Jawab Diya Thanvi Ki Zubani Mulaheza Kijiye Likta Hai"Mamu Sahab nay is Ka Jawab Ajib Aazadana Rindana Diya Kaha Kay Khan Sahab Main Waaz Salah Kar Kuja Man Kharab Kuja .Phir Jab Ziyada israr Kiya Tu Kaha Kay Haan Ek Tarah Keh Sakta Hun is Ka intezam Kar Dijiye Abdur Rah-man Khan Sahab Be Chare Matin Buzurg Thay Samjhe Kay Aisa Tariqa Hoga Kay intezam Na Ho sake Ye Sun Kar Bahut Ishtiyaq Kay Sath Pocha Kay Hazrat Wo Tariqa Khas Kiya Hai Mamu Sahab Bole Kay main Biqul Nanga Hokar Bazar Mein Niklun is Tarah Kay Ek Shaks Tu Aage Say Mere Azoye Tanasul {penis} Ko Pakad Kar Khinche Aur Dusra Piche Say Ungli Kare Sath Mein Ladkon Ki Fauj Ho Aur Ye shor Machatay Jayen Bhadwa Hai Ray Bhadwa {Malfozat HakimUl Ummat Vol 9 Page 212} Aise Wahiyat Waqiyat Batatay hain Ki Deoband Kay Biddati Kitni Gandi Khawahishat Rakhtay Hain Na Jane Kitni Martaba Amal Kiya Gaya Hogi Kiya Pata Ab Bhi Ye Silsila Chalta Ho..................



دونوں آزاد ہیں اس واسطے مزہ آیا۔ میرے یہ ماموں صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں اس کی تو شکایت نہیں کہ ہم کو علماء کافر کہیں۔ انہیں یہ تو ضرور کہنا چاہیے۔ کیونکہ اگر وہ یہ نہ کہیں تو ہم تو ساری دنیا کو کافر بنادیں۔ سو ہمیں اس کی تو شکایت نہیں لیکن یہ شکایت ہے کہ جو ہمارے پاس دولت باطنی ہے اس کو ہم سے کیوں نہیں حاصل کیا جاتا ہم اس پر راضی ہیں کہ ممبر پر بیٹھ کر تو ہمیں کافر کہیں لیکن خلوت میں آکر ہم سے وہ چیز حاصل کریں جو ہمارے پاس ہے۔ تو ایسے آزاد بزرگ نے بھی شریعت کا اتنا پاس کیا کہ ممبر پر اپنی تکفیر کو گوارا کیا اس حفاظت شریعت کا ایک واقعہ ان ہی ماموں صاحب کا اور یاد آیا حیدر آباد سے اول بار کانپور میں تشریف لائے تو چونکہ جلے بھنے بہت تھے ان کی باتوں سے لوگ بہت متاثر ہوئے عبدالرحمن خان صاحب مالک مطبع نظامی بھی ان سے ملنے آئے اور ان کے حقائق و معارف سن کر بہت معتقد ہوئے عرض کیا کہ حضرت وعظ فرمائیے تاکہ سب مسلمان منتفع ہوں۔ ماموں صاحب نے اس کا جواب عجیب از آدانہ رندانہ دیا۔ کہا کہ خان صاحب میں اور وعظ۔ صلاح کار کجا و من خراب کجا۔ پھر جب زیادہ اصرار کیا تو کہا کہ ہاں ایک طرح کہہ سکتا ہوں اس کا انتظام کر دیجئے عبدالرحمن خاں صاحب بے چارے متین بزرگ تھے سمجھے کہ ایسا طریقہ ہوگا کہ جس کا انتظام نہ ہو سکے۔ یہ سن کر بہت اشتیاق کے ساتھ پوچھا کہ حضرت وہ طریقہ خاص کیا ہے ماموں صاحب بولے کہ میں بالکل ننگا ہو کر بازار میں ہو کر نکلوں اس طرح کہ ایک شخص تو آگے سے میرے عضو تناسل کو پکڑ کر کھینچے اور دوسرا پیچھے سے انگلی کرے ساتھ میں لڑکوں کی فوج ہو اور وہ یہ شور مچاتے جائیں بھڑوا ہے رے بھڑوا بھڑوا ہے رے بھڑوا اور اس وقت میں حقائق و معارف بیان کروں کیونکہ ایسی حالت میں کوئی گمراہ تو نہ ہوگا سب سمجھیں گے کہ کوئی مسخرہ ہے مہمل باتیں کر رہا ہے پھر یہ شعر پڑھا اور شعر بھی ویسا ہی سوچا جیسا مذاق تھا۔

penis

گنگوہی نانوتوی سے۔لیٹ جاؤ دیکھنے والوں کو دیکھنے دو

Miyan Gangohi Kiya Kar Rahe Ho Log Dekh rahe Hain

Misal Mashor Hai Be haya Bash Harche Khawahi kon Deobabndi Biddati Dharam Kay Imam Rashid Ahmad Gangohi Ka Ek Be Huda Wahiyat Waqiya Thanvi Bidati Likhta Hai: Ek Dafa Gangoh Ki Khanqa Mein Majma Tha H Gangohi Aur H Nanotvi Kay Murid Wa Shagird Sab Jama Thay Aur Ye Dono Hazrat Bhi Wahin Majma Mein Tashrif Farma Thay Kay H Gangohi Nay H Thanvi Say Mohabbat Aamiz Lehja Mein Farmaya Kay Yahan Zara Let Jawo H Nanotvi Khuch Sharma say Gaye Magar Hazrat Nay Phir Farmaya Tu Bahut Adab Kay Sath Chit Let Gaye {Position Dekhiye Kamal Ki hai} Hazrat Bhi Char Pai Per Let Gaye Aur maulana Ki Taraf Ko karwat Lay Kar Apna hath Unkay seenay Per Rakh Diya jaise Koi Ashiq Sadiq Apnay Qalb Ko Taskin Diya Karta Hai Maulana Har Chand Farmatay Hain Ki Miyan Kiya Kar Rahe ho Ye Log Kiya Kahen Gay Hazrat naya Farmaya Kay Log Kahen gay Kehne Do {Arwahe Salasa Hikayat E auliya page228}

Dekh rahe hain in gandon Ki Gandi Harkat Ab Ja Sare Aaam Khuch Ziyada mauqa na Mila Tu Gangohi Ji Nanotavi Ko Kha-wab Mein Leaye Aur Kya Kya Kiya Ye Tazkiratur Rashid Vol 2 page342 Mulaheza Kiye

حکایت (۳۰۳) خان صاحب نے فرمایا کہ حضرت مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ نے خود مجھ سے فرمایا کہ جب میں ابتدا گنگوہ کی خانقاہ میں آکر مقیم ہوا ہوں تو خانقاہ میں بول و براز نہ کرتا تھا بلکہ باہر جنگل جاتا تھا کہ شیخ کی جگہ ہے حتیٰ کہ لیٹنے اور جوتے پہن کر چلنے پھرنے کی ہمت نہ ہوتی تھی۔[1]

حکایت (۳۰۴) حضرت والد ماجد مولانا حافظ محمد احمد صاحب و عم محترم مولانا حبیب الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہما نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ گنگوہ کی خانقاہ میں مجمع تھا حضرت گنگوہیؒ اور حضرت نانوتویؒ کے مرید و شاگرد سب جمع تھے اور یہ دونوں حضرات بھی وہیں مجمع میں تشریف فرما تھے کہ حضرت گنگوہی نے حضرت نانوتویؒ سے محبت آمیز لہجہ میں فرمایا کہ یہاں ذرا لیٹ جاؤ حضرت نانوتویؒ کچھ شرما سے گئے مگر حضرت نے پھر فرمایا تو بہت ادب کے ساتھ چت لیٹ گئے حضرت بھی اسی چارپائی پر لیٹ گئے اور مولانا کی طرف کو کروٹ لے کر اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھ دیا جیسے کوئی عاشق صادق اپنے قلب کو تسکین دیا کرتا ہے مولانا ہر چند فرماتے ہیں کہ میاں کیا کر رہے ہو یہ لوگ کیا کہیں گے حضرت نے فرمایا کہ لوگ کہیں گے کہنے دو۔[2]

حکایت (۳۰۵) خان صاحب نے فرمایا کہ حضرت گنگوہیؒ نے فرمایا کہ مجھے محمود (حضرت کے صاحبزادے) مرحوم کا صدمہ ضرور ہے مگر مولانا کی وفات کے بعد صدمہ کا کوئی صدمہ مقابلہ نہیں کر سکتا اور اس واقعہ کو حضرت عم محترم مولانا حبیب الرحمٰن صاحبؒ نے یوں بیان فرمایا کہ حضرت گنگوہیؒ نے ایک مجمع میں فرمایا کہ اگر وہ بات نہ ہوتی تو میں مولانا کے صدمہ کا تحمل نہ کر سکتا اور مر جاتا اس پر مولوی محمد حسن صاحب مراد آبادی نے جرات کر کے عرض کیا' حضرت وہ بات کیا فرمایا "میاں وہی" انہوں نے پھر ذرا جرات کے کے عرض کیا کہ حضرت وہی اور وہ بات کا

ارواح ثلاثہ
یعنی
حکایات اولیاء

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور ان کے خاندان کے تمام مشائخ اور اکابر علماء و مشائخ دیوبند کے حالات و حکایات پر نہایت مستند اور دلچسپ کتاب

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہ

مکتبہ عمر فاروقؓ
4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی
Tel: 021-34594144 Cell: 0334-3432345

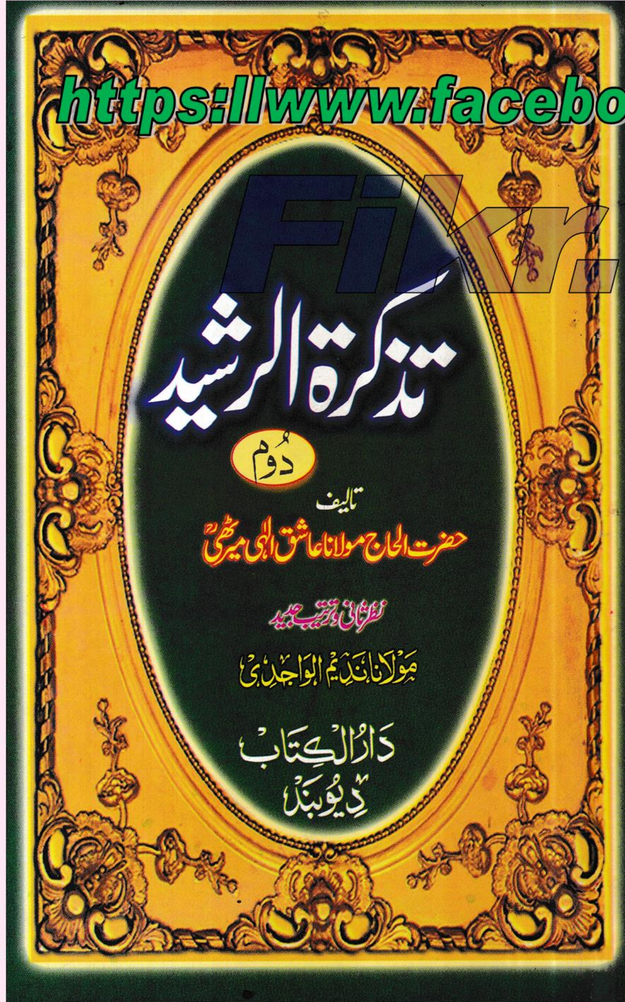
گنگوہی نے خواب میں نانوتوی کی بجا ڈالی

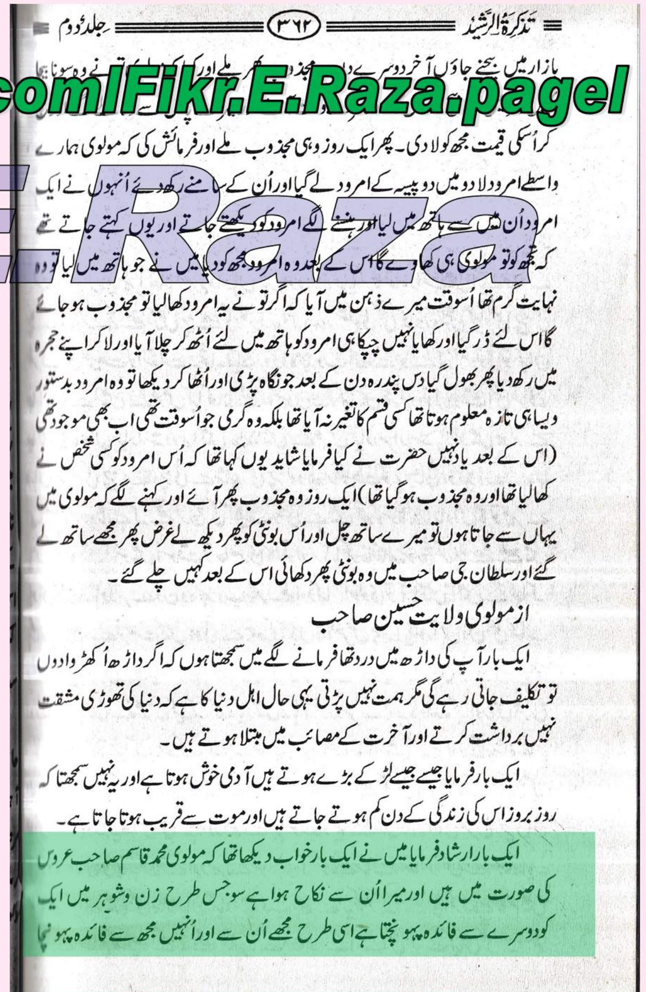
Gangohi Nay Kaam Adhura Kam Pura Kar diya

Aap Nay Arwahe Salasa Hikayat E auliya page228 Per padha Hoga Ki Gangohi Nay nanotvi Ko Chit Leta Kar Kiya Kiya Aur is Per nanotvi Nay Ganoghi Ko miyan Kehkar Rokne Ki Koshish Bhi Ki Magar Kya kijye Gangohi Sahab ki Ishaq Bazi Ka Wo Apni Khawahish Ki Takmil Apne Khawab Mein Puri Kar Li Jihha Gangohi Kehta Hai Main Nay Ek Baar Khawab Dekha Tha Kay Molvi Qasim Nanotvi Sahab Uroos {Dulhan} Ki Surat Mein Hain Aur Mera Un say Nikah Howa Hai jis Tarah Zan Shohar Mein Ek Ko Dusre Say Fayeda Pahunchta Hai isi Tarah Mujhe Unsay Aur Uneh Mujh Say Fayeda Pahuncha

Tazkiratur Rashid Vol 2 page342

Tauba Tauba kaise Kaisi Kaisi Harkatain aur Wo Bhi Apni Kutub Mein Likh Bhi Diya Musalmano Kiya Aap aisa Khawab Apne Dost Ya Apne Ustad imam kay Taluk Say Dekhna Pasand Karo gay? Yaqeenan Hargiz Pasand Nahi karo Gay Tu Aaison Say Door Rahe Jinkay Akabir Ki Aisi Wahiyat Waqiyat Likhe Howe Hain





بازار میں بیچنے جاؤں آخر دوسرے دن [illegible] مجذوب [illegible] ملے اور [illegible] نے وہ سونا بیچا [illegible]

کر اُسکی قیمت مجھ کو لا دی۔ پھر ایک روز وہی مجذوب ملے اور فرمائش کی کہ مولوی ہمارے واسطے امرود لا دو میں دو پیسہ کے امرود لے گیا اور اُن کے سامنے رکھ دیئے انہوں نے ایک امرود اُن میں سے ہاتھ میں لیا اور ہنسنے لگے امرود کو دیکھتے جاتے اور یوں کہتے جاتے تھے کہ تجھ کو تو مولوی ہی کھاوے گا اس کے بعد وہ امرود مجھ کو دیا میں نے جو ہاتھ میں لیا تو وہ نہایت گرم تھا اُسوقت میرے ذہن میں آیا کہ اگر تو نے یہ امرود کھالیا تو مجذوب ہو جائے گا اس لئے ڈر گیا اور کھایا نہیں چپکا ہی امرود کو ہاتھ میں لئے اُٹھ کر چلا آیا اور لا کر اپنے حجرہ میں رکھ دیا پھر بھول گیا دس پندرہ دن کے بعد جو نگاہ پڑی اور اُٹھا کر دیکھا تو وہ امرود بدستور ویسا ہی تازہ معلوم ہوتا تھا کسی قسم کا تغیر نہ آیا تھا بلکہ وہ گرمی جو اُسوقت تھی اب بھی موجود تھی (اس کے بعد یاد نہیں حضرت نے کیا فرمایا شاید یوں کہا تھا کہ اُس امرود کو کسی شخص نے کھالیا تھا اور وہ مجذوب ہو گیا تھا) ایک روز وہ مجذوب پھر آئے اور کہنے لگے کہ مولوی میں یہاں سے جاتا ہوں تو میرے ساتھ چل اور اُس بوٹی کو پھر دیکھ لے غرض پھر مجھے ساتھ لے گئے اور سلطان جی صاحب میں وہ بوٹی پھر دکھائی اس کے بعد کہیں چلے گئے۔

از مولوی ولایت حسین صاحب

ایک بار آپ کی داڑھ میں درد تھا فرمانے لگے میں سمجھتا ہوں کہ اگر داڑھ اُکھڑوا دوں تو تکلیف جاتی رہے گی مگر ہمت نہیں پڑتی یہی حال اہل دنیا کا ہے کہ دنیا کی تھوڑی مشقت نہیں برداشت کرتے اور آخرت کے مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں۔

ایک بار فرمایا جیسے جیسے لڑکے بڑے ہوتے ہیں آدمی خوش ہوتا ہے اور یہ نہیں سمجھتا کہ روز بروز اس کی زندگی کے دن کم ہوتے جاتے ہیں اور موت سے قریب ہوتا جاتا ہے۔

ایک بار ارشاد فرمایا میں نے ایک بار خواب دیکھا تھا کہ مولوی محمد قاسم صاحب عروس کی صورت میں ہیں اور میرا اُن سے نکاح ہوا ہے سو جس طرح زن و شوہر میں ایک کو دوسرے سے فائدہ پہونچتا ہے اسی طرح مجھے اُن سے اور اُنہیں مجھ سے فائدہ پہونچا

اشرفعلی تھانوی بدعتی کی گندی تعلیمات

Thanvi Biddati kay Sexi Maze

Deokhani Molvi Ashraf Ali Thanvi Biddati Kay Malfozat Bade Kamal kay Hain Aur Aise Kamal Kay Ki Na Baligh Padh Le Tu Baligh Hojaye Apnay Ek Fahash Malfoz Mein Thanvi Biddati Likhta Hai Log Kaifiyat Kay Piche Pade Howe Hain Aur Lazzat Kay Talib hain Hai Tu Fahash {Gandi Sexi} Baat Magar Main Tu is lazzat Ki Talab Per Kaha karta hun Kay Agar Maze Hi Ki Khawahish Hai Tu Miyan Maza Tu Mizzi {Sharam Gaah Penis Say Nikalne Wala Pani} Mein Hai Biwi Ko Bagal Mein Lekar Baith Jawo Chomo Chato Mizzi Nikle Gi Bahut maza Aaye Ga {Kamalat E Ashrafia page 505}

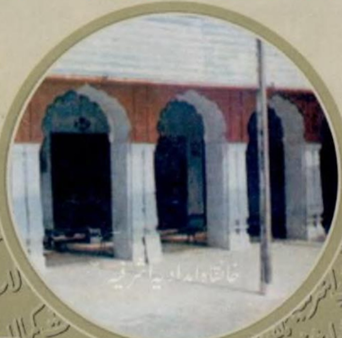
Aise Hain Deoband Kay Hakim Sahab Jab Moon Kholatay hain Tu Fahash Aur Gandi Baat Zaror Boltay Hain Aaise Wahahiyat Molvion ki Kutub Say Apne Ghar Ko Pak Rakhen Aison Say Door Rahen Jin Kay Pas Akhlaq Nahi Un Kay Pas Kuch Nahi

ملفوظات

کمالاتِ اشرفیہ

حضرت حکیم الامت مجدد الملت جامع الکمالات

مولانا محمد اشرف علی التھانوی



ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمد و نصلی علی رسوله الکریم

لاحول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم

۴ رمضان المبارک ۱۳۱۵ھ یوم یکشنبہ

مجلس بعد نماز

حسن العلاج امور غیر اختیاریہ کا

فرمایا ایک صاحب نے خط میں یہ شکایت لکھی ہے کہ جو جمعیت قلب حضرت والا کی خدمت بابرکت سے لے کر آیا تھا وہ یہاں آ کر رفتہ رفتہ رخصت ہوگئی۔ فرمایا میں نے جواب میں لکھا ہے کہ اگر یہ کیفیت رخصت ہوگئی تو ضرر کیا ہوا کیونکہ کیفیت مقصود ہی نہیں۔ حاضرین مجلس میں سے ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت ضرر تو ہوا ہے' فرمایا کیا ضرر ہوا۔ عرض کیا گیا کہ ایک چیز نصیب ہوئی تھی وہ جاتی رہی۔ فرمایا اس کی کیا دلیل ہے کہ وہ چیز اس کے لئے نافع ہی تھی ممکن ہے کہ وہ مضر ہوتی۔ حق تعالیٰ ہی مفید اور مضر کو خوب جانتے ہیں اور اس بندہ کے لئے کس وقت کیا مناسب ہے لوگ کیا کیفیات کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور لذت کے طالب ہیں۔ ہے تو فحش بات مگر میں تو اس لذت کی طلب پر یہ کہا کرتا ہوں کہ اگر مزے ہی کی خواہش ہے تو میاں مزہ تو مذی میں ہے بیوی کو بغل میں لے کر بیٹھ جاؤ چومو چاٹو۔ مذی نکلے گی بہت مزہ آئے گا۔ اگر یہ کہا جائے کہ مزہ سے اعمال میں سہولت پیدا ہو جاتی ہے تو میں کہتا ہوں کہ سہولت ہی کی کیوں طلب ہے۔ کیا انسان دنیا میں سہولتوں کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اللہ

اشرفعلی تھانوی بدعتی بغل میں بیوی اور درس لذت۔ اُف توبہ

Thanvi Biddati Dekhani ki Sexi Mehfilen

Deokhani Dharam kay Molv Ashraf Alli Thanvi Biddati Apnay Malfozat Mein Likhta Hai "Logon Nay Lazzat Ko Maqsood Samajh Rakha Hai Ye Shirk Sareeh hai Tareeq Mein Agar Lazzat Hi Masood Hai Tu Biwi Ko Bagal Mein Lekar Zikr Kiya Karen Wallah {Yani Allah Ki Qasam Say} Bahut Lazzat Aaye Gi Ek Zarb idhar Ho Aur Ek Zarb Udhar {Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 17 page 118} Khuch Aise Hi Gande Jumle Kamalat E Ashrafia page 505 Per Bhi Thanvi Kay kahe Howe Hain

Ye Hain Deokhani Dharam Kay Bidati Hakim Na Jane Hakim Sahab Aisa Zikr Kitni Martaba Kiye Hun Gay Aur Ye Jo Idhar Udhar Zarb lagane Wala Muamla Hai Ye Tu Deo Kay Bande Hi Bata Saktay Hai Ki Idhar Udhar Mein Aage Piche Uper Niche Kya Kya Shamil Hain

اس لئے کیا کہ شاید جو کچھ میں سمجھا ہوں وہ غلط ہو اعادہ کے بعد اس کی تصدیق ہو جائے گی۔ اس پر فرمایا کہ یوں تو اعادہ کے بعد بھی احتمال غلطی کا رہ سکتا ہے بلکہ اعادہ میں غلطی کا احتمال تو غائب ہے ممکن ہے کہ آپ کا اعادہ صحیح نہ ہو اور میں اس کو اسی مضمون پر منطبق کر کے جو میرے ذہن میں ہے کہہ دوں کہ نعم۔ اس احتمال کا بھی انسداد آپ نے کچھ کیا پھر فرمایا کہ آپ معاملہ کی باتیں تو کرتے نہیں اس روز بھی فضول وقت ضائع کیا (یہ صاحب اس سے تین چار روز پیشتر بھی پرچہ دیکر اسی طرح خلوت میں باتیں کر چکے تھے۔ اس روز بھی حضرت نے خفا ہو کر اٹھا دیا تھا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ اول انہوں نے شیخ کی صحبت کے ضروری ہونے کی بابت کچھ پوچھا تھا جو صاف مضمون نہ تھا حضرت نے سوال کو مبہم قرار دیا۔ جب سوال کو صاف کرالیا اور وہ سوال یہ تھا کہ صحبت کے ضروری ہونے کی حد کیا ہے تب فرمایا کہ جب تک طریق کی حقیقت نہ معلوم ہو جائے تب تک تو صحبت ضروری ہے جب اس کی حقیقت معلوم ہوگئی اور طریق سے

https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page/

[illegible]

تو پھر تھانہ بھون میں کسی کو رہنے کو جگہ نہ ملتی)۔ دوران عرض حال میں انہوں نے بیان کیا کہ بجائے لا الہ الا اللہ کے پنجابی زبان میں اس کا ترجمہ پڑھنے سے بہت لذت آتی ہے اور عجیب حالت طاری ہوتی ہے اس پر بے حد ناراض ہوئے اور فرمایا کہ آپ مجتہد ہیں اگر ایسا ہی ہے تو نماز بھی پنجابی ہی میں پڑھنے لگو۔

حدیث شریف میں تو آیا ہے کہ لا الہ الا اللہ پڑھو اور آپ نے پنجابی میں ذکر شروع کر دیا۔ جب خود مجتہد تھے تو پھر مجھ کو ہادی اور معلم ہی کیوں بنایا تھا اور اگر ترجمہ پڑھنے کو جی ہی چاہا تھا تو مجھ سے کیوں نہ پوچھ لیا تھا۔ بلا پوچھے کیوں شروع کر دیا۔ پھر انہوں نے کچھ تعلیم حاصل کرنی چاہی تو فرمایا کہ اس وقت آپ نے طبیعت کو مکدر کر دیا مجھے یہ حرکت آپ کی سخت ناگوار ہوئی اس وقت بتلانے سے آپ کو کچھ نفع نہیں ہوگا پھر جب وہ اٹھ آئے تو فرمایا کہ لوگوں نے لذت کو مقصود سمجھ رکھا ہے یہ شرک صریح ہو رہا ہے طریق میں اگر لذت ہی مقصود ہے تو بیوی کو بغل میں لے کر ذکر کیا کریں واللہ! بہت لذت آئے گی ایک ضرب تو ادھر ہو اور ایک ضرب ادھر۔ پھر فرمایا کہ خود حالت کو خراب کرا کے کہتے ہیں کہ صاحب اصلاح کیجئے۔ اب دوسرا کیا کرے ہانڈی جلا کر بہو سے کہے کہ ذرا سنبھالیو۔ اب بہو کم بخت کیا کرے۔ پہلے تو نمک زیادہ جھونک دیا پھر بہو سے کہا جائے کہ ذرا نمک ٹھیک کر دیجیؤ۔ وہ کم بخت کیا بیٹھ کر چوسے گی۔ یہ اس روز کی مختصر کیفیت تھی۔ آج یہ قصہ ہوا جو سابق میں مذکور ہوا۔ ان صاحب نے کہا کہ اب میں سمجھ گیا

بسلسلہ

ملفوظات حکیم الامت

جلد 17

حسن العزیز جلد اول حصہ ۲

https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page/

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی مجالس اور اسفار، نشست و برخاست میں بیان فرمودہ انبیاء کرام، اولیاء عظام کے تذکروں، عاشقانِ الٰہی ذوالاحترام کی حکایات و روایات، دین برحق مذہب اسلام کے احکام و مسائل جن کا ہر فقرہ حقائق و معانی کے عطر سے معطر، ہر لفظ صبغۃ اللہ سے رنگا ہوا، ہر کلمہ شرابِ عشق حقیقی میں ڈوبا ہوا، ہر جملہ اصلاح نفس و اخلاق، نکات تصوف اور مختلف علمی و عملی، عقلی و نقلی، معلومات و تجربات کے بیش بہا خزائن کا دفینہ ہے اور جن کا مطالعہ آپ کی پُر بہار مجلس کا نقشہ آج بھی پیش کر دیتا ہے۔

جمع فرمودہ حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ اشرفیہ منزل۔ نزد لکی آرٹس، چوک فوارہ ملتان۔

اشرفعلی تھانوی بدعتی بغل میں بیوی اور درس لذت۔ اُف توبہ

Thanvi Biddati Dekhani ki Sexi Mehfilen

Deokhani Dharam kay Molv Ashraf Alli Thanvi Biddati Apnay Malfozat Mein Likhta Hai "Logon Nay Lazzat Ko Maqsood Samajh Rakha Hai Ye Shirk Sareeh hai Tareeq Mein Agar Lazzat Hi Masood Hai Tu Biwi Ko Bagal Mein Lekar Zikr Kiya Karen Wallah {Yani Allah Ki Qasam Say} Bahut Lazzat Aaye Gi Ek Zarb idhar Ho Aur Ek Zarb Udhar {Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 17 page 118} Khuch Aise Hi Gande Jumle Kamalat E Ashrafia page 505 Per Bhi Thanvi Kay kahe Howe Hain

Ye Hain Deokhani Dharam Kay Bidati Hakim Na Jane Hakim Sahab Aisa Zikr Kitni Martaba Kiye Hun Gay Aur Ye Jo Idhar Udhar Zarb lagane Wala Muamla Hai Ye Tu Deo Kay Bande Hi Bata Saktay Hai Ki Idhar Udhar Mein Aage Piche Uper Niche Kya Kya Shamil Hain

حسن العزیز جلد اول ——— ۱۱۸ ——— حصہ (۲)

اس لئے کیا کہ شاید جو کچھ میں سمجھا ہوں وہ غلط ہو اعادہ کے بعد اس کی تصدیق ہو جائے گی۔ اس پر فرمایا کہ یوں تو اعادہ کے بعد بھی احتمال غلطی کا رہ سکتا ہے بلکہ اعادہ میں غلطی کا احتمال تو غائب ہے ممکن ہے کہ آپ کا اعادہ صحیح نہ ہو اور میں اس کو اسی مضمون پر منطبق کر کے جو میرے ذہن میں ہے کہہ دوں کہ نعم۔ اس احتمال کا بھی انسداد آپ نے کچھ کیا پھر فرمایا کہ آپ معاملہ کی باتیں تو کرتے نہیں اس روز بھی فضول وقت ضائع کیا (یہ صاحب اس سے تین چار روز پیشتر بھی پرچہ دیکر اسی طرح خلوت میں باتیں کر چکے تھے۔ اس روز بھی حضرت نے خفا ہو کر اٹھا دیا تھا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ اول انہوں نے شیخ کی صحبت کے ضروری ہونے کی بابت کچھ پوچھا تھا جو صاف مضمون نہ تھا حضرت نے سوال کو مبہم قرار دیا۔ جب سوال کو صاف کرالیا اور وہ سوال یہ تھا کہ صحبت کے ضروری ہونے کی حد کیا ہے تب فرمایا کہ جب تک طریق کی حقیقت نہ معلوم ہو جائے تب تک تو صحبت ضروری ہے جب اس کی حقیقت معلوم ہوگئی اور طریق سے

https://www.facebook.com/Fikr.E.Raza.page/

تو پھر تھانہ بھون میں کسی کو رہنے کو جگہ نہ ملتی)۔ دوران عرض حال میں انہوں نے بیان کیا کہ بجائے لا الہ الا اللہ کے پنجابی زبان میں اس کا ترجمہ پڑھنے سے بہت لذت آتی ہے اور عجیب حالت طاری ہوتی ہے اس پر بے حد ناراض ہوئے اور فرمایا کہ آپ مجتہد ہیں اگر ایسا ہی ہے تو نماز بھی پنجابی ہی میں پڑھنے لگو۔ حدیث شریف میں تو آیا ہے کہ لا الہ الا اللہ پڑھو اور آپ نے پنجابی میں ذکر شروع کر دیا۔ جب خود مجتہد تھے تو پھر مجھ کو ہادی اور معلم ہی کیوں بنایا تھا اور اگر ترجمہ پڑھنے کو جی ہی چاہا تھا تو مجھ سے کیوں نہ پوچھ لیا تھا۔ بلا پوچھے کیوں شروع کر دیا۔ پھر انہوں نے کچھ تعلیم حاصل کرنی چاہی تو فرمایا کہ اس وقت آپ نے طبیعت کو مکدر کر دیا مجھے یہ حرکت آپ کی سخت ناگوار ہوئی اس وقت بتلانے سے آپ کو کچھ نفع نہیں ہوگا پھر جب وہ اٹھ آئے تو فرمایا کہ لوگوں نے لذت کو مقصود سمجھ رکھا ہے یہ شرک صریح ہو رہا ہے طریق میں اگر لذت ہی مقصود ہے تو بیوی کو بغل میں لے کر ذکر کیا کریں واللہ! بہت لذت آئے گی ایک ضرب تو ادھر ہو اور ایک ضرب ادھر۔ پھر فرمایا کہ خود حالت کو خراب کرا کے کہتے ہیں کہ صاحب اصلاح کیجئے۔ اب دوسرا کیا کرے ہانڈی جلا کر بہو سے کہے کہ ذرا سنبھالیو۔ اب بہو کم بخت کیا کرے۔ پہلے تو نمک زیادہ جھونک دیا پھر بہو سے کہا جائے کہ ذرا نمک ٹھیک کر دیجئیو۔ وہ کم بخت کیا بیٹھ کر چوسے گی۔ یہ اس روز کی مختصر کیفیت تھی۔ آج یہ قصہ ہوا جو سابق میں مذکور ہوا۔ ان صاحب نے کہا کہ اب میں سمجھ گیا

بسلسلہ

ملفوظاتِ حکیم الامت

جلد 17

حسن العزیز جلد اول حصہ ۲

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی مجالس اور اسفار، نشست و برخاست میں بیان فرمودہ انبیاء کرام، اولیاء عظام کے تذکروں، عاشقانِ الٰہی ذوالاحترام کی حکایات و روایات، دین برحق مذہب اسلام کے احکام و مسائل جن کا ہر فقرہ حقائق و معانی کے عطر سے معطر، ہر لفظ صبغۃ اللہ سے رنگا ہوا، ہر کلمہ شراب عشق حقیقی میں ڈوبا ہوا، ہر جملہ اصلاح نفس و اخلاق، نکات تصوف اور مختلف علمی و عملی، عقلی و نقلی، معلومات و تجربات کے بیش بہا خزائن کا دفینہ ہے اور جن کا مطالعہ آپ کی پُر بہار مجلس کا نقشہ آج بھی پیش کر دیتا ہے۔

جمع فرمودہ حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ اشرفیہ منزل۔ نزد گلی آرٹس، چوک فوارہ ملتان۔

اشرفعلی تھانوی بدعتی کی بے حیائی کا اعلی نمونہ

Thanvi Biddati Gandi Soch

Quran Pak mein Allah Sureh Raad Mein irshad Farmata Hai Sunlo Allah Ki Yaad {zikr} Mei Hi Dilon Ka chain hai Aur Hamre Nabi ﷺ Apnay Payare Sahabi Say Farmate Hain Tumhari Zuban Hamesha Allah Kay Zikr Mein Tar Rahe {Musnad E Ahmad Bin Hambal} magar Deobandi Dharam Ki Talimat Bhi Dekhiye Deobandi Hakim Ashraf Alli Thanvi Khud bayan Kar raha hai Thanvi Kehta hai" Ek Shaks Nay Mujh Say Kaha Kay Zikr Mein Maza Nahi Aata Main Nay kaha Kay Maza Zikr Mein Kahan Maza Tu Mizzi {Sperm} Mein Hota Hai Jo Bibi Say Malabat{Gale Lagana,Bosa wa Ki-nar Karne} Kay Waqat Kharij Hoti Hai Yahan Khan Maza Dhundtay Ho {Malfozat Hakim Ul Ummat vol 6 Page 61}

Ye Hain Deobandi Tabligi Jamat Kay Hakim Sahab Jo Zikre Pak Ko Apni Gandi Soch Say Khuch Ka Khuch Bana Diya

بسلسلہ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ

ملفوظات حکیم الامت

جلد نمبر ۶

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی

ناشر

ادارۂ تالیفات اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
061-540513
061-519240
E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

۶۱

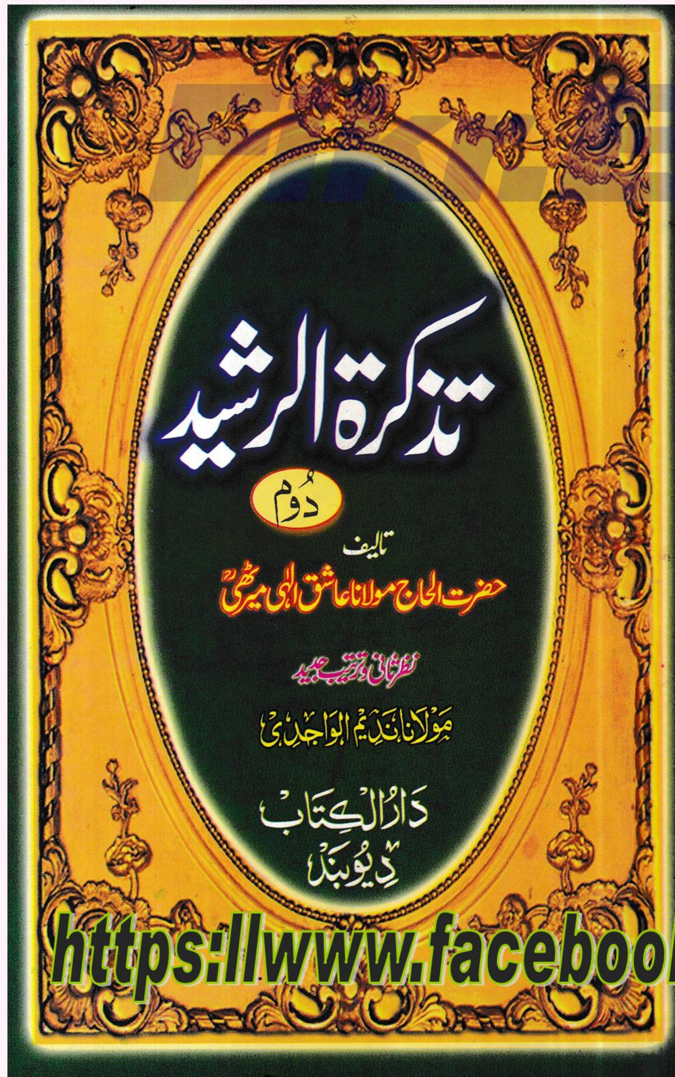
شخص نے حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے شکایت کی تھی کہ ذکر کرتا ہوں مگر کوئی نفع نہیں معلوم ہوتا فرمایا کہ یہ کیا تھوڑا نفع ہے کہ ذکر میں لگے ہوئے ہو واقعی یہ حضرات حکیم ہوتے ہیں کیسی عجیب بات فرمائی۔ ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ ذکر میں مزا نہیں آتا میں نے کہا کہ مزا ذکر میں کہاں مزا تو مذی میں ہوتا ہے جو بی بی سے ملاعبت کے وقت خارج ہوتی ہے۔ یہاں کہاں مزا ڈھونڈتے پھرتے ہو لوگ ان چیزوں کو مقصود سمجھتے ہیں حالانکہ یہ سب غیر مقصود ہیں یہ سب طریق سے ناواقفیت کی دلیل ہے اس طریق سے لوگوں کو ازحد درجہ اجنبیت ہو گئی ہے عوام تو بیچارے کس شمار میں ہیں خواص بلکہ اخص الخواص تک کو ایسی غلطیوں میں ابتلا ہے لکھنو میں ایک پیر تھے جو عالم بھی تھے میرے ایک دوست میرے کہنے سے ان سے ملے پیر صاحب نے دریافت کیا کچھ ذکر شغل کرتے ہو انہوں نے سب بتلا دیا پیر صاحب دریافت کرتے ہیں کہ شغل کے وقت کچھ نظر بھی آتا ہے انہوں نے کہا کچھ بھی [illegible] ... اور یہ [illegible] کیا علاوہ [illegible] کے اور بھی کوئی چیز مقصود ہے اس لئے کہ ثواب کی حقیقت ہے رضاء حق اور اعمال صالحہ واجبہ سے یہی مقصود ہے کہ قرب حق اور رضاء حق حاصل ہو سو وہ اور کیا چیز ہے جس کو دیکھنا چاہتے ہیں مقصود ان بزرگ کا وہی کیفیات تھیں جن کو آج کل معراج کمال سمجھا جاتا ہے مگر ان باتوں میں کیا رکھا ہے اصل بات یہ ہے کہ طریق مردہ ہو چکا تھا لوگ اس کی حقیقت سے بے خبر ہو چکے تھے اب مدتوں کے بعد بحمد اللہ روز روشن کی طرح ایسا زندہ ہوا ہے کہ اس کا ایک ایک مسئلہ قرآن و حدیث سے ثابت ہو چکا۔ اب معترضین اگر تصوف پر کسی قسم کی نکتہ چینی کریں تو محض محرومی ہے دلائل سے یہ ثابت کر دیا گیا کہ مقصود اعمال اختیاری ہیں ظاہرہ اور باطنہ صرف اصطلاح میں یہ تمائز کر دیا گیا ہے کہ اعمال ظاہرہ کا نام شریعت ہے اور اعمال باطنہ کا نام طریقت باقی اعمال کے علاوہ جو اشغال دریاضات وغیرہ کی جو تعلیم دی جاتی ہے وہ مقصود

امام التحقیقاتِ نسوانی شرمگاہ رشید احمد گنگوہی دیوبندی

Gangohi Ki Sharamgah Per Nai Tahqiq

Deobandi bidatiyon Molviyon Ki Majalis Kaisi Hoti Hain Aur Kistarah kay Sawal Hotay hain Ye Aap Dek-Hen gay Molvi Rashid Ahmad Gangohi Ki sawaneh Hayat Mein Likha Hai Ki "Ek Baar Bhare Majma Mein Hazrat Ki Kisi Taqrir Per Ek Nav Umar Dihati Be Takalluf Poch Baitha Ki Hazrat Ji Aurat Ki Sharam Gah kaisi Hoti Hai? Allah Re Talim Sab Hazarin Nay Gardan ey Jhoka Leen Magar Aap {Gangohi} Mutlaq Cheen Ba Jabeen Na Howe Balki Be sakhta Farmaya Jaisay Geyhun ka Daanaa

{Tazkartur rashid vol 2 Page 131}



جس بے تکلفی کے ساتھ امام ربانی سے گفتگو کرتے تھے اُس کو شاید شہری حضرات معیوب اور کسی درجہ میں گستاخی سمجھتے ہوں مگر سچی بات یہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس مبارک کا نمونہ اُس وقت آنکھوں کے سامنے پھر جاتا تھا اور ان مبارک قدموں کے طفیل حاضرین کو اکثر ظاہری و باطنی وہ منافع حاصل ہو جاتے تھے جن کا حصول اس صورت کے بغیر دشوار تھا۔ اس جماعت کو حق تعالیٰ نے اس درجہ بھولا بنایا ہے کہ بعض دفعہ احمق کہلاتا اور مدعی تہذیب گروہ کے خیال میں بے ادبی وحیوانیت معلوم ہوتا ہے۔ ایک بار بھرے مجمع میں حضرت کی کسی تقریر پر ایک نوعمر دیہاتی بے تکلف پوچھ بیٹھا کہ حضرت جی عورت کی شرمگاہ کیسی ہوتی ہے؟ اللہ رے تعلیم سب حاضرین نے گردنیں نیچے جھکالیں مگر آپ مطلق چین بہ جبیں نہ ہوئے بلکہ بیساختہ فرمایا جیسے گیہوں کا دانہ۔ کنج وکاوٗ اور تصنع وبناوٹ کی منافقانہ جھلک سے چونکہ یہ جماعت عموماً محفوظ ہوتی ہے اس لئے ان کے بیعت کرنے میں کبھی حضرت کو تامل فرماتے نہیں دیکھا اکثر جمعہ کی نماز کے لئے یہ لوگ گنگوہ آتے اور بعد فراغ گوہار کی گوہار حضرت کی خدمت میں جمع ہو جاتے تھے "حضرت جی سلام" کہا اور جہاں جگہ پائی بیٹھ گئے جو مسئلہ پوچھنا ہوا کھول کھول کر پوچھا اور جو شبہ رفع کرنا ہوا صاف صاف رفع کیا جو کوئی نیا آیا اور بیعت ہونا منظور ہوا وہ پاس آ بیٹھا اور کہا کہ حضرت جی مجھے مرید کرلو اُسی وقت حضرت اُس کو توبہ کراتے اور سلسلہ میں داخل فرمالیتے تھے۔ ایک مرتبہ چند دیہاتی آپ سے بیعت ہوئے اور مسئلہ مسائل پوچھ کر تھوڑی دیر بعد رخصت ہوئے، کندھوں پر لاٹھیاں رکھ "حضرت جی سلام" کہتے ہوئے چلدئے، سلام کے جواب میں امام ربانی کے چہرہ اور لہجہ سے بشاشت ٹپکتی تھی جب وہ چلے گئے تو آپ نے فرمایا "بس بیعت تو ان کی ہے کہ سہارا ڈھونڈھ لیا اور بے فکر ہو گئے"۔ منتسبین سے نذرانہ قبول فرمانے میں بھی حضرت قدس سرہ کا انداز مختلف دیکھا گیا کسی کی نذر بخوشی

حاجتمند ہوا اپنے صرف میں لاؤ مگر جب دیکھتے کہ خادم کا دل ٹوٹتا اور روئے دیتا ہے تو آپ

دیوبندی بدعتی کا مزے دار سالن۔۔ عورت کی شرمگاہ

Biwi Ki Sharamgah Deobandi ka Saalan

Bade Buzurg Farmatay Hain Insan ka Dil Wa Dimagh Tanki Jaisa Hota hai Tarah Hai Aur Hamar Moon Toti Ki Tarah Jo Dil Mein Hoga Wahi Zuban Say Bhi Ada Hoga Thana Bhawan ka bidati Molvi Ashraf alli Apne Malfoz Mein Kehta Hai "Kisi Hafiz Ji ka Qissa Hai Shagirdon Nay Kaha Hafiz Ji Nikah Mein Bada Maza Hai Kehnay lage Acha Hamara Bhi Nikha Kar Do Unaho Nay Koi Aurat Talash Karkay Nikah Padhwa Diya Hazfiz Ji Pahunche Aur Raat Bhar Roti Laga laga Kar Khai Magar Maza Kiya Aata Subah Kehnay lagay Log Kehtay Hain Bada Maza Hai Hamein Tu Namkin Roti Ki barabar Bhi Maza Nahi Aaaya

Malfozat hakim Ul Ummat Vol 20 Page 94

[illegible]

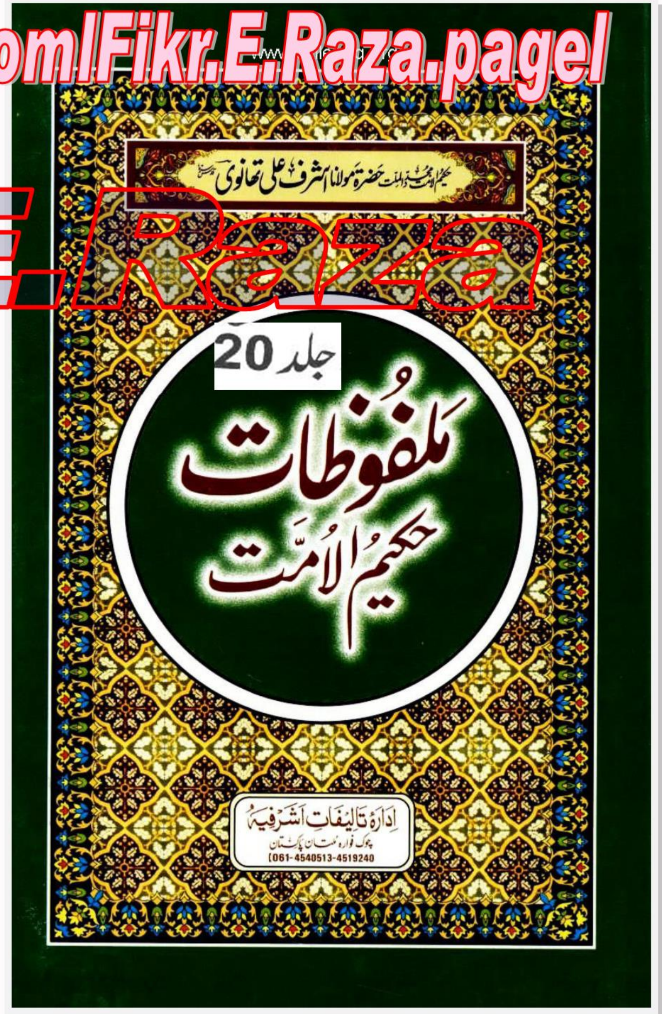
فرمایا حالات کے بارہ میں لوگوں میں افراط وتفریط ہے بعض لوگ تو حالات [illegible]صود اور کمال سمجھتے ہیں اور بعض لوگ بالکل منکر ہیں ایسے ہی ادب شیخ میں افراط وتفریط ہے آجکل لوگ تعظیم وتکریم کرتے ہیں۔ شیخ کی اور جوحق ہے اس کا یعنی استفادہ نہیں کر[illegible] ہر چیز کا حق وہی ہوتا ہے جس کے لئے وہ موضوع [illegible] نماز اس میں نہ پڑھے تو نہیں کہا جا سکتا کہ مسجد کا حق ادا کرتا ہے۔

ایک خشک مولوی صاحب پر حالات طاری ہونا۔

ایک مولوی صاحب پر پہلے خشکی غالب تھی اور کہا کرتے تھے تصوف نام چند اصطلاحوں کا ہے اور کیا رکھا ہے پھر میرے پاس چند روز رہے۔ اور ذکر شغل کیا تو حالات طاری ہوئے ایک دن زار زار رونے لگے۔ میں نے کہا مولوی صاحب کہیں اصطلاحات میں رونے کی بھی خاصیت ہوتی ہوگی۔ جب تک آدمی پر کوئی حالت طاری نہیں ہوتی اس وقت تک وہ کیسے اسکا مزہ جان سکتا ہے جس نے میٹھی چیز کبھی کھائی نہیں ہے وہ کیا جانے کہ مٹھائی بھی ذائقہ ہوتا ہے۔

ایک حافظ جی کا قصہ کہ نکاح میں بڑا مزہ ہے۔

کسی حافظ جی کا قصہ ہے کہ شاگردوں نے کہا حافظ جی نکاح میں بڑا مزہ ہے۔ کہنے لگے اچھا ہمارا بھی نکاح کر دو۔ انہوں نے کوئی عورت تلاش کر کے نکاح پڑھوا دیا۔ حافظ جی پہنچے اور رات بھر روٹی لگا لگا کر کھائی مگر مزہ کیا آتا۔ صبح کو کہنے لگے لوگ کہتے ہیں بڑا مزہ ہے ہمیں تو نمکین روٹی کی برابر بھی مزہ نہیں آیا۔ لونڈوں نے کہا اجی حافظ جی یوں نہیں آتا مزہ مارا کرتے ہیں۔ اگلے دن حافظ جی نے بیچاری کو خوب زدوکوب کیا اور جوتے ہی جوتے مارے جب بھی مزہ نہ آیا۔ بلکہ اور محلہ میں غل مچ گیا اور فضیحت ہوا۔ پھر کہنے لگے لوگ کہتے تھے بڑا مزہ ہے۔ کیا مزہ ہے۔ پھر لونڈوں نے سمجھایا کہ مارنے کے یہ معنی ہیں اس کے موافق عمل کیا تب معلوم ہوا کہ واقعی مزہ ہے۔ لوگ بے جانے اور بے سمجھے اعتراض کر دیتے ہیں۔ پہلے ایک چیز کو دیکھ لو سمجھ لو اور اگر وہ چیز قابل نہ ہو تو اس کو اکتساب کرنے کے بعد کہو جو کچھ کہنا ہو۔



دیوبند کا بے حیاء مولوی اور باحیاء رنڈی

BeHaya Deobandi Baa Haya Randi

Aashiq ilahi bidati Deobandi likhta Hai "Zamin Jalalabadi Ki Saharanpur Mein Bahut Randiyan Murid Thin Ek Bar Saharanpur Mein Kisi Randi Kay makan per Thahere Howe Thay Sab Muridniyan Apne Miyan Ki Ziyarat Kay Liye Hazir Howin Maga Ek Randi Nahi Aai Miyan Sahab Bole Ki Fulaan Randi Kiyun Nahi Aai?Randiyon Nay Jawab Diya Miyan Sahab Ham Nay Ussay Behtara kaha Kay Chal Miyan Sahab Ki Ziyarat Ko Usnay Kaha Main Bahut Gunahgar Hun Aur Bahut Rosiah Hun Miyan Ko Kya Moon Dikhaun Main Ziyarat Kay Qabil Nahi Miyan Sahab Nay kaha Nahi Ji Tum Usay Hamare Paas Zaror Lana Chunanche Randiyan Usay Lay Kar Aain Jabwo Samnay Aai Tu Miyan Nay Pocha Bi Tum Kyun Na Aai Thin? Usnay KahaHazrat Rosiahi Ki Waje Say Ziyarat Ko Aati Howi Sharmati Hun Miyan Sahab Bole Bi Tum Sharamati Kiyun Ho Karnay Wala Kaun Aur Karanay Wala Kaun Wo Tu Wahi Hai Randi Ye Sunkar Aag Hogai Aur Khafa Hokar kaha لاحول ولاقوۃ} agar chay Main Rosiah wa Gunah Gar Hun Magar Aisay Peer Kay Moon Per Peshab Bhi Nahi KartiHun ....{Tazkartur rashid vol 2 Page 306.307}

بھی مناسبت نہیں'' خادموں نے کہا اجی نہیں حضرت تو کسر نفسی سے ایسے الفاظ فرماتے ہیں تب اُس شخص نے قسم کھائی اور کہا واللہ میں نے جو کچھ کہا ہے سچ کہا ہے اس میں انکسار نہیں ہے میں ہرگز اس قابل نہیں ہوں کہ کوئی بیعت ہو میں نہایت گناہگار اور نا اہل شخص ہوں تم لوگ محض حسن عقیدت کی بنا پر اس مرتبۂ کمال کو پہونچ گئے ہو اُسوقت ان لوگوں نے پیر کے ارشاد کو حق سمجھ کر جناب باری میں التجا کی کہ بارالٰہا جن کے باعث تو نے اپنی رحمت کاملہ سے ہم کو ہدایت فرمائی ہے اُن کو بھی اپنے خاص بندوں میں شامل فرمالے'' اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی دعا سن [illegible] پیر [illegible] اپنے [illegible] شامل فرمالیا اس قصہ کو [illegible]
لوگوں کو تو بہ کرادیا کرتا ہوں کہ یہی وسیلہ میری نجات کا ہو''۔

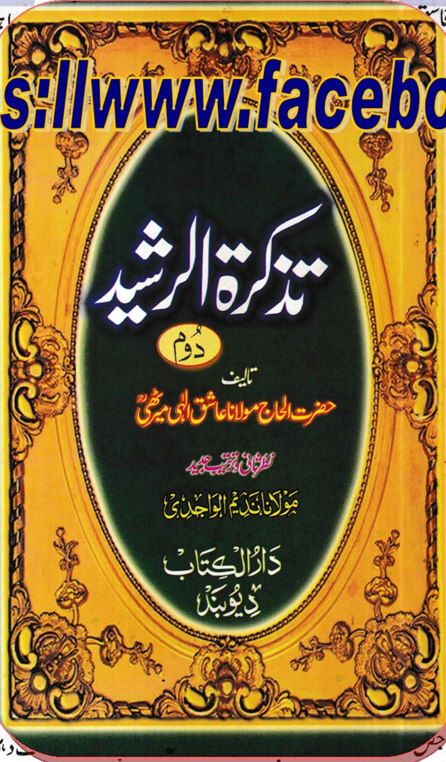
از پیر جیو محمد جعفر صاحب ساڈھوری

ایک روز حضرت مولانا خلیل احمد صاحب زید مجدہ نے دریافت کیا کہ حضرت یہ حافظ لطافت علی عرف حافظ مینڈھو شیخ پوری کیسے شخص تھے حضرت نے فرمایا ''پکا کافر تھا'' اور اس کے بعد مسکرا کر ارشاد فرمایا کہ ''ضامن علی جلال آبادی تو توحید ہی میں غرق تھے''۔

ایک بار ارشاد فرمایا کہ ضامن علی جلال آبادی کی سہارنپور میں بہت رنڈیاں مرید تھیں ایک بار یہ سہارنپور میں کسی رنڈی کے مکان پر ٹھہرے ہوئے تھے سب مریدنیاں اپنے میاں صاحب کی زیارت کے لئے حاضر ہوئیں مگر ایک رنڈی نہیں آئی میاں صاحب بولے کہ فلانی کیوں نہیں آئی؟ رنڈیوں نے جواب دیا ''میاں صاحب ہم نے اُس سے بہتیرا کہا کہ چل میاں صاحب کی زیارت کو اُس نے کہا میں بہت گنہگار ہوں اور بہت روسیاہ ہوں میاں صاحب کو کیا منہ دکھاؤں میں زیارت کے قابل نہیں'' میاں صاحب نے کہا نہیں جی تم اُسے ہمارے پاس ضرور لانا چنانچہ رنڈیاں اُسے لے کر آئیں جب وہ سامنے آئی تو میاں صاحب نے پوچھا ''بی تم کیوں نہ آئی تھیں''؟ اُس نے کہا حضرت روسیاہی کی وجہ سے زیارت کو آتی ہوئی شرماتی ہوں۔ میاں صاحب بولے ''بی تم شرماتی کیوں ہو، کرنے والا کون اور کرانے والا کون وہ تو وہی ہے'' رنڈی یہ سن کر آگ ہوگئی اور

خفا ہو کر کہا ''لاحول ولاقوۃ اگرچہ میں روسیاہ و گنہگار ہوں مگر ایسے پیر کے منہ پر پیشاب بھی نہیں کرتی''۔ میاں صاحب تو شرمندہ ہو کر سرنگوں رہ گئے اور وہ اُٹھ کر چل دی۔

ایک بار ارشاد فرمایا کہ ایک ملحد کے سامنے سے تین شخص گزرے پہلا تو خاموش اور تیز رفتاری کے ساتھ لپکا چلا گیا ملحد کی طرف منہ پھیر کر بھی نہ دیکھا اور دوسرا شخص آہستہ آہستہ سامنے کو نکلا مگر چلا گیا کچھ بولا نہیں اور تیسرا شخص ملحد کی تردید کے درپے ہو گیا اور کھڑا ہو کر کہنے لگا تو فا[illegible] ہو لیا پنجہ سے [illegible]



اشرفعلی تھانوی بدعتی کی گندی زبان خود کو رنڈوا کہا

Deoband Ki Randen Aur Randway

Ashraf alli Thanvi Biddati Ko Deoband kay Tamam Juhala Hakim Ul ....Kehtay hain magar Ye kaisa hakim hai Ki Jab Moon Kholta hai Tu Wahiyat Gandi Chillir baten Hi Bolta hai Apnay Malfoz mein Kehta hai" Main Zara Aaram Karnay Leta Tha Ba Aa maujood Howe Kaun Aaram Karnay Deta hai Randen Baithay Jab Randwe Baithnay Dayen

Malfozat Hakim Ul ummat vol 18 page 148

Ye hain Deoband Kay Hakim Jo Khud Ko Randwa Aur Apne Chahanay Walon Ko Randi keh Raha Hai Kiya Kisi Sache Pakke Musalman Ki Aisi Boli Hosakti Hai?Faisla Khud Karen?

بسلسلہ

ملفوظات حکیم الامت

جلد 18

حسن العزیز جلد دوم

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی

کی مجالس اور اسفار، نشست و برخاست میں بیان فرمودۂ انبیاء کرام، اولیاءعظام کے تذکروں، عاشقانِ الٰہی ذوالاحترام کی حکایات وروایات، دین برحق مذہب اسلام کے احکام ومسائل جن کا ہر فقرہ حقائق ومعانی کے عطر سے مُعطر، ہر لفظ صبغۃ اللہ سے رنگا ہوا، ہر کلمہ شرابِ عشق حقیقی میں ڈوبا ہوا، ہر جملہ اصلاح نفس و اخلاق، نکات تصوف اور مختلف علمی و عملی، عقلی ونقلی، معلومات وتجربات کے بیش بہا خزائن کا دفینہ ہے اور جن کا

عنوانات

جمع فرمودہ منشی رشید احمد سنبھلی قاری محمد ادریس ہوشیارپوری

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ اشرفیہ منزل۔ نزد گلی آرٹس، چوک فوارہ ملتان۔

٦ جمادی الاول ۳۵ھ بروز پنجشنبہ

ملفوظ 329 تسبیح والا سب سے زیادہ ذی حس ہو جاتا ہے:

ہمارے حضرت دوپہر کو سہ دری میں آرام فرمارہے تھے۔ اور پردے چھوٹے ہوئے تھے ایک صاحب وہاں جا پہنچے اور حضرت والا کے منع فرمانے پر واپس چلے آئے ان کے متعلق بعد نماز ظہر کچھ گفتگو کے بعد فرمایا کہ آدمی کو چاہئے کہ جہاں جائے اس کے اوقات کی تحقیق کرے اگر مجھ سے پوچھا جاتا تو میں اپنے معمولات خود ہی بتلا دیتا۔ مشرق مغرب شمال جنوب کہیں بھی آدمی جائے سب کے ساتھ یہی معاملہ کیا جائے کچھ میری ہی تخصیص نہیں معمولات کی تحقیق کرلینی چاہئے۔ میں ذرا آرام کرنے لیٹا تھا کہ بس آموجود ہوئے کون آرام کرنے دیتا ہے رانڈیں بیٹھیں جب رنڈوے بیٹھنے دیں ان صاحب نے اپنے جانے کا یہ عذر کیا تھا کہ چونکہ پردوں کے اندر سے حضرت والا کے گفتگو فرمانے کی آواز آرہی تھی اس وجہ سے میں چلا گیا تھا۔ اس پر ہمارے حضرت نے فرمایا کہ اگر آواز سن کر جانے کی اجازت ہونے پر استدلال کیا جائے گا تو میاں بیوی کی صحبت میں بھی جا گھسیں گے پھر فرمایا کہ جو شخص ہاتھ میں تسبیح لے لیتا ہے تو اس کو تو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ پتھر ہو جاتا ہے اور یہ نہیں سمجھتے کہ وہ سب سے زیادہ ذی حس ہو جاتا ہے۔

ملفوظ 330 بزرگوں کی شانیں:

ایک صاحب نے خط میں دریافت کیا تھا کہ بزرگوں میں ایسے کون کون ہوئے ہیں جن میں شان نبوت کا غلبہ تھا حضرت والا نے جواب تحریری فرمایا کہ اس کا جواب خط سے نہیں ہو سکتا زبانی گفتگو سے سمجھ میں آسکتا ہے۔

پھر فرمایا کہ اگر سمجھنے کا شوق [illegible]

فرمایا کہ یہ شخص یا تو قادیانی ہے کہ اس سے مرزائی نبوت کی تائید کرتے یا ان کے مخالف ہیں کہ جواب دیتے پھر بیان کیا کہ بزرگوں کی شانیں ہیں کہ اصطلاح میں ان کو الوہیت ' نبوت ' ولایت کہتے ہیں پس جو اولیاء اللہ مظہر شان الوہیت ہیں ان کو یہ لوگ اللہ میاں کہہ دیں گے کہ یہ تو اللہ میاں بھی ہوئے ہیں۔

لہنگا اُٹھانے کی کہانی تھانوی بدعتی کی زبانی

Lehnga Uthanay ki Kahani Bidati Thanvi Ki Zubani

Bidati Firqe ka Molvi Abulhasan Aazmi Deobandi Nay "Ashraf Ali Thanvi Kay pasandida Waqayat" Kitab Ka Naam Hi Bata Raha hai Ki Ashraf alli Thanvi Bidati Ko Ye Sab Waqayat pasand Thay Thanvi Ki Pasand ka Ek Waqaya Mulaheza Karen "Ek Teylan Say Kisi Nay Pocha Tere Miyan Kahan Hai Wo Chunkay Nai Dulhan Thi Jiskay Liye Moon Say Bolna Ayeb Hai Us Nay Zuban Say Tu Khuch Jawab Na diya Magar Lehnga Uthaya Aur Peshab Kiya Aur Peshab Kay Baad usay Phand Gai Matlab Ye Tha Kay {Shohar}Darya Paar gaya Hai" {Hazrat Thanvi kay pasandida Waqayat Page 138}

Iman say batayen Kiya Ye Mohazzab Baaten Hain? Kiya Aisi Baaten Hum Apni maan bahan kay Kar sakatay Hain? Yaqinan nahi kar saktay Bhai Aise Logon Ki Kutub Ghar Mein Hun Tu Nikal Phenko Apna Iman Wa Aqida bachayen



خوشبو بھی نہ پائے گا۔ آج کل شہروں میں یہ مرض بہت شائع ہو گیا ہے۔ شہر میں جا کر جولاہہ بھی سید ہو جاتا ہے۔

ایک معقولی کا قصہ: ایک معقولی صاحب تیلی کی دکان پر تیل لینے گئے وہاں دیکھا کہ بیل کی گردن میں گھنٹی بڑی ہوئی ... [illegible]

گھنٹی اس کے گلے میں اس لیے ڈال دی ہے تا کہ اس کے بجنے سے معلوم ہوتا رہے کہ بیل چل رہا ہے۔ اگر گھنٹی بند ہوتی ہے تو ہم آ کر بیل کو پھر چلا دیتے ہیں اور چلا کر اپنے کام میں لگ جاتے ہیں۔

معقولی صاحب بولے کہ گھنٹی کا بجنا بیل کے چلنے کی دلیل تو نہیں ہو سکتی کہ وہ کھڑا کھڑا سر ہلاتا رہے۔ تیلی نے کہا مولوی صاحب! میرے بیل نے ابھی منطق نہیں پڑھی۔ آپ جلدی یہاں سے تشریف لے جائیے کہیں وہ منطق نہ سیکھ لے پھر ہماری مصیبت آ جائے گی۔

فائدہ: یہ غلوفی العقول کا نتیجہ ہے کہ ان کو مشاہدات و واقعات میں بھی توہمات پیدا ہوتے ہیں پھر کمال یہ کہ محض توہمات ہی پر ورق کے ورق سیاہ کرتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان کے یہاں ایک مسئلہ مشہور ہے کہ قضیہ موجبہ میں وجود موضوع شرط ہے نہ معلوم اس دعویٰ کی دلیل کیا ہے۔ محض توہم اور کچھ بھی نہیں ہے مگر اس مسئلہ کو مان کر پھر جو اشکالات وارد کرنے اور ان کے جواب دینے شروع کیے ہیں تو بڑی لمبی بحث ہو گئی ہے۔ اللہ بھلا کرے حمد اللہ کا اس نے رد کیا ہے اور کہا ہے کہ قضیہ موجبہ کے لیے وجود موضوع کی ضرورت نہیں صرف ربط موضوع یا المحمول کافی ہے۔

شرم کا خیال: ایک تیلن سے کسی نے پوچھا کہ تیرا میاں کہاں ہے وہ چونکہ نئی دلہن تھی جس کے لیے منہ سے بولنا عیب ہے۔ اس نے زبان سے تو کچھ جواب نہ دیا مگر لہنگا اٹھایا اور پیشاب کیا اور پیشاب کے بعد اسے پھاند گئی۔ مطلب یہ تھا کہ دریا پار گیا ہے۔

فائدہ: کتے کی بھی یہی حالت ہے کہ ٹانگ کی تو اتنی احتیاط کرتا ہے کہ اسے اٹھا کے موتتا ہے تا کہ پیشاب کی چھینٹ نہ پڑ جائے اور منہ کو گوہ میں بھی ڈالتا ہے۔

حضرت حاجی صاحب کی حکایت: مولوی محمد منیر صاحب نانوتوی نے ہمارے حاجی صاحب سے پوچھا کہ حضرت میرے لیے خاندان چشتیہ میں بیعت ہونا مناسب ہے یا نقشبندیہ میں۔ حضرت نے فرمایا کہ پہلے تم ہمارے ایک سوال کا جواب دے دو پھر ہم بتلائیں گے۔

ایک شخص ایسی زمین میں جس کے اندر جھاڑ جھنکاڑ کثرت سے ہیں تخم پاشی کرنا چاہتا ہے تو

بہشتی زیور گھر لاو عضوئے تناسل بڑھاو۔ توبہ میری توبہ

Behshati zewar Mein penis Badhane Ka Tariqa

Deobandi Firqa Ka Imam ul Bidaat Molvi Ashraf Alli Thanvi Nay Auron kay Liye kitab Likhi Jise Usnay Bahshati zewar naam diya Hai Tajob Ye Hai Ki isnay Kitab Auton Kay Liye Likhi Magar jab Aap Khol kar Dekhen Gay Tu Aap kay Ghar Mein Agar Ye Kitab galati say Agai Hongi Tu Bhi Aap Usko Nikal Bahar Karen gay Thanvi Aurton Kay liye Likhi Kitab Mein Mardoon kay Azoye Tanasol Ko Lamba karne Ka Tariqa Likhta Hai "Talaye Maqwi Aasaab Aur Azoye {penis} mein Darazi Aur Farbahi Lane wala : Chontay Bade Bade 7 Adad Qabristan Mein say layen Aur Ek Ek Ko Mar kar Fauran Do Toola Raughan Chanbeli Khalis Mein Daltay Jayen Phir Shishi Mein kar kay Kaag Mazboot Laga Kar Ek Din Raat Bakre Ki Menganiyon Mein Dafan Karen Phir Nikal Kar Khoob Ragden Kay Chontay Tail Mein Hal Hojayen Phir Neem garam Malen Tarqib malne Ki Ye Hai kay pahle Azo {Penis} ko Ek Mote kapde Say Khob malen Jab Surkhi Paida Hojaye Fauran Ye Tail mal kar Chhudh Dayen 15 Bees Rooz Aisa Karen {Bahshati Zewar page 736}

Aap Chahtay Hain Ki Aisi Baten Aap Kay Ghar Ki Aurten Padhen Nahi Na Tu Bhai Bhol Kar Bhi Thanvi Kitab Na Padhen





بہشتی زیور کامل ۷۳۶ گیارہواں حصہ

چند متفرق نسخے

طلاء مقوی اعصاب اور عضو میں درازی اور فربہی لانیوالا: چیونٹے بڑے بڑے سات عدد قبرستان میں سے لائیں اور ایک ایک کو مار کر فوراً دو تولہ روغن چنبیلی خالص میں ڈالتے جائیں پھر شیشی میں کر کے کاگ مضبوط لگا کر ایک دن رات بکرے کی مینگنیوں میں دفن کریں پھر نکال کر خوب رگڑیں کہ چیونٹے تیل میں حل ہو جائیں پھر نیم گرم ملیں۔ ترکیب ملنے کی یہ ہے کہ پہلے عضو کو ایک موٹے کپڑے سے خوب ملیں جب سرخی پیدا ہو جائے فوراً یہ تیل مل کر چھوڑ دیں پندرہ بیس روز ایسا کریں۔

کر کے استعمال کریں۔

آتشک کا بیان

اشرفعلی تھانوی بدعتی کے ملفوظات میں گالیاں ہی گالیاں

Ashraf Alli Thanvi Kay Malfozat Ya Gali Nama

Buzurgane Deen kay Jab Hum malfozat Padhtay hain Tu Iman Taza Ho Jaata Hai magr Jab Ashraf alli Thanvi Biddati Deobandi Kay Malfozat Ko Jab Padha Jaata hai Tu Akele Mein Bhi Sharam Aane Lagti Hai Kahin Aurat Ki Sharam Gaah Ka Tazkira Tu Kahir Mard Ki Sharam Gaah Ka Zikr kahin Gadhe Kay Azoye Tansol Ki BaateN Tu Kahin Mamo kay dubar ka Waqaya Samjh Mein Nahi Aata Ki Ye Malfozat kisi Molvi Kay hain Ya kisi Gunday mawali Ki baten Ek Malfoz Mein Thanvi kehta Hai" Ek Sahab Nay galat Fahmi Ki Waje Say Pocha Kay ......Tahanvi Kay Paas Randi Tu Koi Nahi Aati {Thanvi Nay} Farmaya Kay Rande Tu Aatay Hain Wo Tu Ek Hi hain Chahe Rande Hun Ya Randiyan Hun {Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 16 page 161}

Kya Aapnay Socha Hai Ye Randi Aur Rande Kise Keh Raha Hai? Musalamno Ye Apnay Chahanay walon Ko Randi aur Rande Keh Raha Hai is Say Aap Ye bidati Molvi Thanvi Deobnadi Tabligi ki zahniyat ka Andaza laga saktay hain Jo Apnay Hi Chahanaay Walon Ko Galiyan Day Raha Hai



جب احقر قلمبند کرنے لگا تو فرمایا کہ نام نہیں لکھنا چاہیے۔ کیوں کسی کی دل آزاری کی اور جو میں یہاں سختی کرتا ہوں وہ دل آزاری کرنے کے لئے نہیں بلکہ اصلاح کے لیے کرتا ہوں۔ دوسرے یہ کہ لوگ اپنے ہاتھوں سختی لیتے ہیں۔ اپنی اصلاح کا قصد ظاہر نہ کیا کریں ورنہ میرے پاس فاسق فاجر، رنڈی باز، شرابی، داڑھی منڈے، سبھی قسم کے لوگ آتے ہیں۔ میں کسی سے بھی کچھ نہیں کہتا۔ ہاں جو اصلاح کے لیے آئے گا اس کے ساتھ تو سختی ہی برتی جائے گی۔

ایک صاحب نے غلط فہمی کی وجہ سے پوچھا کہ حضور کے پاس رنڈی تو کوئی نہیں آتی۔ فرمایا کہ رنڈے تو آتے ہیں۔ وہ تو ایک ہی ہیں چاہے رنڈے ہوں یا رنڈی ہوں۔

پھر فرمایا کہ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب سے کسی نے مسئلہ پوچھا کہ رنڈیوں کی نماز جنازہ جائز ہے یا نہیں۔ انھوں نے فرمایا کہ ان کے آشناؤں کی تو نماز جنازہ پڑھتے ہو پھر دونوں میں فرق ہی کیا ہے۔

۱۷، ۱۸ جمادی الاولیٰ ۴۳ھ

ملفوظ (۱۷۱) خط میں فروگذاشتوں پر تنبیہ

ایک صاحب نے کئی خط بھیجے۔ سب میں کچھ نہ کچھ فروگذاشتیں ہوتی تھی۔ جب تک کہ باضابطہ اور باقاعدہ طور پر صاف طریقہ سے کوئی بات نہیں پوچھی جاتی حضرت محض قیاس سے اس کا جواب نہیں دیتے۔ بلکہ پیشتر ان فروگذاشتوں کو رفع کرا لیتے ہیں تب جواب دیتے ہیں۔ چنانچہ کئی خطوں کے بعد جو خط آیا اس کا جواب حسب ذیل تحریر فرمایا "السلام علیکم" سب خطوط [illegible] اول خط [illegible] اس کے لیے تعلیم کرتا۔ دوسرے خط میں آپ نے صحت و قوت کا حال لکھا۔ مگر اس میں درخواست تعلیم کا تذکرہ نہیں۔ پہلے خط کا مضمون مجھ کو کیسے یاد رہتا۔ تیسرے خط میں خواہ مخواہ کی شکایت ہی تھی۔ اب بتلایئے کس کی طرف سے بدانتظامی ہوئی۔

انھیں صاحب کا اب چوتھا خط آیا ہے ساتھ انھوں نے کل سابقہ خطوط بھیج دیئے اور لکھ دیا کہ میری سب حالت ان خطوط سے ظاہر ہو چکی اور قویٰ و صحت کا حال اوسط ہے۔ اب میری

استنجا بڑا مختون لوٹے اور قاسم نانوتوی کی غیر اخلاقی باتیں

Deobandion Kay Mukhannas Lotay

Deobandi Biddati Molvi Qasim Nanotavi ka Ek Waqaya Ashraf Ali Thanvi Bidati Apni Kitab Mein Likhata Hai'Ek Dafa Chatta Ki Masjid Mein Maulana Faizul Hasan Sahab istanja Kay Liye Lota Talash Kar Rahe Thay Aur ittefaq Say Sab Loton Ki Totiyan Toti Howi Thi Farmane Lage Kay Tauba Saare Lotay Makhtoon Hi Hain Hazat {Qasim Nanotvi} Hans Kar Farmaya Kay Phir Aap Ko Tu Bada istanja NahinKarna Hai {Goya Makhtoon Say Kiya Dar Hai} ..[Hikayat Auliya Arwahe salasa page 192]

Khuch Samjhe Aap Log Qasim nanotvi Kiya Kehna Chah Raha Hai ? Wo Keh Raha Hai ka lotay Mukhannas hain Tumeh Kis Baat ka Dar Waise Bhi Tumko Yani Deobandi molvi Ko Bada istanja Yani Pakhana Ki Jaga Say Darne Ki Zaorat Nahi Hai Samjh Mein Nahi Aata Kiya Nanotvi Sahab Loyoay Ki Totiyon Say Aisa Kiya Kaam Letay Thay jisay Uneh aisi baat kehni Padi Afsos kay Aisi Duble Mining Baton Ko Deobandion nay Apni Kitabon mein Likh Diya



حکایات اولیاء | 192 | ارواح ثلاثہ

نانوتوی رحمتہ اللہ علیہ نے مدرسہ دیوبند کا اہتمام کبھی خود نہیں فرمایا بلکہ اہتمام کے لیے مجھے طلب فرمایا اور میں وہی کرتا ہوں جو انہیں مکشوف ہوتا ہے علم ان کا ہے عمل میرا ہے ان کے منشاء علمی وکشفی کو میں سمجھ کر فوراً عملدر آمد کرتا ہوں۔

حکایت (۲۴۱) مولوی نظام الدین صاحب مغربی حیدر آبادی مرحوم نے جو مولانا رفیع الدین صاحب سے بیعت تھے اور صالحین میں سے تھے احقر سے فرمایا جبکہ احقر حیدر آباد گیا ہوا تھا کہ مولانا رفیع الدین صاحب فرماتے تھے کہ میں پچیس برس حضرت مولانا نانوتوی کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اور کبھی بلا وضو نہیں گیا میں نے انسانیت سے بالا درجہ ان کا دیکھا وہ شخص ایک فرشتہ مقرب تھا جو انسانوں میں ظاہر کیا گیا۔

حکایت (۲۴۲) حضرتؒ نے والد مرحوم نے فرمایا کہ مولانا فیض الحسن صاحب حضرت نانوتویؒ کے ہمعصر تھے اور بہت ہی زیادہ بے تکلف تھے ایک دفعہ انہوں نے غایت بے تکلفی میں ہمصرانہ طریق پر حضرت نانوتویؒ کو فرمایا بے جا گنوار کے لونڈے تجھے ان چیزوں (علوم) سے کیا واسطہ 'تو جا کر ہل جوت کھیتی کر حضرت نے ہنس کر جواب دیا ایک بھینسا تو موجود ہے (اشارہ تھا [illegible]
ہو جائے [illegible] بڑے [illegible]

حکایت (۲۴۳) والد صاحب نے فرمایا کہ ایک دفعہ چھتے کی مسجد میں مولانا فیض الحسن صاحب استنجا کے لیے لوٹا تلاش کر رہے تھے اور اتفاق سے سب لوٹوں کی ٹونٹیاں ٹوٹی ہوئی تھیں فرمانے لگے کہ توبہ سارے لوٹے مختون ہی ہیں حضرت نے ہنس کر فرمایا کہ "پھر آپ کو تو بڑا استنجا نہیں کرنا ہے" (گویا مختون سے کیا ڈر ہے)

دیوبندی یہ جرم ہر بار کرتے ہیں آدمی ہیں لڑکوں سے پیار کرتے ہیں

Deobandi Molvi Ka Ladke say ishq

Deobandion Kay Ishq Ki kahaniya Bahut Sunay Hun gay Chalen Ek ye Bhi Qissa Mulaehaza Karen Mardon Say Mardon Ka Nikah Aur Miuyan Biwi Wale Khususi Harkat Bhi In Logon Khawabon Mein ada Kar diye Hain Arwahe Salasa Mein Likah hai Kay "Maulana Mansor Ali Khan Sahab Marhoom {Deobandi Bidati} Muradabadi Nanotvi Kay Talaamiza Mein Say Thay tabiyat Kay Bahut Pukhta Thay Unaho nay Apna Waqaya Khud Bhi Mujh Say Naqal Farmaya Kay Mujhe Ek Ladke Say ishq Hogaya Aur is Qadar Ki Mohabbat Nay Tabiyat Per Galba Paya Kay Raat Din Usi Kay Tasawar Mein Guzarnay Lagay Meri ajib Halat Hogaai

[Arwahe Salasa Page 196}

Payare islami Bhaiyon Kiya Aise Wahiyat Baten batane Ki Hoti hain Kiya Aise Khayalat Likhnay kay Hotay hain Ye Log ladkon Say mardon Say Ishq Ki Dastane Kiyun Bayan Kartay Hain Hain Ye Deobandion Kay Aise Wahaiyat Khayalat Kiyun Hain ? Hamari Samjh Say Balatar Hain Hum Tu Bus itna Kehna Chahtay Hain Be Haya baash Harchey Khwahi Kon

ایک کنٹوپ تمام سردی میں سر پر رہتا تھا۔ مدۃ العمر کسی کپڑے میں بٹن کبھی نہیں لگائے اور فرماتے تھے کہ یہ نصاریٰ کی علامت ہے۔ بلکہ ہر جگہ بند استعمال فرماتے تھے۔ اپنے لئے کبھی کچھ نہ تھا اور سب کے لئے سب کچھ تھا۔ اگر ان کے پاس کوئی دنیا کی تلاش میں آتا تو وہ دنیا سے بھی محروم نہ جاتا تھا۔ بہت کچھ آتا مگر اس میں اپنے لئے کچھ نہ تھا بلکہ دوسروں کے لئے۔ اور یہی فرمایا کہ دوسروں کا حق ہے۔[1]

حکایت (۲۵۰) حضرت والد صاحب مرحوم نے فرمایا کہ مولانا منصور علی خان صاحب مرحوم مراد آبادی حضرت نانوتویؒ کے تلامذہ میں سے تھے طبیعت کے بہت پختہ تھے۔ انہوں نے اپنا واقعہ خود بھی مجھ سے نقل فرمایا کہ مجھے ایک لڑکے سے عشق ہو گیا۔ اور اس قدر اس کی محبت نے طبیعت پر غلبہ پایا کہ رات دن اسی کے تصور میں گذرنے لگے۔ میری عجیب حالت ہو گئی۔ تمام کاموں میں اختلال ہونے لگا۔ حضرت کی فراست نے بھانپ لیا۔ لیکن سبحان اللہ تربیت و نگرانی اسے کہتے ہیں کہ نہایت بے تکلفی کے ساتھ حضرت نے میرے ساتھ دوستانہ برتاؤ شروع کیا اور اسے اس قدر بڑھایا کہ جیسے دو یار آپس میں بے تکلف دل لگی کیا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ خود ہی اس محبت کا ذکر چھیڑا۔ فرمایا کہ ہاں بھائی وہ (لڑکا) تمہارے پاس کبھی آتا بھی ہیں یا نہیں۔ میں شرم و حجاب سے چپ رہ گیا تو فرمایا کہ نہیں بھائی۔ یہ حالات تو انسان ہی پر آتے ہیں۔ اس میں چھپانے کی کیا بات ہے۔ غرض اس طریق سے مجھ سے گفتگو کی کہ میری ہی زبان سے اس کی محبت کا اقرار کرا لیا۔ اور کوئی خفگی و ناراضگی نہیں ظاہر کی بلکہ دل جوئی فرمائی۔ اس مخصوص بے تکلفی کے آثار اب مجھ پر ظاہر ہونا شروع ہوئے۔ میں ایک دن تنگ آ گیا اور دل میں سوچنے لگا کہ یہ محبت میری رگ و پے میں سرایت کر گئی مجھے تمام امور سے بے کار کر دیا کیا کروں کہاں جاؤں

دونوں میں تفویض ہے محبوب کی جویز تکوینی کی طرف اور تشریعا دونوں امر مخیر فیہ ہیں اور ان سے اجتناب یہ احوط ہے باقی شیوع عام جس سے دیکھنے والے کو کھٹک نہ ہو رافع تشبہ ہے : (اشرف علی)

ارواح ثلاثہ یعنی حکایات اولیاء

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہ

مکتبہ عمر فاروق

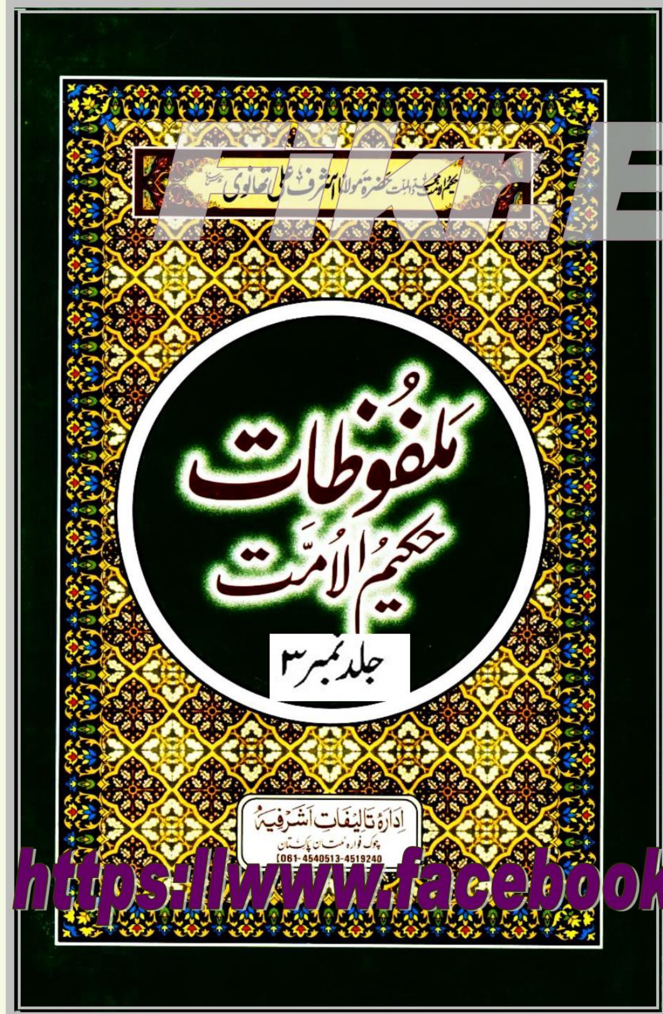
یعقوب بدعتی نے دیوبندی عوام کے عقیدے کو گدھے کا تناسل بتا دیا

Thanvi KI kitab Mein Deobandi Aqiday Misal Gadhay ka Tanasul

Hamre bade Buzurg Kehtay Hain kay Allah Jab Deen Leta hai Tu Aqal Bhi Cheen Leta Hai Aur Ye Misal Deobandi Kutub Ko Dekhnay kay Baad Sahih Sabit Hoti hai Deobandi Kutub Mein Fahash gandi Misalon Ki Bhar Maar Hai Kabi Zikr Ko Zakar Say Tashbeeh Tu Kabi Pir Wa Murid kay Pakiza Taluk Ko Behayai Wale Rishtay Ki Misal Ab Nichediye Gaye Thanvi ki Kitab ka Hawala Hi Dekh Lijiye Thanvi Kehta hai kay " Awam ka Eteqida hai Hi Kiya Chiz Hamare Hazrat Molana Yaqub Nanotvi sahab is Eiteqad Ki Ek Misal Bayan Farmaya Kartay Thay Hai Tu Fahash Magar hai Biqul Chaspan Farmaya Kartay Thay Kay Awam kay Aqiday Ki Bilqul Aisi Halat Hai Kay jaise Gadhay Ka Azoye Makhsos {penis} Badhe Tu Badhta Hi Chala jaye Aur Jab Gayab Ho Tu Bilqul Pata Hi Na chalay

Malfozat Hakim ul Ummat Vol 3 page 255

Ab Wo Log Apanay Aqiday Ki Khair manayen Jo Khud Ko Deobandi Firqe ka manne Wala Kehtay hain Baqaul Yaqub nanotavi Aur Ashraf alli Thanvi Bidati Kay Inka Aqida Gadhay kay Azoye Tanasol Ki Tarah hai



۲۵۵

باقی دل ملنے کے متعلق وہ بات ہے جس کو شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

بسالے زجورت جگر خوں کنم بیک ساعت ازدل بروں چو کنم

(سال بھر تک تیرے مظالم سہہ کر جگر خون کروں تو ایک گھڑی میں ساری کلفت کو دل سے کس طرح نکال دوں۔)

ندامت سے دل صاف ہو جاتا ہے

(ملفوظ ۴۰۹) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ میرے یہاں کا معیار صرف یہ ہے کہ مجھ کو یہ معلوم ہو جائے کہ یہ اپنی غلطی پر دل سے نادم ہے اور یہ بات اس شخص کے اعلان کر دینے سے بخوبی معلوم ہو جاتی ہے۔

عوام کے اعتقاد کے لئے کمالات کا اظہار فضول

(ملفوظ ۴۱۰) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ اپنے بزرگوں کے سامنے اپنی بڑائی ظاہر کرنا خواہ کسی رنگ میں ہو حد درجہ کی بے ادبی ہے۔ مثلاً علم ہی میں اس کا اظہار ہو کہ ہم بھی پڑھے ہوئے ہیں اور غور کیا جائے تو چیزیں کچھ ناز کی بھی نہیں۔ کیونکہ ان میں کوئی ذاتی کمال نہیں۔ دیکھئے حضور کے امی ہونے کی تعریف فرمائی گئی ہے۔ اصطلاحی عالم ہونے پر فخر نہیں فرمایا گیا اور عوام کے اعتقاد کی غرض سے کمالات کا اظہار یہ تو بہت ہی بڑا مرض ہے اس سے تو اجتناب سخت ضروری ہے۔ عوام کا اعتقاد ہے ہی کیا چیز ہمارے حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس اعتقاد کی ایک مثال بیان فرمایا کرتے تھے ہے تو فحش مگر ہے بالکل چسپاں فرمایا کرتے تھے کہ عوام کے عقیدہ کی بالکل ایسی حالت ہے کہ جیسے گدہے کا عضو مخصوص بڑھے تو بڑھتا ہی چلا جائے اور جب غائب ہو تو بالکل پتہ ہی نہیں۔ واقعی عجیب مثال ہے۔

شیخ کامل کی سب شقوں پر نظر ہوتی ہے

(ملفوظ ۴۱۱) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ شیخ وہ ہے جس کی سب شقوق پر نظر ہو اگر یہ بات نہیں وہ شیخ نہیں۔ اس کی ہر جزئی پر نگاہ ہوتی ہے۔ اس لئے وہ ہر پہلو پر نظر کر کے انتظام کرتا ہے سو اس کو سختی نہیں کہیں گے۔ انتظام کہیں گے البتہ اس انتظام کی تنقید میں [illegible] بے شک سختی [illegible]

[illegible]

اصلاح پہلے سے [illegible] ہوتی ہے

(ملفوظ ۴۱۲) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ اللہ تعالی کی عادت ہے کہ اسی کی اصلاح فرماتے ہیں جو

اشرفعلی تھانوی کی فحش گوئی۔ مولوی ہے یا موالی ہے؟

Deoband Ka Molvi Ya Deoband Ka Mawali?

Unawan Dekh Kar Aap Shayad Ziyada Pareshan Nahi Howe hun Gay is liye Kay jisnay Deobandiat Ko Padha Hai Wo bakhubi Janta Hai Kay inki Zuban inkay khayalat inkay Aqaid Wa Nazriyat kaise Hain Fahash Goi Mein Tu inka Koi Saani Hi Nahi hoga Ab Yahi Dekh Leyn Ashraf ali Thanvi Kay Malfoz Mein Thanvi Ka Malfoz Kiya Likha Gaya hai Musannif likhta hai " Phir [Ashraf alli Thanvi nay} Hans kar Framya Kay Miyan Nikha Kar Lo Sab Josh Nikal Jaye Ga Aur Agar wo [Tumhari Biwi] Bhi Teez Hoe=wi Tu Phir Tumeh Bahar Hi Kay Log Ganimat Lagen gay Wo [Tumhari Biwi] Tumhara Pura Pura ilaj Kar Dey gi

Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 16 page 113

Ye Hain Deobandi Bidati Hakim Ki Talimat is Tarah Ki Batun Ka Ye Detay hain Kisi Ki Biwi Kay taluk Say istarah Kay Jumlay Kehna Kya Akhlaq iski ijazat Detay Hain yaqinan Aisi Talimat Deobandi Dharam Mein Tu Ho sakti Hain Hmare Islam mein Nahi Ahlesunnat Ki Talimat mein Akhlaq wa Aadab Sikhaye jatay hain Aur Wahabi Deobandi Dharm Mein Jo Aap Padh rahe hain wo sab Dikhaye jaatay hain

بسلسلہ



جلد 16

حسن العزیز جلد اوّل حصہ ۱

حکیم الامت مجدد الملت حضرة مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

کی مجالس اور اسفار، نشست و برخاست میں بیان فرمودہ انبیاء کرام، اولیاء عظام کے تذکروں، عاشقانِ الٰہی ذوالاحترام کی حکایات و روایات، دینِ برحق مذہب اسلام کے احکام و مسائل جن کا ہر فقرہ حقائق و معانی کے عطر سے معطر، ہر لفظ صبغۃ اللہ سے رنگا ہوا، ہر کلمہ شرابِ عشق حقیقی میں ڈوبا ہوا، ہر جملہ اصلاح نفس و اخلاق، نکات تصوف اور مختلف علمی و عملی، عقلی و نقلی، معلومات و تجربات کے بیش بہا خزائن کا دفینہ ہے اور جن کا مطالعہ آپ کی پُر بہار مجلس کا نقشہ آج بھی پیش کر دیتا ہے۔

جمع فرمودہ حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ اشرفیہ منزل۔ نزد دلگی آرٹس، چوک فوارہ ملتان۔

کاٹ دیا اُدھر کاٹ دیا۔ پھر ہنس کر فرمایا کہ میاں نکاح کرلو سب جوش نکل جائے گا۔ اور اگر وہ بھی تیز ہوئی تو پھر تمہیں باہر ہی کے لوگ غنیمت معلوم ہونے لگیں گے۔ وہ تمہارا پورا پورا علاج کردے گی۔ میاں ؎

چہ تواں کرد مرد ماں ایں اند : باہمیں مرد ماں باید ساخت

ایک تو میں ویسے ہی تیز مزاج مشہور ہوں اور تم اور بھی مجھے بدنام کرتے ہو کہ یہ وہاں کا تعلیم یافتہ ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ دعا فرمادیجئے۔ فرمایا کہ بھائی تم بھی تو ہمت کرو، نری دعا سے کیا ہوتا ہے۔ حضرت جی صاحب سے بمبئی کے ایک سیٹھ نے عرض کیا کہ آپ میرے لئے حج کی دعاء کردیجئے۔ فرمایا کہ ایک شرط سے دعا کروں گا کہ ایک روز کے لئے مجھ کو اپنے اوپر پورا اختیار دے دینا۔ عرض کیا کہ کیا کیجئے گا۔ فرمایا کہ۔ کروں گا کیا، بس جس روز جہاز جدہ جانے لگے گا تمہارا ہاتھ پکڑ کر جہاز میں بٹھادوں گا۔ جدہ پہنچ کر مکہ [illegible] پہنچ [illegible] وہاں سے [illegible] واقعی جو [illegible]

ملفوظ (۱۱۱) دنیا کی معمولی باتیں بجز اہلِ فن کے ہماری سمجھ میں نہیں آتیں

مطبع کے کسی دستور العمل کی مصلحت جناب مولانا عاشق الٰہی صاحب سے [illegible] کر فرمایا کہ دیکھئے اس میں یہ نکتہ ہے۔ پھر فرمایا کہ دیکھئے معمولی باتیں دنیا کی بجز اہل فن کے ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ مدعیوں کے نزدیک دین میں کوئی نکتہ ہی نہیں جو سب اجتہاد کرنا چاہتے ہیں۔

ملفوظ (۱۱۲) خود رائی کی مذمت

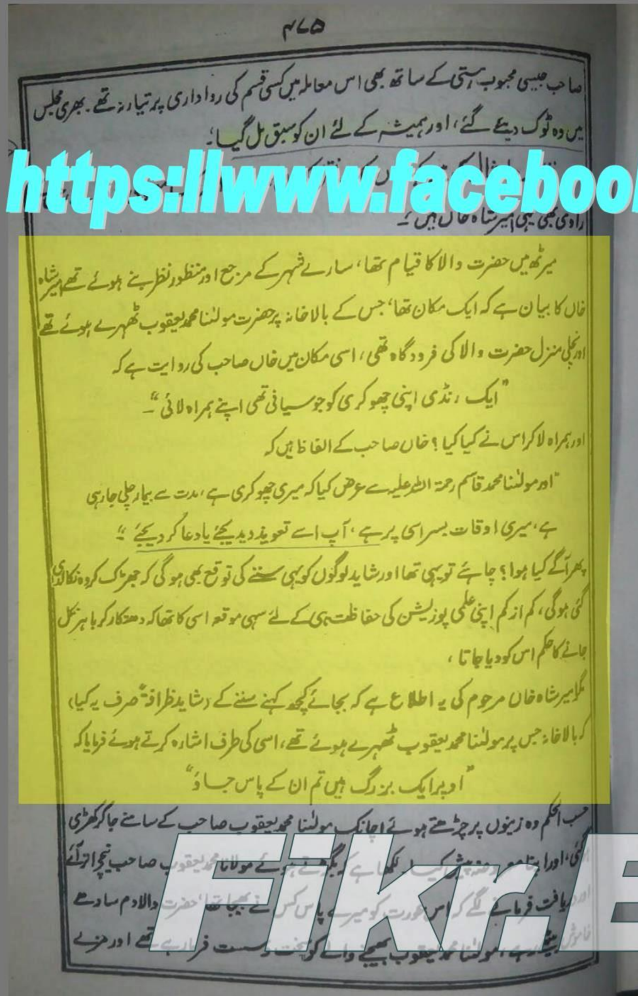
ایک خط میں کسی نے یہ لکھا تھا کہ کلام کا بلا معنی پڑھنا لا حاصل ہے بربناء آیت وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ الخ فرمایا کہ افسوس لوگوں کو کیا ہوگیا کہ خود رائی اس درجہ ہوگئی ہے کہ کلامِ مجید ہی کو اڑانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو جواب لکھنے سے کچھ نفع نہیں لیکن اس لئے لکھ دیتا ہوں کہ شاید اوروں کو ان کی تقریر سے شبہ پڑ جائے۔ چنانچہ جواب لکھ دیا گیا کہ اس میں ان یہود کی تقبیح ہے جو نہ علم کو ضروری سمجھتے تھے نہ عمل کو، پس اس کی مذمت ہے نہ کہ ترجمہ

رنڈی کے دھندے کے لئے دیوبندی مولوی کی تعویذ

Deoband Ka Banda Aur Randi ka Dhanda?

Mirath Mein Hazrat wala Ka Qayam Tha Saare Shahar Kay marja Aur manzor Nazar Bane Howe Thay Ameer Shah Khan Ka Bayan Hai Kay Ek Makan Tha Jikay Bala Khana Per Hazrat maulana yaqub Thahray Howe Tha Aur Nichli Manzil Mein Hazrat Wala ki Farodgah Thi isi Makan Mein Khan Sahab Ki Riwayat Hai Kay "Ek Randi Apni Chokri Ko Jo Sayani Thi Apnay Hamra Laai Aur Hamra Lakar Usnay Kya Kiya? Kha Sahab Kay Alfaz Hain Kay Aur Maulana Qasim Nanotvi Say Kaha Kay Meri Chokri Hai Mudat say Bimar Chali Jarahi Hai Meri Auqat Basar isi Per Hai Aap Taweez Day Dijiye Ya Dua Kar Dijiye Phir Aage Kiya Howa ? Chahiye Tu Shayad Log Yahi Sunne ki tawaqu Bhi Hogi Kay Jhidak kar Nikal di gai Hogi Kam Az Kam Apni ilmi Position KiHifazat Hi Kay Li-ye Sahi Mauqa isi Ka Tha Kay Dhutkar Kar Bahar Nikal jane Ka Hukam isko Diya jata ..{Waqaya bada Hai]

Sawaneh Qasmi 475...afsos Ki Usko Taweez Di gai Aur Wo Randi Apnay kamai Ki Mitahi Bhi Deobandi Molvi Ko De kar gai



۴۷۵

صاحب جیسی محبوب ہستی کے ساتھ بھی اس معاملہ میں کسی قسم کی رواداری پر تیار نہ تھے۔ بھری مجلس میں وہ ٹوک دیئے گئے، اور ہمیشہ کے لئے ان کو سبق مل گیا۔

[illegible]

راوی بھی یہی امیر شاہ خاں ہیں کہ

میرٹھ میں حضرت والا کا قیام تھا، سارے شہر کے مرجع اور منظور نظر بنے ہوئے تھے امیر شاہ خاں کا بیان ہے کہ ایک مکان تھا، جس کے بالاخانہ پر حضرت مولانا محمد یعقوب ٹھہرے ہوئے تھے اور نچلی منزل حضرت والا کی فرودگاہ تھی، اسی مکان میں خاں صاحب کی روایت ہے کہ

"ایک رنڈی اپنی چھوکری کو جو سیانی تھی اپنے ہمراہ لائی"۔

اور ہمراہ لاکر اس نے کیا کیا؟ خاں صاحب کے الفاظ ہیں کہ

"اور مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ میری چھوکری ہے، مدت سے بیمار چلی جارہی ہے، میری اوقات بسر اسی پر ہے، آپ اسے تعویذ دیدیجئے یا دعا کر دیجئے"!

پھر آگے کیا ہوا؟ چاہئے تو یہی تھا اور شاید لوگوں کو یہی سننے کی توقع بھی ہوگی کہ جھڑک کر وہ نکال دی گئی ہوگی، کم از کم اپنی علمی پوزیشن کی حفاظت ہی کے لئے سہی موقع اسی کا تھا کہ دھتکار کر باہر نکل جانے کا حکم اس کو دیا جاتا،

مگر امیر شاہ خاں مرحوم کی یہ اطلاع ہے کہ بجائے کچھ کہنے سننے کے (شاید ظرافۃً) صرف یہ کیا، کہ بالاخانہ جس پر مولانا محمد یعقوب ٹھہرے ہوئے تھے، اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

"اوپر ایک بزرگ ہیں تم ان کے پاس جاؤ"

حسب الحکم وہ زینوں پر چڑھتے ہوئے اچانک مولانا محمد یعقوب صاحب کے سامنے جا کر کھڑی ہوگئی، اور [illegible] مولانا محمد یعقوب صاحب نیچے اتر آئے اور دریافت فرمانے لگے کہ اس عورت کو میرے پاس کس نے بھیجا تھا، حضرت والا دم سادھے خاموش بیٹھے رہے [illegible] مولانا محمد یعقوب بھیجنے والے کو سخت و سست فرما رہے تھے اور مزے



دیوبند کا اشرفعلی تھانوی یا اشرفعلی پستانوی؟

Deoband Ka Thanvi Ya Pistanvi?

Deobandi Hakim molvi ashraf alli Thanvi Bidati Fahash Misalen Denay Mein Koi Misal nahi chhuri hai Agar Fahash Goi Per Koi Award Hota Tu Is biddati Ko Zaror Milta Kahir Malfozat Mein Bidati Thanvi ki Zuban Wa Misal Dekheye Kisi Behaya Deobandi Nay Thanvi say Pocha "Hazrat Tu Pistan {Breast} Bhi Nahi Chhurwatay Yaani lazzat Jismaniya Ko nahi Tarq karwatay Balki Sirf inhamaq Ko Mana Farmatay Hain is per {Thanvi Nay] Faramaya Kay Main Pistan {Breast} Tu Nahi Chhurwata Lekin Seepistan chhurwata Hun Yaani Sage Pistan {Dog Breast} Yaani maasi Seepistan Dar Asal Sage Pistan Chunkay Lasoday Kay Motay Motay Daane Aise Hotay Hain Jaise Pistane Sag {Dog Breast} is Liye isko Sage Pis-tan Kehtay Hain Safe pistan ka Mukhaffaf Seepistan karliya

Malfozat Hakim ul ummat Page vol 16 189



حسن العزیز جلد اول ——— ۱۸۹ ——— (حصہ 1)

اسی طرح شیخ اگر لذات جسمانیہ نہ چھوڑاوے تو غذائے روحانی کا کبھی متحمل نہ ہو اس پر عرض کیا گیا کہ حضور تو پستان بھی نہیں چھوڑواتے یعنی لذات جسمانیہ کو نہیں ترک کرواتے بلکہ صرف انہماک کو منع فرماتے ہیں اس پر فرمایا کہ میں پستان تو نہیں چھڑواتا لیکن سپستان چھڑواتا ہوں یعنی سگ پستان یعنی معاصی۔ سپستان دراصل سگ پستان چونکہ لسوڑے کے موٹے موٹے دانے ایسے ہوتے ہیں جیسے پستان سگ اس لئے اس کو سگ پستان کہتے ہیں سگ پستان کا مخفف سپستان کر لیا۔ سپستان میں لزوجت ہوتی ہے اس کی مثال معاصی سے بہت ہی مناسب ہے۔

کیونکہ بعض معاصی کا بھی چھٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔ آگے چل کر مثنوی شریف میں غالباً یہ مضمون تھا۔ کہ شیخ مباحات کو قلیل چھڑواتے ہیں یعنی رفتہ رفتہ۔ اس پر فرمایا کہ شیوخ مباحات میں تو بے شک قلیل قلیل چھڑاتے ہیں مگر معاصی میں قلیل قلیل کسی نے نہیں چھوڑایا لیکن میں تو وعظ میں یہ کہہ دیا کرتا ہوں (اللہ تعالیٰ معاف کرے نیت بری نہیں) کہ ایک گناہ تو وہ ہیں کہ جن کو اگر چھوڑ دیا جاوے تو آپ کو کافی تکلیف نہ پہنچے۔ مثلاً ڈاڑھی منڈانا ٹخنہ ڈھکنا۔ اگر ان کو چھوڑ دے تو کوئی کام تو نہیں اٹکتا۔ ایسوں کو تو فوراً چھوڑ دینا چاہیے اور بعضے ایسے ہیں کہ جن کو چھوڑنے کے بعد کچھ کلفت و تنگی ہو مثلاً رشوت لینا کہ صاحب بال بچے بہت ہیں اتنی تنخواہ میں گزر ہو نہیں سکتی تو ایسے گناہوں کے بارہ میں میں تو کہہ دیتا ہوں کہ رفتہ رفتہ ہی چھوڑ دو۔

جاوے تو وہ تمام عمر بھی نہ چھوڑیں۔ سو میں گناہ کی اجازت نہیں دیتا۔ چھڑاتا ہی ہوں لیکن یوں کہہ دیتا ہوں کہ سب کو ایک دم سے نہ چھوڑو تھوڑا تھوڑا کر کے چھوڑ دیں۔

مگر رہیں اسی فکر میں ایک طریقہ بقیہ گناہوں کے چھوڑنے کا یہ بتلایا کرتا ہوں کہ مکان میں کواڑ بند کر کے سوتے وقت روز حق تعالیٰ سے اس طرح دعا کیا کرو کہ یا اللہ میں بڑا سخت ہوں۔ نالائق اور پاجی ہوں۔

غرض خوب سخت سخت الفاظ اپنے لئے استعمال کر کے کہو کہ یا اللہ میری ہمت تو ان

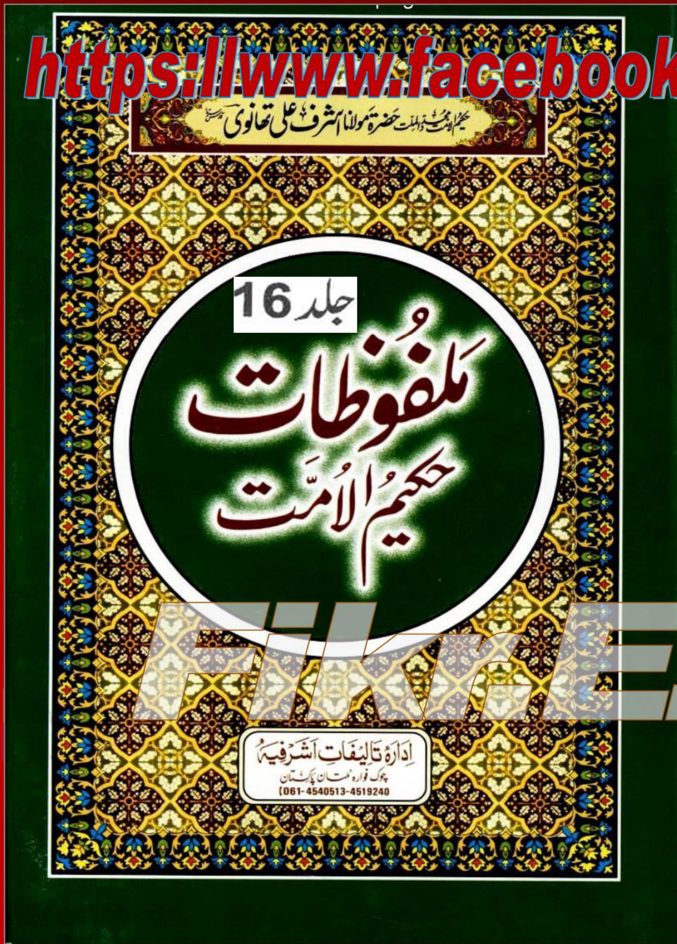
امام السیکسیات کی سیکسی مثالیں۔ صرف مثالیں یا تجربہ بھی؟

imamul Sexiyat ki sexi Misalen

Deoband kay Bidation Nay Peeri Muridi Kay Paak Rishtay ko Bhi Nahi Baksha yahan bhi Apni Gandi Soch Sexi Misalen Denay Say Nahi chokay Pata nahi Kay Sirf Misalon Tak Hi Mehdood Tha ya issay aage Tajrubat Bhi inkay Hakim Sahab Nay Kiye Thay Chliye Fahashiat Ki Aala Misal Mulaheza Kijiye Thanvi Ki Dadhi Wali Dulhan Likhti Hai " Ek Baar badoun Suhbat Shaikh Kay Mahaz khat Wa KhitabatnPer iktefa Karnay Ki Misal Di Thi Kay Jaise Shohar Aur Bi Bi Mahaz Khat Wa Khitabat Kartay Rahen aur izhar e mohabbat Bhi Kartay Rahen Lekin Miltay Jultay Na rahen Tu aulad Ho chuki isi tarah Shaik kay Sath mahaz Khat Wa Khitabat Rakhnay Say Koi Muatad ba Natija nahi Paida Ho sakta Samrat Kay Liye Gaahe Gaahe Sohbat Zarori Hai

Malfozat hakim ul Ummat vol 16 page 35

Na Janay Thanvi Nay Yahan Sohbat Say Konsi Sohbat Murad Li hai Ye Tu Andar Ki Baat Hai



[illegible] پیچے کا اثر [illegible] کوئی خاص وجہ اس اثر کی [illegible] نہیں بتلائی جاسکتی۔ واقعی خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ ایک بار فرمایا کہ شیخ کے پاس رہ کر مشغول رہنے میں اور دور رہ کر مشغول رہنے میں ایسا ہی فرق ہے جیسے مریض ایک تو طبیب کے پاس رہ کر علاج کراوے اور دوسرے یہ کہ دور سے محض خط و کتابت کے ذریعہ سے علاج ہو۔ ظاہر ہے کہ نفع میں زمین آسمان کا فرق ہوگا۔ ایک بار فرمایا کہ صحبت شیخ میں طالب دزدیدہ طور پر اپنے اندر اخلاق کو لیتا ہے۔ ایک بار بدوں صحبت شیخ کے محض خط و کتابت پر اکتفا کرنے کی یہ مثال دی تھی کہ جیسے شوہر اور بی بی محض خط و کتابت کرتے رہیں اور اظہار محبت بھی کرتے رہیں لیکن ملتے جلتے نہ رہیں تو اولاد ہو چکی۔ اسی طرح شیخ کے ساتھ محض خط و کتابت رکھنے سے کوئی معتدبہ نتیجہ نہیں پیدا ہو سکتا۔ ثمرات خاصہ کے لئے گاہے گاہے صحبت شیخ ضروری ہے۔

ملفوظ (۲۰) اجازت تعلیم و تلقین بغرض اصلاح

فرمایا کہ بعض اصلاح منحصر ہوتی ہے اس بات پر کہ اجازت تعلیم و تلقین کی دے دی جاوے۔

ملفوظ (۲۱) بعد تکمیل بھی شیخ کا ہمیشہ ممنون رہنا چاہئے

فرمایا کہ بعد تکمیل کے پھر شیخ کا دخل تربیت میں نہیں رہتا، حاجت [illegible] خود من جانب اللہ بلا واسطہ اس کی تربیت ہوتی رہتی ہے۔ طالب شیخ سے مستغنی ہو جاتا ہے، جیسے مشاطہ بنا سنوار کر دلہن کو دولہا تک پہنچا دیتی ہے۔ اس کے بعد پھر اس کا وہاں گزر نہیں ہوتا۔ البتہ شیخ کا جس کی بدولت اس کو یہ وصول الی اللہ میسر ہوا ہے ہمیشہ ممنون رہنا چاہئے، ورنہ ناشکری بموجب زوال ہو جاتی ہے۔

ملفوظ (۲۲) صحبتِ نیک کے متعلق پسندیدہ قطعہ

فرمایا کہ صحبتِ نیک کے متعلق یہ قطعہ مجھے بہت پسند ہے، اس کو اکثر پڑھا کرتا ہوں ۔

گلے خوشبوئے در حمام روزے رسید از دست محبوبے بدستم

دیوبندی مولوی اب کے ماروں تیری۔ آجا جان میری

Deobandion Ka Pichwade Say Payar

Ye Baat sau Fi sad Durust lagti hai ki jo Deoband Kay Bidation ko Sojhta Tha wo Kisi Ko Nahi Sojhta Hoga Ab Ye Azwaze Salasa Ohh Arwahe Salasa Jise deo kay Bandon nay Hikayat auliya Kay Naam say Chapa Hai is Mein Deobandi Molvi jalalabadi ka Waqiya Likha hai Aur Ye Kitab Thanvi Bidati Ki likhi Howi hai Likhat hai" Hazrat Hafiz sahab Kay Mizaj kay Bahut say Qissay bayan Farmaya kartay Thay Ek Baar Farmaya Hafiz Sahab Ko Machli Kay Shikar Ka Bahut Shauq Tha Ek Baar nadi Per Shikar Khail Rahe Thay Kisi nay Kaha hazrat Hameen Aap {zamin Jalalabadi] Nay Framay Ab Kay Maarun Teri

Hikayat e Auliya page 165

Ab Janab jalalabadi sahab Kiya Marna Chatay Hun Gay Ye Aap Andaza lag Lijiye

تقریباً دو تین مہینے آتے جاتے گذر گئے تو ایک دن حضرت میاجیو نے حافظ صاحب سے پوچھا کہ کیا اب بھی وہی خیال ہے حافظ صاحب نے عرض کیا کہ جی تو اسی خیال سے حاضر ہوتا ہوں مگر خلاف ادب ہونے کے سبب اصرار بھی نہیں کرتا اس پر حضرت نے خوش ہو کر فرمایا کہ اچھا وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھ آؤ پھر حضرت نے سلسلہ میں داخل فرمالیا (منقول از اشرف التنبیہ)

اضافہ از احقر ظہور الحسن غفر لہ ولوالدیہ

حکایت (۲۰۸) ایک بار ارشاد فرمایا کہ حضرت ضامن صاحب شہید رحمتہ اللہ علیہ سپاہی منش اور نہایت خوش مزاج آدمی تھے مجھ سے کمال الفت کرتے تھے ایک دفعہ جب وہ گنگوہ میں تشریف فرما تھے تو ایک شخص نے ان کو دعوت کی وہ لکڑ ہارا تھا آپ نے قبول فرمالی کچھ دیر بعد حافظ محمد ابراہیم صاحب ڈپٹی کلکٹر مال کے والد نے بھی التجا قبول ضیافت کی چنانچہ وہ بھی قبول کر لی ایک شخص نے کہا حضرت وہ پہلا ناراض ہو گا تو حضرت حافظ صاحب نے مکا بنا کر فرمایا کہ ہم اس کا منہ توڑ دیں گے اور کہا کہ وہ لاویگا کیا پانچ روٹیاں اور پیالہ بھر دال سو یہ اتنے آدمیوں کو کافی نہ ہوگا ہم اس کا لایا ہوا بھی رکھ لیں گے اور دوسرے کا لایا ہوا بھی اور پھر کھا دیں گے چنانچہ وہ لکڑ ہارا آیا تو

لیا اور لکڑ ہارے کو رخصت کر دیا جب دوسرے شخص بھی کھانا لے آئے تو آپ نے پہلا کھانا بھی نکلوایا اور سب کو ملا کر کھایا۔

حکایت (۲۰۹) حضرت حافظ صاحب کے مزاج اور خوش مزاجی کے بہت قصے بیان فرمایا کرتے تھے ایک بار فرمایا حافظ صاحب کو مچھلی کے شکار کا بہت شوق تھا ایک بار ندی پر شکار کھیل رہے تھے کسی نے کہا "حضرت ہمیں" آپ نے فرمایا "ابکے ماروں تیری" (منقول از تذکرۃ الرشید)



دیوبندی کا مچھلی کا بہانہ مگر اصل میں پچھواڑا ہے نشانہ

Deobandion Ka Pichwade Say Payar

Ye Baat sau Fi sad Durust lagti hai ki jo Deoband Kay Bidation ko Sojhta Tha wo Kisi Ko Nahi Sojhta Hoga Ab Ye Azwaze Salasa Ohh Arwahe Salasa Jise deo kay Bandon nay Hikayat auliya Kay Naam say Chapa Hai is Mein Deobandi Molvi jalalabadi ka Waqiya Likha hai Aur Ye Kitab Thanvi Bidati Ki likhi Howi hai Likhat hai" Hazrat Hafiz sahab Kay Mizaj kay Bahut say Qissay bayan Farmaya kartay Thay Ek Baar Farmaya Hafiz Sahab Ko Machli Kay Shikar Ka Bahut Shauq Tha Ek Baar nadi Per Shikar Khail Rahe Thay Kisi nay Kaha hazrat Hameen Aap {zamin Jalalabadi] Nay Framay <u>Ab Kay Maarun Teri</u>

Hikayat e Auliya page 165

<u>Ab Janab jalalabadi sahab Kiya Marna Chatay Hun Gay Ye Aap Andaza lag Lijiye</u>

تقریبا دو تین مہینے آتے جاتے گذر گئے تو ایک دن حضرت میاںجیو نے حافظ صاحب سے پوچھا کہ کیا اب بھی وہی خیال ہے حافظ صاحب نے عرض کیا کہ میں تو اسی خیال سے حاضر ہوتا ہوں مگر خلاف ادب ہونے کے سبب اصرار بھی نہیں کرتا اس پر حضرت نے خوش ہو کر فرمایا کہ اچھا وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھ آؤ پھر حضرت نے سلسلہ میں داخل فرمالیا (منقول از اشرف التنبیہ)

اضافہ از احقر ظہور الحسن غفر لہ ولوالدیہ

<u>حکایت (۲۰۸)</u> ایک بار ارشاد فرمایا کہ حضرت ضامن صاحب شہید رحمتہ اللہ علیہ سپاہی منش اور نہایت خوش مزاج آدمی تھے مجھ سے کمال الفت کرتے تھے ایک دفعہ جب وہ گنگوہ میں تشریف فرماتھے تو ایک شخص نے ان کو دعوت کی وہ لکڑہارا تھا آپ نے قبول فرمالی کچھ دیر بعد حافظ محمد ابراہیم صاحب ڈپٹی کلکٹر مال کے والد نے بھی التجا قبول ضیافت کی چنانچہ وہ بھی قبول کر لی ایک شخص نے کہا حضرت وہ پہلا ناراض ہوگا تو حضرت حافظ صاحب نے مکابنا کر فرمایا کہ ہم اس کا منہ توڑ دیں گے اور کہا کہ وہ لاویگا کیا پانچ روٹیاں اور پیالہ بھر دال سو یہ اتنے آدمیوں کو کافی نہ ہوگا ہم اس کا لایا ہوا ابھی رکھ لیں گے اور دوسرے کا لایا ہوا ابھی اور پھر کھادیں گے چنانچہ وہ لکڑہارا آیا تو [illegible] لیا اور لکڑہارے کو رخصت کر دیا جب دوسرے شخص بھی کھانا لے آئے تو آپ نے بلا کھانا بھی نکلوایا اور سب کو ملا کر کھایا۔

<u>حکایت (۲۰۹)</u> حضرت حافظ صاحب کے مزاج اور خوش مزاجی کے بہت قصے بیان فرمایا کرتے تھے ایک بار فرمایا حافظ صاحب کو مچھلی کے شکار کا بہت شوق تھا ایک بار ندی پر شکار کھیل رہے تھے کسی نے کہا "حضرت ہمیں" آپ نے فرمایا "ابکے ماروں تیری" (منقول از تذکرۃ الرشید)

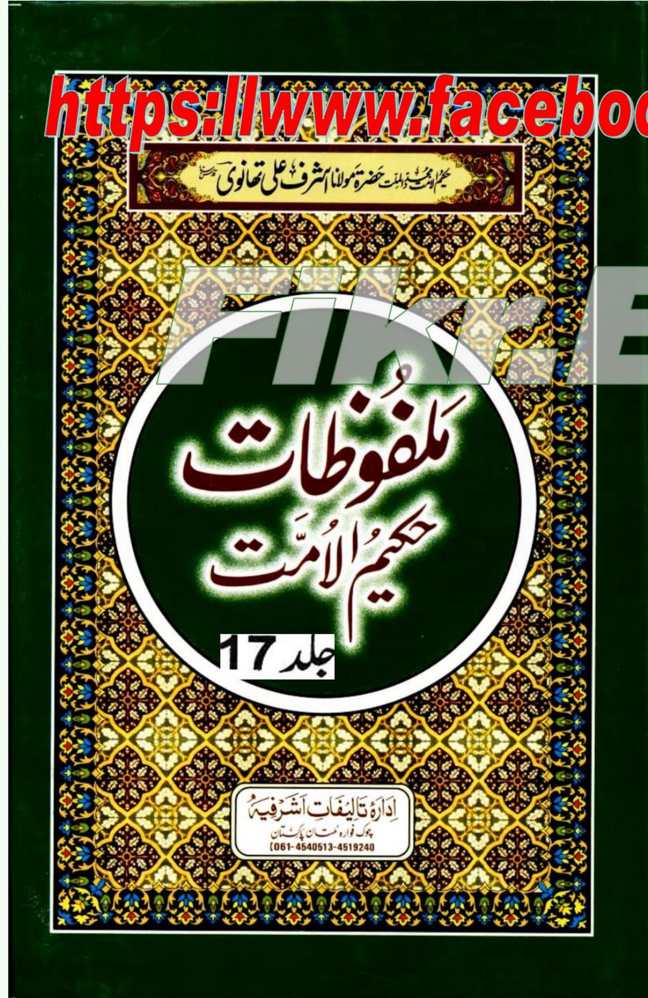


دیوبندی مولوی کی درسِ ختنہِ نسوانی اور دیوبندی کی پریشانی

Deobandi Bidati Ka Darse Khatna

Deo Kay Bandon Ko Kab Kahan Kiya Bolna Hai Ye Pata hi nahi Hoti Auron ki Kutun Mein Mardon kay Masail Aur Auron Ki Kutub Mein Khuch Ashraf Alli Thanvi Apnay malfozat Mein Kehta Hai" Ek Hamare Ham sabaq Thay Aurtun Nay Unky Watan Mein Unsay Waaz Kay liye Kaha Waaz Main Aap Aap nay {Deobandi Bidati Nay} Nay kaha Kay Aurtun Ko Bhi Khatna Karani Chahiye Ye Sunkar Aurten Bahut Bigdeen Aur Unko Khoob Galiyan Sunayen Kay Apni Maa Ki {Khatna} kara Apni Bahan KI {Khatna} kara Uneeh Picha Chhurana Mushkil Pad Gaya

Malfozat e Hakim ul ummat Vol 1 page 266



میں ... ظرافت فرمایا وہ ایسی مہذب زبان ہے کہ بعضے تو اس کو مفسد صلوۃ بھی نہیں سمجھتے پھر ایک حکایت بیان کی۔ کہ ایک قاری صاحب ساڈھورہ کے رہنے والے مجھ سے بیان کرتے تھے کہ میں منیۃ المصلی پڑھنے کے زمانہ جماعت میں شریک تھا۔ امام کو قعدہ میں دیر ہو گئی تو قاری صاحب کیا کہتے ہیں قم یعنی کھڑے ہو جاؤ۔ امام صاحب اٹھ کھڑے ہوئے۔ قاری صاحب بڑے خوش کہ عربی پڑھنے سے یہ فائدہ کہ بات بھی کہہ دی اور نماز بھی فاسد نہیں ہوئی۔ سلام کے بعد ان امام صاحب نے کہا کہ یہ کون تھا قم کہنے والا آپ نے بڑے فخر کے ساتھ کہا کہ میں تھا۔ سمجھے کہ بڑی تعریف ہو گی۔ امام صاحب نے ڈانٹا کہ نماز میں بولنے سے نماز فاسد نہیں ہو گی۔ تو آپ کیا کہتے ہیں کہ میں بولا کہاں میں نے تو عربی میں کہا تو عربی میں بولنا تو بولنا ہی نہیں۔ اسی طرح عربی کی گالیاں بھی کچھ زیادہ بری نہیں معلوم ہوتی ہیں۔ فحش لفظ بھی عربی میں برے نہیں معلوم ہوتے لیکن قرآن مجید ایسے لفظوں سے بھی پاک ہے۔ صرف فروج کا لفظ تو آیا سو اول تو وہ صریح نہیں اس کے معنی ہیں شگاف کے۔ پس اچھا ترجمہ اس کا چاک گریبان ہے جو کنایہ ہے۔ عفت سے پس احصنت فرجھا کا مناسب ترجمہ ہے۔ اپنے دامن کو پاک رکھا ہے اچھی تفسیر اس کی یہی ہے ایک دفعہ مستورات میں میں نے وعظ کہا اور آیت تلاوت کی اس میں جب والحافظین فروجھم پر پہنچا تو میں بڑا پریشان ہوا کہ اس کا ترجمہ کیا کروں۔ معاً اللہ تعالیٰ نے دل میں ڈالا کہ اپنی آبرو کی حفاظت کرنے والے یا ناموس کہہ دیا جائے یہ اور بھی اچھا ہے۔ بعضے تو واعظوں کو دیکھا غضب کرتے ہیں صاف صاف کہہ ڈالتے ہیں۔

ایک ہمارے ہم سبق تھے۔ عورتوں نے ان کے وطن میں ان سے وعظ کے لئے کہا وعظ میں آپ نے کہا کہ عورتوں کو بھی ختنہ کرانی چاہیے۔ یہ سن کر عورتیں بہت بگڑیں اور ان کو خوب گالیاں سنائیں کہ اپنی ماں کی کرا۔ اپنی بہن کی کرا۔ انہیں پیچھا چھڑانا مشکل پڑ گیا۔ یہ خبر دیوبند پہنچی۔ میں نے کہا کہ تمہیں یہ کیا مشامت سوار ہو گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اجی میں نے تو یہ سوچا کہ معمولی مسئلے کیا بیان کروں وہ تو معلوم ہی ہیں وہ مسئلہ بتلاؤں کہ کسی کو نہ معلوم ہو۔ میں نے کہا کہ بھلے مانس یہ فعل کون سا سنت تھا۔ فقہاء نے بھی لکھا ہے کہ یہ سنت نہیں ہے ہاں افضل ہے۔

پھر ایک غیر ضروری مسئلہ کو بیان کر کے خواہ مخواہ کیوں برائی مول لی یہ کون سی عقل

اشرفعلی تھانوی بدعتی کی ننگی پونگی تحقیقات

Ashraf Alli Thanvi Ki Nangi Pongi Tahqeeqat

Ashraf Alli Thanvi Biddati Ki Tahqeeqat badi Ajeeb Wa Greeb Hoti Hai Waise Tu Puri Deobandi Firqe ki Tahqeeqat per Ek alag kitab Hi Likhi Ja Sakti Hai Gangohi nay Aurat Ki Sharam Gah Per Tahqeeq Ki Aur Kaha Ki Gehun Kay Dana Ki Tarah Hoti Hai Ab Thanvi Bidati Bhi Kahan Piche Rahne Wala Tha Aap Khud Malfozat Hakim ul Ummat Mein Thanvi Ki Tahqeeq Dekh Len likha Hai" Ek Chota Baccha Nanga Khada Howa Tha Hazrat {thanvi} Nay Us say Mizaz Ki Baten Ki Phir Farmaya Kay Fitri Baat Hai Kay Ladkon Ka Nanga Hona Bura Nahi Maloom Hota Lekin Ladkiyan Nangi Bahut Hi Buri Maloom Hoti Hain Mujhe Tu Ladkiyon Ka Nanga Dekh Kar Bahut Hi Butra maloom Hota Hai

Malfozaat Hakim Ul Ummat Vol 17 Page 227

دیدئیے۔ ان صاحب نے بہت اصرار کیا تو قبول فرمالیا۔ چونکہ بعد مغرب یہ ہدیہ پیش کیا گیا تھا۔ اسلئے شب کے وقت سہ دری ہی میں وہ چیزیں رکھی رہیں۔ بعد عشاء مکان جاتے وقت احقر کے عرض کرنے پر کہ چیزیں تو یہیں رکھی ہوئی ہیں۔ فرمایا کہ کیا حرج ہے انہوں نے پیش ہی ایسے وقت کیں۔ جب میں دوپہر کو سفر سے واپس آیا تھا اسی وقت پیش کر دینا چاہیے تھا۔

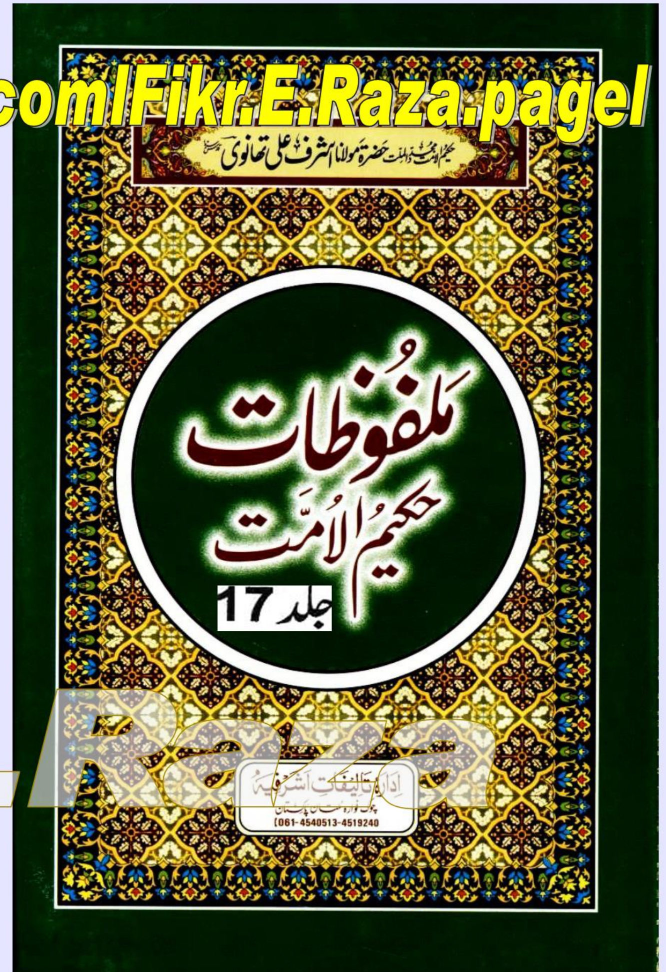
ملفوظ (۶۰۸) بچے بچیوں کا ننگے ہونا

ایک چھوٹا بچہ ننگا کھڑا ہوا تھا حضرت نے اس سے مزاج کی باتیں کیں۔ پھر فرمایا کہ فطری بات ہے کہ لڑکوں کا ننگا ہونا برا نہیں معلوم ہوتا۔ لیکن لڑکیاں ننگی بہت ہی بری معلوم ہوتی ہیں۔ مجھے تو لڑکیوں کا ننگا دیکھ کر بہت ہی برا معلوم ہوتا ہے۔

ایک بار فرمایا کہ لڑکیوں میں فطری طور سے لڑکوں سے زیادہ حیا ہوتی ہے۔ حق تعالیٰ نے بچپن ہی سے ان کی حفاظت کا سامان فرمادیا ہے۔

ملفوظ (۶۰۹) دال ماش سے رغبت۔ دور جدید کے ملفوظات۔ طرز سیاست سے طرز موعظت کی طرف تبدیلی

چونکہ ماش کی دال سے حضرت کو بہت رغبت ہے۔ احقر گھر آکر کھانا کھانے لگا تو دال گرم گرم کچھ اچھی معلوم ہوئی جی چاہا کہ حضرت تناول فرمائیں دوڑا ہوا گیا۔ چونکہ حضرت پیرانی صاحبہ ابھی کیرانہ سے واپس تشریف نہیں لائیں حضرت تنہا واپس تشریف لے آئے اسلئے اور یہ بھی خیال ہوا کہ احقر ہی کے یہاں شام کا کھانا کھالیں تو بہت اچھا ہو حضرت سے حضرت کے بھتیجے مولوی شبیر علی صاحب پیشتر کھانے کے لئے عرض کر چکے تھے احقر کے عرض کرنے پر فرمایا کہ مجھے اس وقت بھوک نہیں ہے لیکن آپ مکان پر بھیج دیئے میں کھانے کے وقت کھالوں گا۔ احقر نے عرض کیا کہ پھر تو ٹھنڈی ہو جائے گی۔ وہ لطف نہ رہے گا۔ حضرت اس وقت مولوی شبیر علی صاحب کے مکان تشریف لے گئے۔ احقر نے گرم گرم دال بھیجی۔ گھر میں فرمایا کہ بھوک نہیں ہے لیکن چمچی لاؤ روکھی دال کھال لوں گا۔ چنانچہ محض احقر کی دلجوئی کے لئے روکھی دال چمچی سے تناول



بدعتی اشرفعلی تھانوی مولوی یا کہ کام شاستری؟

Thanvi Molvi Ka Kaam Shastri

Ye Ek Musallima SchChai hai Kay Jiska Jiska Dil Wa Dimag Ganda Hota Hai Usky Zuban Say Bhi Wahi Alfaz Misalen Nikalti hain Deoband kay Bidati Molvi Ashraf Alli Thanvi Nay Peer Wa Mureed Kay Kay Pakiza Rishtay Ko Bhi Nahi Bakhsh Kehta Hai" Jis Tarah Jo Sohbat Badoon Zaujain Kay Shahawat {Sex} Kay Ho Ussay Nasal Nahi Chalti Aurat Mard Ko Shahawat {sex} Honi Chahiye Chunancha Tawafuq inzallain {Dono Taraf say Sperm Nikalna} Shart hai Hamal {Pregnancy}Qara Paane Kay Liye

Malfozat e Hakim ul ummat Vol 16 page 147





جی اس کے ماننے پر راضی نہیں ہوتا یہی سمجھ میں آتا ہے کہ میری رائے تو ٹھیک ہے لوگوں ہی کی غلطی ہے کیونکہ موٹی موٹی اور کھلی کھلی باتیں ہیں۔ اب کیا یہ بھی مطالبہ نہ کروں کہ سب حال ایک ساتھ کہدیا کرو پہلے تو کہا بیمار ہے تعویذ دیدو جب لکھا گیا پھر آسیب کا ذکر کیا۔

پھر فرمایا کہ جس طرح جو صحبت بدون زوجین کے شہوت کے ہو۔ اس سے نسل نہیں چلتی عورت مرد دونوں کو شہوت ہونی چاہیے چنانچہ توافق انزلین شرط ہے حمل قرار پانے کیلئے۔ اسی طرح بے دلی سے تعلیم کرنا بالکل ایسا ہی ہے جیسے بلا شہوت صحبت کرنا۔ حرکات متعبہ ہو ہی جائیں گی لیکن نسل نہیں چلے گی۔ خواہ مخواہ بے چاری کو تنگ کیا جاڑے میں نہانے کی تکلیف دی۔

عرض کیا گیا کہ بعض بزرگوں کو شاید انقباض نہ ہوتا ہو فرمایا کہ کیا اسباب انقباض سے بھی انقباض نہ ہوگا۔ اگر یہ بات ہے تو ان کا قصد ہی نہ ہوگا ایصال نفع کا۔ اور میرے نزدیک تو عدم انقباض کی یہی وجہ ہے، جو استاد شفیق ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ شاگرد کی سمجھ میں آجائے وہ نہایت توجہ کے ساتھ تقریر کرتا ہے پھر اگر شاگرد کی طرف سے بے توجہی ہو تو اس کو سخت ناگوار ہوتا ہے اور جس کو شفقت نہیں ہوتی وہ بوجھ سا اتار دیتا ہے چاہے شاگرد سمجھے یا نہ سمجھے میری بد خلقی کا مبنی خوش خلقی ہے چونکہ مجھے توجہ نہایت ہوتی ہے اس لئے انتظار کرتا ہوں کہ دوسرا بھی ایسی ہی توجہ کرے اور جو میں بے اعتنائی کروں تو پھر کوئی وجہ نہ ہو انقباض کی۔ جی یوں چاہتا ہے کہ جتنے شرائط نفع کی ہیں وہ سب جمع کرلوں اسی واسطے انقباض بھی ہوتا ہے روکھا پن بھی کرتا ہوں جواب بھی لکھ صاف دیتا ہوں اب اس جز کو تو دیکھتے نہیں شاخوں کو دیکھ لیا۔

دل ہی دل سے ٹھلتے جائیں فیوض کو ہم نے تو دیکھا نہیں ایسا کامل کبھی! ممکن ہے ہوتے ہوں ہمیں تو صرف باتیں آتی ہیں۔ اور باتیں ہوتی نہیں جب تک دل نہ کھلا ہو۔ اور دل بغیر مناسبت کے کھلتا نہیں۔ کیا کہوں طبیعت ہے۔ دو خطوں میں اگر دو مختلف مضمون ہوتے ہیں یعنی ایک ہی خط میں مسائل بھی اور حالت باطنی بھی تو نہایت پریشان ہوتا ہوں جیسے ایک جلسہ میں دو باتیں بری معلوم ہوتی ہیں۔ جب ایک جلسہ ختم ہو جائے تب دوسری بات کیلئے دوسرا جلسہ ہو۔ ورنہ گڈمڈ کرنے سے

شرمگاہ کی صفائی۔ اشرفعلی تھانوی نے سنائی

Deobandi Hakim Ya Deobandi Hajjam

Deobandi Kay hakimSahab bade Muhaqiq Than Unay Unko bahut saare Uloom Ka ilm Tha Jinmen Ek Hajamat Ka Bhi hai Jiska Saboot Thanvi Kay Malfoz Mein Bhi Likha Hai Kay 'Kanpur Mein Ek Mashoor Molvi sahab Say Ek Sahab Nay Jo Bahut motay Thay Aur Jinka Pait Aage Ko Badha Howa Tha ye Pocha Kay Moye Zere Naaf {SharamGahah Kay Baal} Kistarah {Nikal} liya Karon Kiyun Kay Pait Badh Jaane say wo mauqa {Sharamgaah kay Baloon Wali Jaga} Nazar Nahi Aata Aur Badoon Dekhay Andesha Hai Ustarah Lag Jaane Ka is Per Molvi Sahab Nay Batlaya Kay Apni Biwi Say Baal Utarwa Liya Karo Phir Unaho Nay Mujh say yahi Sawal Kiya Lekin Un Molvi Sahab Ka Jawab Mujhko Nahi Batlaya Tha Main Nay Kaha Kay Chona Aur Hadtaal Laga Kar Noraah Kar Liya Karo Baal Khud Bakhud Jhad Jayen Gay

Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 17 Page 267

مندی تھی کہ عورتوں میں ایک ایسا مسئلہ بیان کرنے بیٹھ گیا۔ مشہور ہے۔ "کہ یک من علم رادہ من عقل مے باید"

پھر اس پر ایک حکایت بیان کی کہ ایک کم عقل شہزادہ کو نجوم پڑھایا گیا۔ بادشاہ نے اس کا امتحان لیا۔ اور ہاتھ میں ایک نگین رکھ کر پوچھا کہ ہاتھ میں کیا ہے اس نے نجوم کے قواعد سے معلوم کیا کہ پتھر ہے۔ بادشاہ نے پوچھا کہ پتھر تو ہے لیکن یہ بتلاؤ کہ پتھر کی کیا چیز ہے وہ بے وقوف کیا کہتا ہے کہ چکی کا پاٹ۔ قواعد سے تو اس کو معلوم ہو گیا۔ کہ کوئی پتھر کی چیز ہے اب آگے تو عقل کی ضرورت تھی کہ ایسی چیز بتلائے جو ہاتھ میں آسکے۔ واقعی نرے علم سے عقل آتی نہیں۔

کانپور میں ایک مشہور مولوی صاحب سے ایک صاحب نے جو بہت موٹے تھے۔ اور جن کا پیٹ آگے کو بہت بڑھا ہوا تھا۔ یہ پوچھا کہ میں موئے زیر ناف کس طرح لیا کروں۔ کیونکہ پیٹ بڑھ جانے سے وہ موقعہ نظر نہیں آتا اور بدوں دیکھے اندیشہ ہے استرہ لگ جانے کا۔ اس پر مولوی صاحب نے بتلایا کہ بیوی سے بال اتروالیا کرو۔ پھر انہوں نے مجھ سے یہی سوال کیا لیکن ان مولوی صاحب کا جواب مجھ کو نہیں بتلایا تھا۔ میں نے کہا کہ چونہ اور ہڑتال لگا کر نورہ کر لیا کرو۔ بال خود بخود جھڑ جائیں گے۔ اس جواب کو سن کر وہ بہت خوش ہوئے پھر انہوں نے کہا کہ ان مولوی صاحب نے تو یہ بتلایا تھا کہ بیوی سے بال اتروالیا کرو۔ میں سخت پریشان تھا کہ بیوی سے یہ کام کیسے لوں گا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر دے بڑی مصیبت سے مجھے نجات دی۔ پھر فرمایا کہ واقعی بالکل سچ ہے۔ کہ "یک من علم رادہ من عقل باید"۔

ملفوظ (۷ ۲۶) مصافحہ کے بعد ہاتھ چومنے کی رسم خلاف سنت ہے۔ ہاتھ نہ چومنے کی مصالح۔ وہابیوں کا سا سلام اچھا معلوم ہوتا ہے۔ اصل نہ ہو تو نقل کی حاجت پیش آتی ہے۔ حکم شیخ میں کاربند اپنے اندر ہزاروں کرامات دیکھتا ہے۔ سادگی میں ہی برکت ہے۔ غصہ پر پیار۔

بسلسلہ

ملفوظات حکیم الامت

جلد 17

حسن العزیز جلد اول

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کی مجالس اور اسفار، نشست و برخاست میں بیان فرمودۂ انبیاء کرام، اولیاء عظام کے تذکروں، عاشقانِ الٰہی ذوالاحترام کی حکایات و روایات، دین برحق مذہب اسلام کے احکام و مسائل جن کا ہر فقرہ حقائق و معانی کے عطر سے معطر، ہر لفظ صبغۃ اللہ سے رنگا ہوا، ہر کلمہ شرابِ عشق حقیقی میں ڈوبا ہوا، ہر جملہ اصلاح نفس و اخلاق، نکات تصوف اور علم و عمل ... مطالعہ آپ کی پر بہار مجلس کا نقشہ آج بھی پیش کر دیتا ہے۔

جمع فرمودہ حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ اشرفیہ منزل۔ نزد لی آرٹس، چوک فوارہ ملتان۔

دیوبندی جلال آبادی کار نگیلا مزاج۔ گیلا گیلا مزاج

Deobandi Lalachi Molvi

Deobandion Ka Naam Nihad Ulama Ka ka Tareeqe Kaar Dekhiye Baat Jab Bhi Karen gaye Moon Say fahash Zaror Baken gay Deobandi Bidati Gharane Ka Molvi Zamin Ali Jalalabadi Kay Taluk Say Thanvi Kehta hai" Hazrat Hafiz Zamin Sahab Bade Teez Thay Unki Aur Hi Shan Thi Unao Nay Jo ye Qissa Dekha Tu Lalkara Kay Tum Khud Raat Bhar Biwi Ko Bagahal Mein Lekar Sotay Rahtay Ho Tun-he Kiya Khabar Kay Ye Becharay Allah Wale Raat Bhar Allah Allah Kar Kay Aankhen Phodtay Hain

Malfozat E hakim Ul Ummat vol 17 Page 109

Ye Wahi Zamin Alli jalalabadi hain Jo Randion Ko Murid Banaya Kartay Thay ineeh Sahab kay Moon Per Randi nay Peshab Karnay ki Baat Ki Thi

بسلسلہ

ملفوظاتِ حکیم الامت

جلد 17

حسن العزیز جلد اول (حصہ)

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
کی مجالس اور اسفار، نشست و برخاست میں بیان فرمودہ انبیاء کرام،
اولیاء عظام کے تذکروں، عاشقانِ الٰہی ذوالاحترام کی حکایات وروایات،
دین برحق مذہب اسلام کے احکام ومسائل جن کا ہر فقرہ حقائق ومعانی کے
عطر سے معطر، ہر لفظ صبغۃ اللہ سے رنگا ہوا، ہر کلمہ شرابِ عشق حقیقی میں ڈوبا ہوا،
[illegible]
مطالعہ آپ کی پُر بہار مجلس کا نقشہ آج بھی پیش کر دیتا ہے۔

جمع فرمودہ حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ اشرفیہ منزل۔ نزد گلی آرٹس، چوک فوارہ ملتان۔

پڑھانے کیلئے پہنچ گیا تھا۔ ایک صاحب تیسری صف میں سے نکل کر آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر زور سے اپنی طرف کھینچا اور مصافحہ کیا لوگ ایسی بے تمیزیاں کرتے ہیں رسوم نے عقلیں مسخ کر دیں۔

ملفوظ (۴۹۵) حضرت حافظ ضامن صاحب کا جلال۔ مولانا گنگوہیؒ اور مولانا نوتویؒ کا اختلاف ذوق۔ اکابر کی باہمی محبت کے واقعات۔ اکابر کی بے تکلفی۔ مولانا مظفر حسین صاحب کا تقویٰ:

فرمایا کہ دوپہر کو حضرت حاجی صاحب اسی سہ دری میں قیلولہ فرمایا کرتے تھے ایک دن ایک صاحب دوپہر کو تشریف لا کر بیٹھ گئے اور باتیں کرتے رہے حضرت بڑے خلیق تھے دل شکنی کے خیال سے کچھ نہ بولے برابر باتیں کرتے رہے آنکھیں مارے نیند کے بند ہو ہو جاتی تھیں۔ دوسرے دن پھر اسی وقت تشریف لائے اور باتیں شروع کر دیں حضرت پھر بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ یہ صاحب یہ سمجھ کر آتے تھے کہ تخلیہ کا وقت ہے۔ تنہائی میں خوب توجہ ہوگی تو حضرت حافظ ضامن صاحب بڑے تیز تھے ان کی اور ہی شان تھی انہوں نے جو یہ قصہ دیکھا تو للکارا کہ تم خود تو رات بھر بیوی کو بغل میں لے کر سوتے رہتے ہو تمہیں کیا خبر کہ یہ بیچارے اللہ والے رات بھر اللہ اللہ کر کے آنکھیں پھوڑتے ہیں دوپہر کو کچھ دیر کیلئے سو رہتے ہیں سو اس وقت تم آ کر ستاتے ہو۔ خبردار! جو پھر کبھی اس وقت آئے ورنہ ٹانگیں توڑ ڈالوں گا پھر فرمایا کہ حضرت حافظ ضامن صاحب بڑے تیز تھے کبھی حضرت حاجی صاحب کو بھی کبھی مولانا شیخ محمد صاحب کو بھی سنا دیتے تھے سختی اگر نفس کیلئے نہ ہو [illegible] طمع [illegible] نہ ہو دل شکنی [illegible] بھی کمال [illegible]

ہر گلے را بوئے دیگر است

مولانا محمد قاسم صاحب کے پاس کوئی بیٹھا ہوا ہوتا تو اشراق اور چاشت بھی قضا کر دیتے تھے مولانا رشید احمد صاحب کی اور شان تھی کوئی بیٹھا ہو جب وقت اشراق کا یا چاشت کا آیا وضو کر کے وہیں نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے یہ بھی نہیں کہا کہ کچھ کہہ کر اٹھیں کہ میں نماز پڑھ لوں یا اٹھنے کی اجازت لیں جہاں کھانے کا وقت آیا لکڑی لی اور چل دیئے چاہے کوئی نواب ہی کا بچہ بیٹھا ہو وہاں یہ شان تھی جیسے بادشاہوں کی شان ایک تو بات ہی کم کرتے تھے اور اگر کچھ مختصری بات کہی تو جلدی سے ختم کر کے تسبیح لے

تھانوی کے ماموں کا اشارہِ دبر بالجبر۔ واہ رے تیری نیت

Thanvi Kay Mamoo Ka Shagird Ko ishara

Ashraf alli Thanvi Kay Bidati Mamo Ki Ganday iraday is waqaye Ko Shahdi Shuda Log Bahut Jald Samjh Jayen gay waqqaya Hai Asrfa Alli Thanvi Kehta Hai Mamo Shaukat Ali Sahab Bade Zarif Thay Ek Talib ilm Ko Bulaya Kay Yahan Aawo Khuch Kehna Hai Jab Wo Aaye Tu Khud Dusri Taraf Chale Gaye Aur kaha Yahan Aawo Phir Jab Wo Wahan Aaye Tu Aap Aur Jaga Chale Gaye Aur Jab Wo Talin ilm wahen pahunche Tu Un say Kaha Kay Kaan Ko Paas Lawo Aur Chupkay Say Kaan Mein Kaha Kay "Aaj abar Ho Raha Hai" Wo Talib ilm Becharay Bole Kay لاحول و لاقوۃ Aap Nay isi Baat kay liye Mujhe itni Deir idhar udhar phiraya----Malfozat E Hakim Ul Ummat vol 18 page 97

چاہئے پہلے سے کچھ خیال نہیں کیا میں اپنے پاس کی کتابیں مدرسہ مظاہر علوم کیلئے وقف کر چکا۔ اللہ مالک ہے شاید یہاں بھی جمع ہو جائیں کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ کل کتابیں ساٹھ ستر یا زیادہ کی ہوں گی۔

﴿ملفوظ 181﴾ نسبتاً اور مجبوراً :

فرمایا کہ میں نے آج تک نسبتاً اور مجبوراً بولا ہی نہیں اور نہ لکھا البتہ لفظ مجبوری تو لکھتا ہوں مگر مجبوراً کا لفظ کبھی نہیں بولا۔

﴿ملفوظ 182﴾ ظرافت کا انداز :

فرمایا کہ ماموں شوکت علی صاحب بڑے ظریف تھے ایک طالب علم کو بلایا کہ یہاں آؤ کچھ کہنا ہے جب وہ آئے تو خود دوسری طرف چلے گئے اور کہا کہ یہاں آؤ پھر جب وہ وہاں آئے تو آپ اور جگہ چلے گئے اور جب وہ طالب علم وہیں پہنچے تو ان سے کہا کہ کان کو پاس لاؤ اور چپکے سے کان میں کہا کہ "آج ابر ہو رہا ہے" وہ طالب علم بچارے بولے کہ لاحول ولا قوۃ آپ نے اسی بات کیلئے مجھے اتنی دیر ادھر ادھر پھرایا۔

﴿ملفوظ 183﴾ عجب ماجرا :

فرمایا کہ ماموں شوکت علی صاحب سے ایک صاحب راحت علی نے کہا کہ میں ایک مصرعہ سناتا ہوں اسکا دوسرا مصرعہ تم کہہ دو، ماموں صاحب نے کہا، کہیئے انہوں نے کہا وہ مصرعہ یہ ہے۔

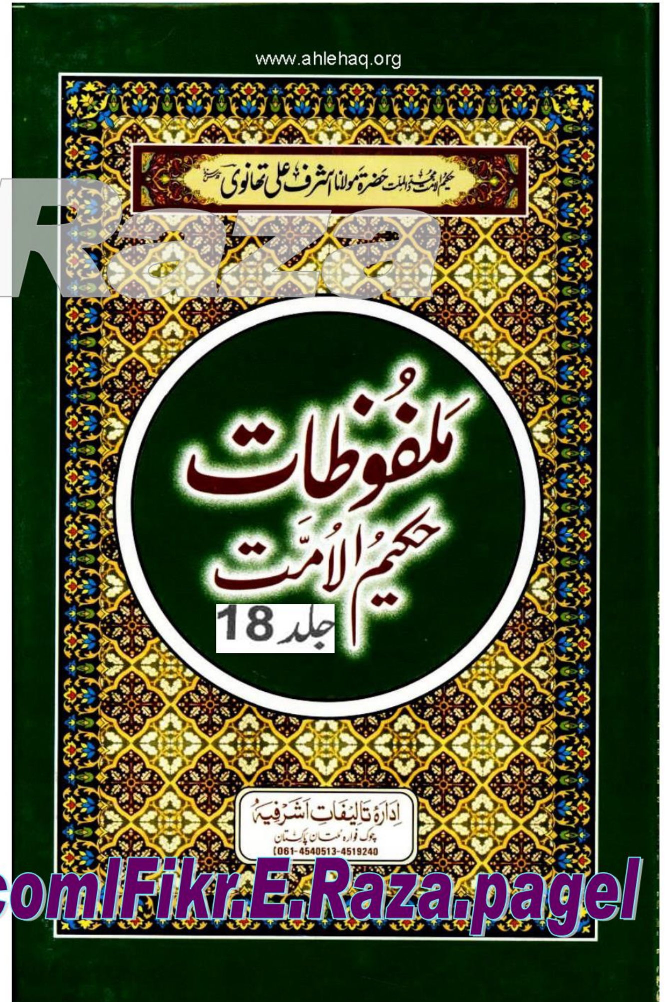
سنو دوستو ہے عجب ماجرا

ماموں صاحب نے دوسرا مصرعہ یہ لگایا۔

کہ کھایا تھا منڈواہگا باجرا

راحت علی نے کہا کہ یہ تم نے کچھ اچھا نہیں کہا ماموں صاحب نے کہا کہ عجب ماجرا تو یہی ہے چاہے اچھا ہو یا نہ ہو پھر فرمایا کہ راحت علی جیسے شاعر تھے ویسا ہی ماموں صاحب نے مصرعہ بھی کہہ دیا۔

چوہوں نے دق کیا اوپر پھرتے تھے اس وجہ سے نیند نہیں آئی۔



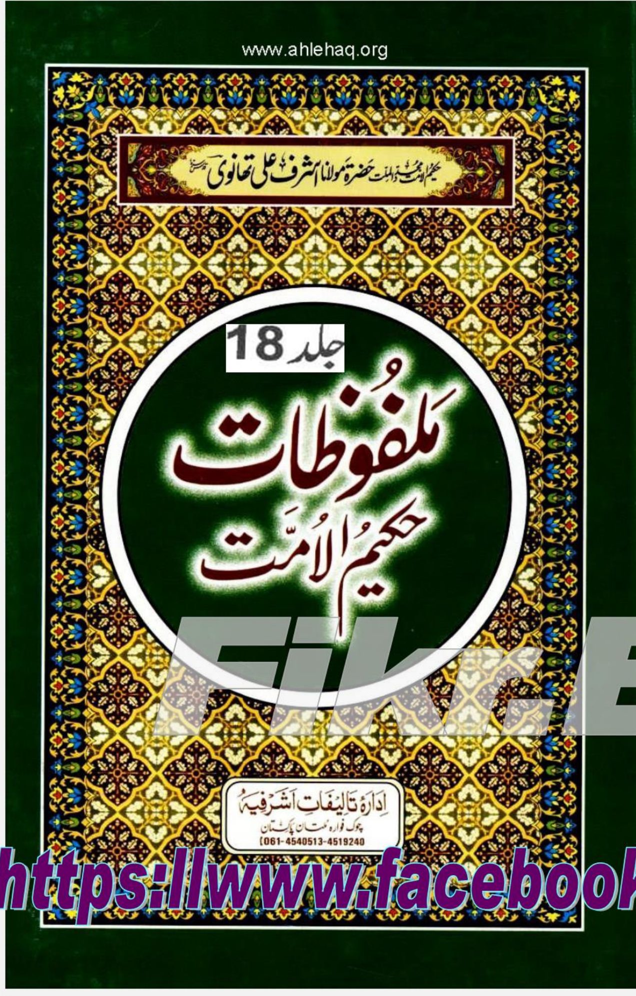
تھانوی کا فرمان مردوں کے تھنوں میں دودھ نہیں

Thanvi Mardon Kay Breast Per Nazar

Thanvi Kay malfozat Ko Padhne Kay Baad Ek Baat Tu Khol Kar Samne aati Hai Ki Ashraf Alli Thanvi Ek number Ka Jahil Tha Sawal Khuch Aur Jawab Khuc Hota Tha ya Phir Ye Zahni taur Per Bimar Raha Hoga Ab Yahi Ek Malfoz Dekhiye Thani Kehta Hai" Haan Mardon Say tu Aurten Hi Achchi Kay Unaky Thano {Pistaan,Breast} Mein Tu Wo {Doodh} Bhi Nahi Aur Midal Paas Walon Say Tu Ye Aurten Hi Achchi Kay Aath Rupe {Dodh Pilane Kay} Miljatay Hain Unko itnay Bhi Nahi Miltay

Malfozaat E Hakim Ul ummat Vol 18 Page 174

Ab Kiya Deobandi Mard Rupiya Kamanay kay Liye Bachchon Ko Dopdh Pilaya Karen Ajib Wa Garib thanvi Hai



حسن العزیز — 174 — جلد دوم

کا دودھ پلاتی ہے اور ایک کافر کے بچے کو اپنا دودھ پلاتی ہے۔
یہ جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا کہ اگر گائے بھینس کا دودھ اس بچہ کو کافی ہو جائے تو مضائقہ نہیں بے چاری غریب ہوگی۔ عرض کیا کہ جی ہاں اس کو وہاں سے آٹھ روپیہ ماہوار ملتے ہیں۔ اپنے بچہ کو گائے بھینس کے دودھ سے پرورش کر لیتی ہے۔
فرمایا کہ ہاں مردوں سے تو عورتیں ہی اچھی کہ ان کے تھنوں میں تو دودھ بھی نہیں اور مڈل پاس والوں سے تو یہ عورت ہی اچھی کہ آٹھ روپے مل جاتے ہیں ان کو اتنے بھی نہیں ملتے۔ کانپور میں چنگی میں ایک چپراسی کی جگہ خالی ہوئی تھی تو مڈل والوں نے عرضیاں دیں اور دوانٹرنس والوں نے دیں۔ گورنمنٹ کہاں تک نوکری دے یہ سن کر سخت صدمہ ہوا۔

ملفوظ 404 مجبوراً وعظ کہنا پڑا:

فرمایا کہ مدرسہ سہارنپور سے جلسہ میں بلانے کے لیے جو زاد راہ آیا تھا میں نے واپس کر دیا قصد تو جانے کا نہ تھا۔ مگر چونکہ وہاں آجکل وقف کا روپیہ جا تا رہا ہے جس سے اراکین کو رنج ہے۔ میں نے کہا نہ جانے سے اور زیادہ رنج ہوگا اس لئے چلا گیا ہر چند چاہا کہ وعظ نہ کہوں مگر کسی نے نہ مانا آخر کار کہنا پڑا اور اس سے دماغ کو تکان ہوا۔

ملفوظ 405 پریشانی کم کرانے میں بھی سستی:

فرمایا کہ اہل اللہ کے سوائے باقی جتنے دعویٰ کرنے والے لوگ ہیں وہ سب بس باتوں ہی کے ہیں ان سے اپنے کام ہی پورے نہیں ہوتے۔ اور کسی کا کام تو کیا کریں گے چنانچہ ایک مسجد میں کچھ خرچ کی ضرورت تھی۔ کیونکہ کچھ قرض ہو گیا تھا ایک دفعہ میرے پاس گنجائش تھی میں نے دل میں کہا لاؤ قرضہ ہی اتار دیں اس مسجد کے مہتمم صاحب سے میں نے پوچھا کہ کتنا قرضہ ہے انہوں نے کہا کہ دیکھ کر بتلاؤں گا۔ آج تک جواب نہیں دیا کہ کتنا قرضہ ہے حالانکہ وہ اس قرضہ کی وجہ سے بھی پریشان تھے اس پریشانی ہونے پر اس کی اطلاع میں اس قدر سستی۔

فرمایا کہ ایک صاحب کل میرے پاس دو روپے لائے کہ مستورات میں سے میرے ایک عزیزہ نے دیئے ہیں میں نے پوچھا کس مد کے ہیں انہوں نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ میں

اشرفعلی پستانوی کو علوم رنڈوانی حاصل تھا

Tahnvi Randion Ko Dekh Kar Pehchan Leta Tha

Deoband Kay Bidati Molvi Ko Ajeeb Wa Gareeb Uloom Hasil Tha Bhai Kay Sar Per Peshab karne ka ilm Ladkon Ko Takne Ka ilm Mardon ka Dulah Banne Ka ilm Aur Tu Aur Randion Ko Dekh Ka Randi Hony Ki Pechan ka Bhi ilm Hasil Tha Aur Kiyun na Ho Thanvi Khud Ko Randwa Kaha hai Chaliye Ye ek Sexi Waqia Mulaheza kijiye Thanvi Kehta Hai kay " Maulana Rashid Ahmed Sahab Tib Kay Umoor Deeniya Kay Liye Nihayat Muzer Farmatay Thay Ek Raaz Ye Bhi Hai kay Asatiza Kay Deendar Hone Say Fasiq Hojane Ka Qawi Shuba Hai Mein nay Khud Baaz Atba Kay matab Mein Dekha Kay Randi-yan Aati Thi... Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 18 page 129

Sawal Ye hai Kay Thanvi Nay Ye kaise Pechan Liya Ki Wo Aurten Randiyan Thin Daal mein Kala Ya Puri Daal kali Hai Khuch Tu Ghotala hai Aur Thanvi Ko Randion Ko Takne Ki Kya zarorat Thi ?

فرمایا کہ بعض بلاد یورپ میں آم کے درختوں کو پودینے اور سونف کے عرق وغیرہ سے سینچتے ہیں اس سے خوشبو آتی ہے پھل میں صحبت بھی عجیب چیز ہے۔

﴿ملفوظ 275﴾ مکھی کا خون چوسنے والا درخت :

حمید یہ میں لکھا ہے کہ ایک درخت ہے اس کا پتہ مکھی کا خون چوس لیتا ہے۔

﴿ملفوظ 276﴾ قضا کا اثر :

فرمایا کہ قضا ایسی چیز ہے کہ خون کرنے والا بے چین ہو کر خود عدالت میں جا کر اقرار خون کر لیتا ہے بھلا پروانے سے مرنے کو کس نے کہا ہے یہ سب قضا کا اثر ہے۔

بے مگس ہرگز نماند عنکبوت
رزاق را روزی رساں پرمی دہد

﴿ملفوظ 277﴾ جنت کی جامع تعریف :

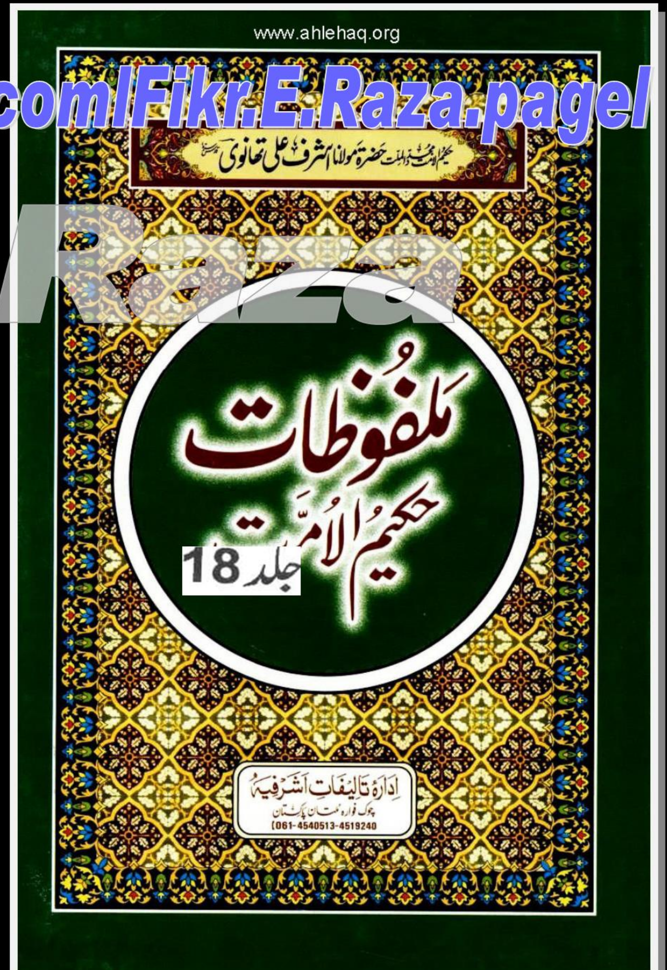
فرمایا کہ مولانا محمد یعقوب صاحب نے جنت کی تعریف میں کیسا فصیح و بلیغ اور جامع اور چھوٹا سا جملہ ارشاد فرمایا کہ بہشت میں چھوٹی سی خدائی ہو گی۔ یہ خدا کی شان ہے کہ کن کہہ دیا اور ہو گیا جنتی کی خواہش کا فوراہی ظہور ہو جانا اسی شان کا ظہور ہے پھر فرمایا کہ گراموفون کے ایجاد سے منکرین کی گردنیں پست ہو گئیں پس اسی طرح جنت میں اگر کواڑ اور چوکھٹ بولیں تو کیا بعید ہے۔

﴿ملفوظ 278﴾ اساتذہ کی دیندار نہ ہونے سے فاسق ہو جانے کا اندیشہ :

فرمایا کہ مولانا رشید احمد صاحبؒ طب کو امور دینیہ کیلئے نہایت مضر فرماتے تھے ایک راز یہ بھی ہے کہ اساتذہ کے دیندار نہ ہونے سے فاسق ہو جانے کا قوی شبہ ہے میں نے خود بعض اطباء کے مطب میں دیکھا کہ رنڈیاں آتی تھیں۔

﴿ملفوظ 279﴾ خدا کی محبت پیدا کرنے کا طریقہ :

فرمایا کہ محمد شیر صاحب پیلی بھیت والے ان پڑھ تھے مگر سمجھدار بہت تھے ان میں دین کی سمجھ اچھی تھی مجھ سے کانپور اور پیلی بھیت میں ملاقات ہوتی تھی اول ملاقات میں میں



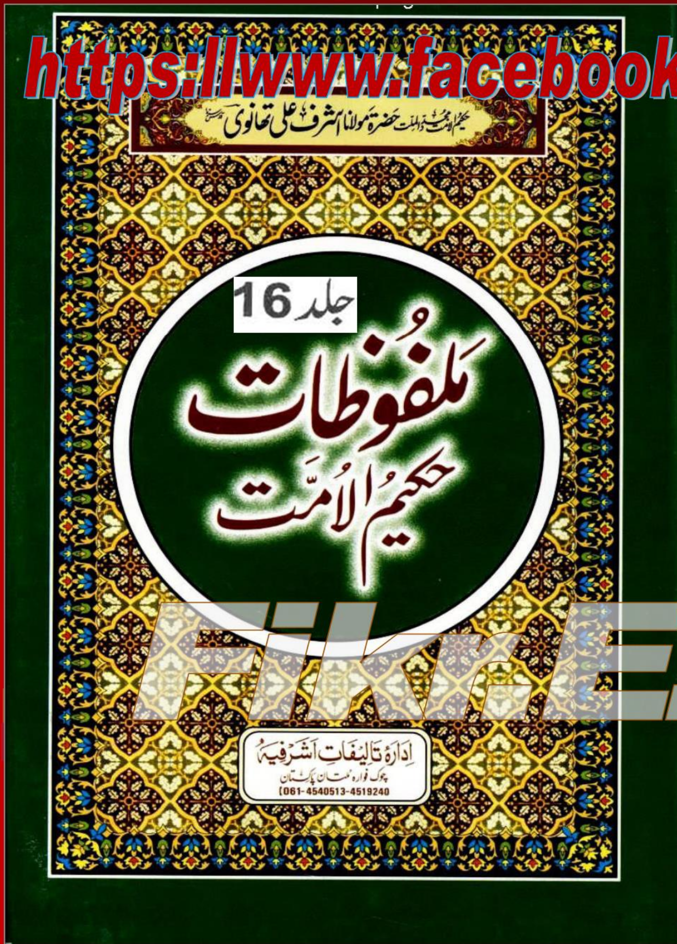
امام السیکسیات کی سیکسی مثالیں۔ صرف مثالیں یا تجربہ بھی؟

imamul Sexiyat ki sexi Misalen

Deoband kay Bidation Nay Peeri Muridi Kay Paak Rishtay ko Bhi Nahi Baksha yahan bhi Apni Gandi Soch Sexi Misalen Denay Say Nahi chokay Pata nahi Kay Sirf Misalon Tak Hi Mehdood Tha ya issay aage Tajrubat Bhi inkay Hakim Sahab Nay Kiye Thay Chliye Fahashiat Ki Aala Misal Mulaheza Kijiye Thanvi Ki Dadhi Wali Dulhan Likhti Hai " Ek Baar badoun Suhbat Shaikh Kay Mahaz khat Wa KhitabatnPer iktefa Karnay Ki Misal Di Thi Kay Jaise Shohar Aur Bi Bi Mahaz Khat Wa Khitabat Kartay Rahen aur izhar e mohabbat Bhi Kartay Rahen Lekin Miltay Jultay Na rahen Tu aulad Ho chuki isi tarah Shaik kay Sath mahaz Khat Wa Khitabat Rakhnay Say Koi Muatad ba Natija nahi Paida Ho sakta Samrat Kay Liye Gaahe Gaahe Sohbat Zarori Hai

Malfozat hakim ul Ummat vol 16 page 35

Na Janay Thanvi Nay Yahan Sohbat Say Konsi Sohbat Murad Li hai Ye Tu Andar Ki Baat Hai



... چیسے کا اثر ... کوئی خاص وجہ اس اثر کی ... نہیں بتلائی جاسکتی۔ واقعی خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ ایک بار فرمایا کہ شیخ کے پاس رہ کر مشغول رہنے میں اور دور رہ کر مشغول رہنے میں ایسا ہی فرق ہے جیسے مریض ایک تو طبیب کے پاس رہ کر علاج کراوے اور دوسرے یہ کہ دور سے محض خط و کتابت کے ذریعہ سے علاج ہو۔ ظاہر ہے کہ نفع میں زمین آسمان کا فرق ہوگا۔ ایک بار فرمایا کہ صحبت شیخ میں طالب دزدیدہ طور پر اپنے اندر اخلاق کو لیتا ہے۔ ایک بار بدوں صحبت شیخ کے محض خط و کتابت پر اکتفا کرنے کی یہ مثال دی تھی کہ جیسے شوہر اور بی بی محض خط و کتابت کرتے رہیں اور اظہار محبت بھی کرتے رہیں لیکن ملتے جلتے نہ رہیں تو اولاد ہو چکی۔ اسی طرح شیخ کے ساتھ محض خط و کتابت رکھنے سے کوئی معتدبہ نتیجہ نہیں پیدا ہو سکتا۔ ثمرات خاصہ کے لئے گاہے گاہے صحبت شیخ ضروری ہے۔

ملفوظ (۲۰) اجازت تعلیم و تلقین بغرض اصلاح

فرمایا کہ بعض اصلاح منحصر ہوتی ہے اس بات پر کہ اجازت تعلیم و تلقین کی دے دی جاوے۔

ملفوظ (۲۱) بعد تکمیل بھی شیخ کا ہمیشہ ممنون رہنا چاہئے

فرمایا کہ بعد تکمیل کے پھر شیخ کا دخل تربیت میں نہیں رہتا، حاجت رہتی ہے، خود من جانب اللہ بلا واسطہ اس کی تربیت ہوتی رہتی ہے۔ طالب شیخ سے مستغنی ہو جاتا ہے، جیسے مشاطہ بنا سنوار کر دلہن کو دولہا تک پہنچا دیتی ہے۔ اس کے بعد پھر اس کا وہاں گزر نہیں ہوتا۔ البتہ شیخ کا جس کی بدولت اس کو یہ وصول الی اللہ میسر ہوا ہے ہمیشہ ممنون رہنا چاہئے، ورنہ ناشکری بموجب زوال ہو جاتی ہے۔

ملفوظ (۲۲) صحبتِ نیک کے متعلق پسندیدہ قطعہ

فرمایا کہ صحبتِ نیک کے متعلق یہ قطعہ مجھے بہت پسند ہے، اس کو اکثر پڑھا کرتا ہوں ۔

گلے خوشبوئے در حمام روزے ۔۔۔ رسید از دست محبوبے بدستم

اشرفعلی پستانوی نے اپنی سیکسی مثالوں سے عورتوں کو بھی نہیں بخشا

Duble Mining P.H.D Ashrfulli Pitsanvi

Bidation ka Mashor Peshwa Thanvi Kis Qadar Zahan ka Ganda Tha kay isnay Apni Uriyaniat Fahashiat Ki misalen Aurton Kay Liye Bolay Say Bhi Nahi Hichkichaya thanvi Azeez Dulhan likhti hai "Ahkar Ka Ek Aziz Jo Bazahir Bahut Kam Umer malom Hota hai is kay Bacha Honay ki Umeed Howi Hazrat {thanvi} Garib Khana Per Raunaq Afroz howe Tu Baaz masturaat Nay Kehlaya Kay Sirf is say Parda Nahi Kartin kiyn Kay Wo Chota Saa hai Aur Baaqi Sab say Parda Hai Farmaya {Thanvi Nay} kay Nahi issay Bhi Parda Karna Chahiye Aur Wo Chota Sa Aajaye Ga Tab Maloom Hoga kay kaisa Chota saa Hai

Malfozat Hakim ul Ummat Vol 16 Page 50

Ye pora Malfooz Duble Minnig Say Bhara Howa Hai Deobandi Bidat Nay Braket Gangdi chupanay kay Liye laga Rakha Magar Badbo Kahan Chupnay Wali Hai wo Tu Bhara Ko Aani Hi Hai



لگیں۔ آپ نے فرمایا کہ کچھ ضرورت نہیں، یہ اپنے ہوش میں نہیں۔ بظاہر نہایت ہوش و حواس کی باتیں کرتے رہے، تھوڑی دیر میں وہ رونے لگے۔ فرمایا کہ اب پردہ میں چلی جاؤ۔ اب ان کو ہوش آ گیا، لیجئے جو حالت بظاہر ہوش کی تھی وہ تو دراصل بے ہوشی کی تھی اور جو حالت بظاہر بے ہوشی کی تھی وہ ہوش کی حالت تھی۔ ایسی حالت میں عوام کو کیا پتہ چل سکتا ہے کہ کون مجذوب ہے کون نہیں۔ اسی طرح بہت سے یوں ہی دیوانے ہوتے ہیں۔ پھر استفسار پر فرمایا کہ بس جس کو اس وقت کے اہل نظر بزرگ مجذوب کہیں اسی کو مجذوب سمجھے۔

ملفوظ (۵۴) جو بظاہر کم عمر ہو اس سے پردہ

احقر کا ایک عزیز جو بظاہر بہت کم عمر معلوم ہوتا ہے اس کے بچہ ہونے کی امید ہوئی۔ حضرت غریب خانہ پر رونق افروز ہوئے تو بعض عزیز مستورات نے کہلایا کہ صرف اس سے پردہ نہیں کرتیں، کیونکہ وہ چھوٹا سا ہے اور باقی سب سے پردہ ہے۔ فرمایا کہ نہیں، اس سے بھی پردہ کرنا چاہئے اور جب وہ چھوٹا سا (یعنی بچہ) آجاوے گا تب معلوم ہوگا کہ یہ کیسا چھوٹا سا ہے۔

ملفوظ (۵۵) عارضی حالتیں مقصود نہیں

ایک شخص کو حضرت نے شروع میں علم تعبیر عطا ہونے کی بشارت دی تھی۔ بعد کو اس نے شکایت کی کہ وہ اب جاتا رہا۔ فرمایا کہ کچھ غم نہیں۔ ایک تو شروع کا پھول ہوتا ہے جو جھڑ جاتا ہے۔ اس کے بعد پھر دوسرا پھول آتا ہے جو اصلی ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر پھل آتا ہے، اسی طرح بہت سی عارضی حالتیں اس طریق میں [illegible] ہیں جو مقصود نہیں [illegible]

ملفوظ (۵۶) حقیقت بیعت سنت ہے، نہ کہ صورت بیعت

ایک سب جج صاحب نے جو بہت دور کے یعنی ملک کاٹھیاواڑ کے رہنے والے تھے اور بمبئی یونیورسٹی کے انگریزی اور فارسی کے ایم۔اے تھے اور ایل ایل بھی تھے۔ حضرت کے مواعظ و کتب دیکھ کر حاضری خدمت کی بغرض بیعت اجازت چاہی۔ حضرت نے تحریر فرمادیا کہ بیعت کے قصد سے سفر نہ کیجئے، البتہ ملاقات کرنے کے لئے تشریف لانا چاہیں تو مضائقہ نہیں۔

تحقیات دیوبندی رنڈوانی بر شہوات نسوانی

Thanvi sexology

Bidation Kay Imam molvi Ashraf alli Thanvi Ki Tahqiq Mulaheza Karen Thanvi Kehta Hai "Ye Jo Mash,Hoor Hai Kay aurat ko Mard Say Ziyada Shahawat Hai ye Galat Hai Awwal Tu Mushaheda {عینی ثبوت Aankhon Dekha} Dusre Unka Mizaje Baarad Rutoobat {sperm} Unmen Ziyada Hai Phir Ziyadati Kay Kiya Maana

Malfozat E Hakim Ul Ummat Vol 19 page 256

Isko Kehtay Hain Tahqiq Thanvi bidati Nay Apna Tajarba Bhi Bayan Kar Diya Ab Deobandion Ko Koi Shak Bhi Nahi Hona Chahiye



بعض معاصی پر سخت وعید اور پھر صغیرہ ہیں

واقعہ: ایک صاحب نے سوال کیا کہ بعض معاصی پر سخت وعید آئی ہے مگر وہ شمار صغیرہ میں ہیں جیسے بدنگاہی کہ اس پر آنکھوں میں سیسہ ڈالے جانے کی وعید آئی ہے۔

ارشاد: مفسدہ اس کا عظیم ہے اس لئے اس پر وعید سخت ہے مگر چونکہ یہ مقدمہ دوسرے اس سے زیادہ سخت گناہ کا ہے اس لئے یہ اس کے اعتبار سے صغیرہ ہے یعنی زنا۔ باقی فی نفسہ اثر کے اعتبار سے تو مثل کبیرہ ہی کے ہے۔ اور خیر صغیرہ ہو یا کبیرہ ہو کچھ بھی ہو مگر قلب تو اس سے بہت ہی گندہ ہو جاتا ہے۔ حتی کہ اتفاقی نظر پڑنے سے بھی قلب پریشان ہو جاتا ہے۔ اور بے نکاح کا تقوی تو رہ ہی نہیں سکتا۔ ہاں کسی میں بدنی قوت ہی نہ ہو۔ یا باطنی قوت ہو تو اور بات ہے۔

عورت کا دس حصہ شہوت ہونا غلط ہے

ارشاد: یہ جو مشہور ہے کہ عورت کو مرد سے دس حصہ زیادہ شہوت ہے یہ غلط ہے اول تو مشاہدہ دوسرے ان کا مزاج بارد ہے۔ رطوبت ان میں زیادہ ہے پھر زیادتی کے کیا معنی۔

ارشاد: جو مواعظ مستورات کے متعلق ہیں اور وہ اب تک طبع نہیں ہوئے بلکہ وہ انکے مسودے کی حالت میں ہیں ان کو اگر علیحدہ کر دیا جائے تو جمع ہو کر ایک جلد میں طبع ہو جائیں یہ خوب ہے اور جو طبع ہو چکے ہیں ان کی فہرست لکھ دی جائے کہ یہ عورتوں کے متعلق ہیں۔

زوجیت کے حقوق برابر ہیں

ارشاد: زوجیت کے جو حقوق ہیں ان میں قومیت کی وجہ سے کوئی فرق نہ ہوگا۔ مثلاً ایک بی بی [illegible] تو بھی [illegible] جیسا [illegible] اسے وغیرہ وغیرہ۔

مستورات کو سیر کرانا

واقعہ: ایک صاحب نے سوال کیا کہ کسی اسٹیشن پر ٹھہرے ہوئے ہوں اور مستورات ساتھ ہوں تو ان کو کسی موقعہ کی سیر کرانا چیز دکھانا اس میں کچھ حرج ہے۔

ارشاد: ہرگز نہیں چاہئے اس سے آزادی پیدا ہوگی آئندہ گھروں کو قید خانہ خیال کرنے لگیں گی۔ اسی طرح کسی مسجد کا یا تاج بی بی کا روضہ وغیرہ دکھانا ہے بالکل مصلحت کے خلاف ہے۔

تھانوی کے مرید کی لونڈے بازی کا اظہار

Payar Kiya Tu Darna kaisa Muride Thanvi

Samjh Mein Nahi Aata Deobandi Bidation Ko Hi Ladkon Mardon say Pyar Kiyun Hojata hai Gangohi Ko Nanotvi Aziz ul hasan Ko Thanvi Say Mansor Ko Bhi Lake Aur Thanvi Ko Madarse Kay Bachon Say Ab Thanvi Kay Murid Ko Bhi Ladke Say Love Hogay Khud Kaifiayt Bayan karta Hai Be Waqf likhta Hai" Ek Sahab Hazrat Wala Say bayeat Hain Aur Pesha Khaiyati Ka Kartay HainUnka Khat Aaya Tha Likha Tha Kay Mere Paas Ek Ladka Kaam Sikhne Dopahar Ko Aaya Karta hai Uski Mohabbat Mere Dil Mein is Qadar Hogai Kay Har Waqat Uska Khayal Rehta Hai Hatta Kay Khwab Mein Bhi Nahi Bholta" *Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 19 Page 259*



واپس چلا آیا اور خواجہ صاحب کو پنسل اور کاغذ دیدیا تھا کہ جو ملفوظات ہوں ان کو لکھ لیجئے گا وہ بھی اس میں ملحق کردیں تو مناسب ہو اور پانی پت میں جو واقعات گزرے ہیں ان کو میرے بڑے بھائی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب نے لکھا ہے وہ میری تحریر سے پہلے مجموعہ میں شامل ہے۔

ملفوظات تھانہ بھون

ایک صاحب کی ایک لڑکے پر فریفتگی اور حضرت کا علاج کرنا

واقعہ : ایک صاحب حضرت والا سے بیعت ہیں اور پیشہ خیاطی کا کرتے ہیں ان کا خط آیا تھا۔ لکھا تھا کہ میرے پاس ایک لڑکا کام سیکھنے دوپہر کو آیا کرتا ہے اس کی محبت میرے دل میں اس قدر ہوگئی کہ ہروقت اس کا خیال رہتا ہے حتی کہ خواب میں بھی نہیں بھولتا۔ شاید کسی وقت بھول جاتا ہوں اس پر حضرت نے لکھ دیا تھا کہ اس کو اپنے پاس سے علیحدہ کردو۔ چنانچہ انہوں نے علیحدہ کردیا اس کے بعد لکھا کہ جب سے عجیب حالت ہے پریشانی بڑھ گئی ہے ہرگز نفس اس سے علیحدہ ہونا گوارا نہیں کرتا اور محبت پہلے سے زیادہ ہوگئی مطابق اس مضمون کے ''مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی''۔ اور اس کے نہ دیکھنے سے گھبراہٹ اور پریشانی معلوم ہوتی ہے اور یہ شعر بھی لکھا ؎

درد اکہ طبیب صبرے فرماید ☆ ویں نفس حریص راشکری باید

اور لکھا کہ جب کبھی ملاقات ہوتی ہے تو آنکھیں نافرمان ہوجاتی ہیں۔ دیکھنے سے بہت رکنا چاہتا ہوں مگر طبیعت نہیں رکتی اور یہ شعر بھی لکھا کہ

زدیدنت نتوانم کہ دیدہ بربندم ☆ گراز مقابلہ بینم کہ تیری آید

حضور عالی نہ دیکھنے سے بہت گھبرا[illegible] آ گے [illegible] رعالی فرمائیں [illegible]

[illegible] غصہ ظاہر کیا۔ [illegible] اصلی لکھی اس کے بعد خط آیا کہ میں نے احتراز کرلیا ہے اس کے دیکھنے وغیرہ سے حضرت نے لکھا کہ پہلا سا تو غصہ نہیں رہا۔ مگر دل پورا صاف اس وقت ہوگا جب آ کر زبانی گفتگو کرو اور میری بات سن کر جواب دو۔ چنانچہ وہ صاحب تھانہ بھون آئے اور بعد ظہر حاضر ہوئے کہ وہ خط لاؤ جو مجھ کو لکھا تھا وہ ان کے پاس نہ نکلا تو حکم دیا کہ اس کا مضمون لکھواؤ اس میں جو اشعار تھے وہ بھی لکھو۔ چنانچہ وہ لکھ کر لائے حضرت والا شعر پڑھ کر مواخذہ فرماتے گئے مثلاً یہ شعر ؎

اشرفعلی تھانوی کی سنڈاسی تعلیمات

Thanvi ki Sandasi Talimaat

Unwan Dekh Kar Hairan Na Hun waqaya Hi Khuch Aisa Hai ji Haan Thanvi Kay Malfozat Mein Likha Hai" Zohar ki Namaz Kay Baad Hazrat Wala {thanvi }ko istanje Ki Zarorat Howi Uswaqat Majma Ki Ye Halat Thi Kay Tamam Sahan Bhara Howa Tha Baitul Khala {Toilet}Tak Pahunchna Dushwar Tha Ek Shaks Hazrat Kay Aage Howa Takay Logon Ko Hitaya Jaye Aur Logon Nay Phir Musafah Shro Kardiya Hatta Kay Baitul Khala{Toilet} Kay Darwaze Tak issay Fursat Na Di Ek Shaks Nay kaha Abtu Zara Thahar jawo istanje Kay Liye Ja rahe hain {Thanvi} Hazrat Muskura Kar Farmatay Hain Kiyun Mana Kartay Ho Aane Do Ye Tu Mere Saath Pakhana Kay Andar Hi Jayen Gay Mujhe istanja {Sandas} Kartay Howe Dekhen gay Aakhir istanje ki kaifiyat Bhi Kisi Tarah Sikhen.. Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 20 Page 178

حسن العزیز ۱۷۸ جلد چہارم

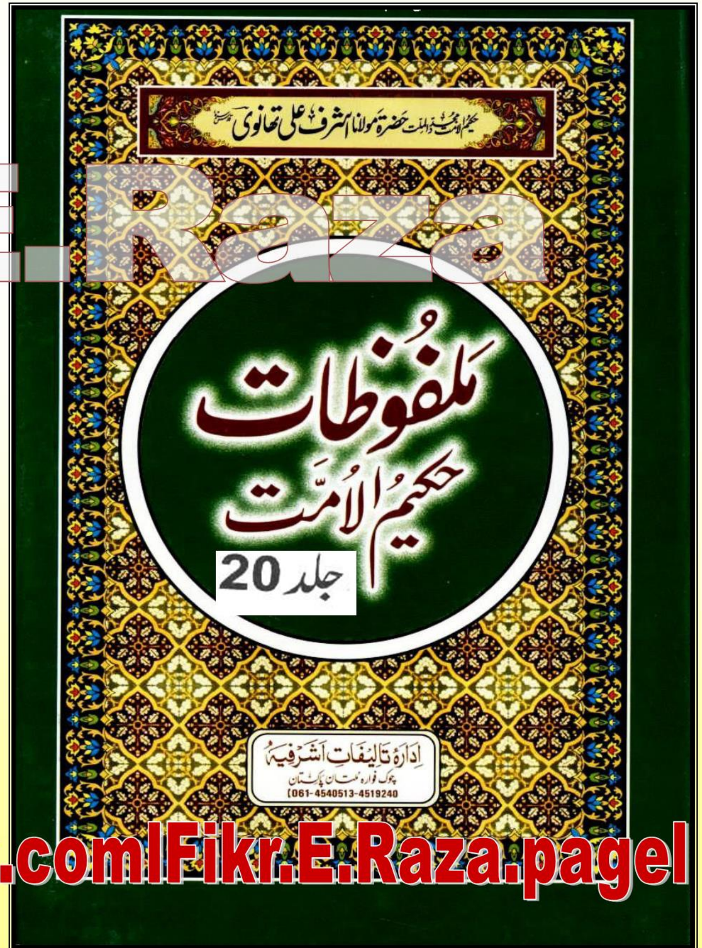
سے نکلنا بھی دشوار رہا۔ فرمایا دم تو آنے دو ہوا تو بند نہ کرو باہر آ جاؤں تب مصافحہ کرنا بمشکل قیام گاہ کے کمرہ تک پہنچے ذرا دم لے کر ظہر کی نماز کی تیاری ہوئی۔ کمرہ میں سے نکلتے ہی مصافحہ کا پھر زور رہا۔ خیریت ہوئی کہ وضو کمرہ کے اندر ہی کر لیا تھا۔ بمشکل مسجد کے اندر پہنچے نماز سے فارغ ہونے کے بعد ابھی وظیفہ ہی میں تھے کہ پھر مصافحوں کا پل ٹوٹا حضرت تنگ آ آ جاتے مگر ہاتھ نہ کھینچے جب تنگ ہوتے تو نیچے کو سر کر کے وظیفہ میں مشغول ہو جاتے۔ مگر مصافحہ کرنے والے کب مانتے تھے کپڑے پکڑ پکڑ کر کھینچے۔ حضرت فرماتے وظیفہ کی حالت میں مصافحہ نہ کروں گا۔ تب ذرا کو امن ہوتا۔

مشائخ زمان گرم بازاری کی کوشش کرتے ہیں

غرض وہ طوفان بدتمیزی رہا کہ باعث کلفت تھا۔ حضرت فرماتے کہ یہاں کا مصافحہ کیا ہے ایک بلا ہے اور یہ خرابی ہمارے ہی ابنائے جنس یعنی علماء کی ہے کہ آتے ہیں اور ازدیاد مجمع کی کوششیں کرتے ہیں۔ وہ اس مصافحہ کو منع تو کیوں ہی کرنے لگے اس کے اور زیادہ ہونے کی کوششیں کرتے ہیں۔ کیونکہ اس سے گرم بازاری ہوتی ہے۔ اور نام اس کا تعظیم دین رکھا ہے پھر فرماتے مصافحہ کنندگان کی طرف سے تو اس کا منشاء محبت اور تعظیم و تکریم ہی ہے مگر کوئی حد بھی تو ہونا چاہئے ہر چیز کے لئے حد ہوتی ہے اور جس کی تعظیم کی جاتی ہے اس کے لئے یہ ایک فتنہ ہے اور بالکل اس کو ہلاک کرنا ہے۔

ظہر کی نماز کے بعد حضرت والا کو استنجے کی ضرورت ہوئی اسوقت مجمع کی یہ حالت تھی کہ تمام صحن بھرا ہوا تھا۔ بیت الخلاء تک پہنچنا دشوار تھا۔ ایک شخص حضرت کے آگے ہوا تا کہ لوگوں کو ہٹایا جائے اور لوگوں نے پھر مصافحہ شروع کر دیا۔ حتی کہ بیت الخلاء کے دروازہ تک اس سے فرصت نہ دی ایک شخص نے کہا ابتو ذرا ٹھیر جاؤ استنجے کے لئے جا رہے ہیں۔ حضرت مسکرا کر فرماتے کیوں منع کرتے ہو آنے دو یہ تو میرے ساتھ پائخانہ کے اندر ہی جائیں گے۔ مجھے استنجا کرتے دیکھیں گے۔ آخر استنجے کی کیفیت بھی کسی طرح سیکھیں۔ باہر نکلتے ہی پھر وہی دور مصافحہ کا شروع ہو گیا۔ غرض ضلع اعظم گڈھ کا مصافحہ اس سفر کے عجائبات میں سے ہے۔

مولوی ابوالحسن صاحب نے عرض کیا کہ اسٹیشن کھرہٹ سے فتح پور جانا اہل فتح پور کی استد



اسقاط حمل اور اشرفعلی تھانوی

Thanvi ki Hamilaati Talimat

Thanvi Mardani Dulhan Aziz ul Hasan Likhti hai Hazrat Wala {Thanvi} Farmatya hain Dekhiye Khawaja Sahab Kay Bistar Ki Bandish Hi batla Rahi hai Kay Khawaja Sahab Chisti Hain Jab Bistar Uthane Lage Tu Us Mein Say Gathri Nikal Padi Tu Khawaja Sahab Hazrat Kay Us Lafaz Ko Yad Kar kay Bahut Hanse Kay Saare Hi Kaam Bedhangay Hain Bamushkil Tu Us Gathri ko Bistar Kay Andar Bandh Paaya Tha Aur ye Socha Tha Kay Rail Say Tu Kisi Tarah Utar Jaaye Phir Stetion Per Bandh Jod Len gay Magar Ye Yahin Nikal Padi Tu Hazrat {Thanvi} Farmatay Hain Ye isqate Hamal Qabal Az Waqat Hogaya {Yani Bacha Waqat Say Pehle Paida Hogay}

Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 20 Page 202

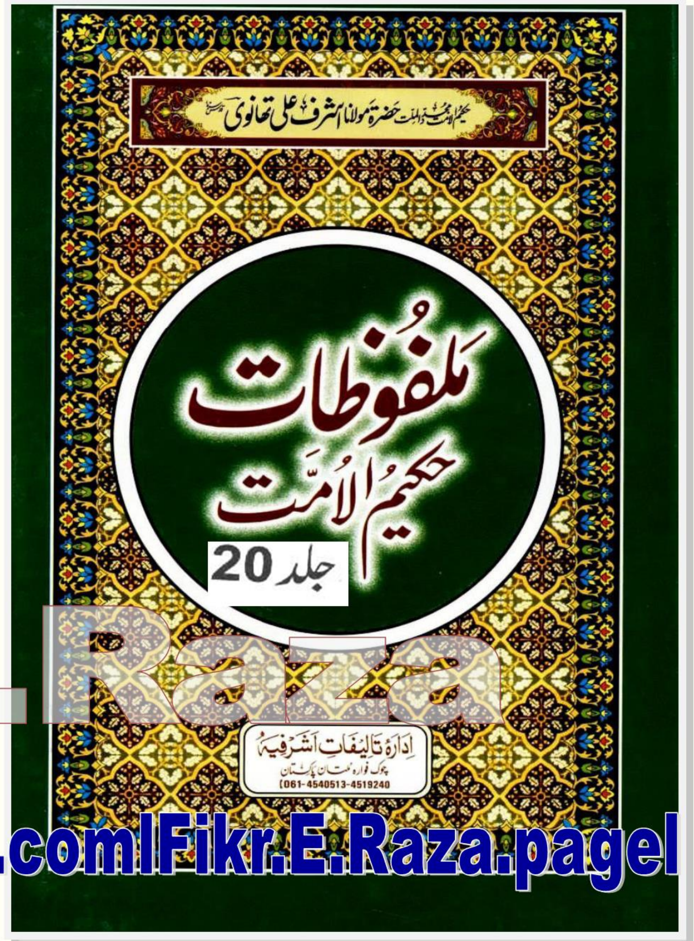
حسن العزیز ——— ۲۰۲ ——— جلد چہارم

حضرت والا نے ریل میں منزل قران اور منزل مناجات مقبول ختم کی اور--------- خدام اپنے معمولات سے فارغ ہوئے تو ادہر ادہر کی باتیں خوش طبعی کے ساتھ ہوتی رہیں۔ گیارہ ۱۱ بجے کے قریب خدام نے اسباب تیار کرنے کا ارادہ کیا۔ خواجہ صاحب کا بستر بہت لمبا چوڑا اور بہت روئی دار اور موٹا تھا۔ اسکا نام حضرت والا نے خواجہ صاحب کا جہاز رکھا تھا۔ خواجہ صاحب نے بمشکل اس کو بستر بند سے باندھا۔ پھر بھی بندش اس کی سیدھی نہ ہوئی۔ تو حضرت والا فرماتے ہیں۔ دیکھئے خواجہ صاحب کے بستر کی بندش ہی بتلا رہی ہے کہ خواجہ صاحب چشتی ہیں۔ جب بستر اٹھانے لگے تو اس میں سے گھڑی نکل پڑی تو خواجہ صاحب حضرت کے اس لفظ کو یاد کر کے بہت ہنسے کہ سارے ہی کام بے ڈھنگے ہیں بمشکل تو اس گھڑی کو بستر کے اندر باندھ پایا تھا اور یہ سوچا تھا کہ ریل سے تو کسی طرح اتر جائے پھر اسٹیشن پر باندھ جوڑ لیں گے۔ مگر یہ یہیں نکل پڑی تو حضرت فرماتے ہیں۔ یہ اسقاط قبل از وقت ہوا۔

۱۲ بجے دن کے الہٰ آباد پہنچے۔ بعض لوگوں کو اطلاع تھی مگر ٹھیک وقت مقرر نہ تھا۔ نیز اسٹیشن کی بھی تعیین نہ تھی اس واسطے کوئی آدمی بطور استقبال نہ آسکا۔ چھوٹی لائن کے اسٹیشن پر اترے۔ اور گاڑی کر کے مدرسہ احیاء العلوم کو روانہ ہوئے۔ جب مدرسہ پر جا کر گاڑی رکی تو مولوی مسیح الدین صاحب کو اطلاع ہوئی فوراً خدام کو لیکر دوڑے آئے اور ہاتھوں ہاتھ جائے قیام پر لے گئے گاڑی کا کرایہ بارہ آنہ تھا۔ وہ جملہ اشخاص پر تقسیم ہوا۔ فی کس دو آنہ آئے حضرت والا کا حساب احقر کے پاس تھا فرمایا دو آنہ میرے بھی دیدو۔

حضرت والا نے تھوڑی دیر دوپہر کے وقت آرام فرمایا۔ اور احقر اور خواجہ صاحب مولوی اسحاق علی صاحب کو اطلاع کرنے کے لئے محلہ کرہ گئے اور بعد ظہر واپس آئے تجویز ہوئی کہ مہوا گاؤں میں مولوی مسیح الدین صاحب کے مکان پر چلیں۔ یہ گاؤں لب دریائے جمن دریا پار الہ آباد سے تقریباً دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے چنانچہ دو گاڑیاں کرایہ کی گئیں۔ اور حضرت والا اور ہم خدام اور مولوی مسیح الدین صاحب مع اپنے دو تین ہمراہیاں کے روانہ ہوئے۔ مولوی محمد اختر صاحب قنوج روانہ ہوئے اور یہ قرارداد ہوئی کہ حضرت والا جمعہ کے دن قنوج پہنچیں گئے۔ اور اگر اس [illegible] میں کچھ تبدیلی ہوئی تو [illegible]

کے بعد باہر تشریف لائے اور مختلف بات چیت ہوتی رہی ایک شخص آیا کہ مجھ کو کوانے (سوے میں



تھانوی کی قاتلانہ نظریں بدوں کے اندرونی سامان پر

Bado Apnay Saman Ki Surakhsha Karen

Thanvi Kay malfozat Say Kya Kya Pesh Karen Fahash Misalon Say Bhare Hain iskay Malfozat Ab ye Bhi Dekh Lijiye Thanvi Ki aziz Dulhan Likhti Hai "Baduaun Ka Zikr Tha Aur Unki Shararat Ka Aur Had Darja Behayai Ka Kay Baaz Sirf Kurta Pehne Rahtay Hain Lungi Bhi Nahi Hoti Baaz Dafa Kurta Hawa Mein Khol Jaata Hai Unko Parwa Bhi nahi Hoti Aur Baaaz Peshab Karnay Saamnay Baith Jaatay hain Aur Bahut Si Baaton Ka Zikr Tha

Malfozat Hakim Ul Ummat vol 20 page 384

Lagta hai Thanvi Nay Kaafi Reserch Ki Hai Na Jaanay Kitno Ki Lungi Ko Uthta Howa Dekha Hoga Aur Uskay Baad Jo Dekha Hoga Wo Shayad Likhnay wala Bhi Likhtay Howe Sharma Gay Hoga





ہوا۔ دوسرے گھر بھی ایسا ہی کرتا تھا پھر تو سب معاف کرالیا۔

ایک شخص نے داڑھی کو خفاش کے پر کہا

واقعہ: ایک صاحب نے خط میں لکھا کہ میں نے ایک شخص کو ڈاڑھی رکھنے کے بارہ میں نصیحت کی تو اس نے جواب دیا کہ ہم ایسے خفاش کے پر نہیں رکھنا چاہتے یہ استہزا تھا شریعت کے ساتھ اور اس نے تنبیہ کے وقت یہ بھی کہا کہ ہم کو خبر نہیں تھی اس لئے ہم گنہگار بھی نہیں ہوتے۔

ارشاد: حضرت نے لکھا کہ اس شخص سے نرمی کے ساتھ توبہ کراؤ اور تجدید نکاح کراؤ اور حاضرین سے فرمایا کہ باقی کفر کا فتویٰ اس لئے نہیں دیا کہ اس سے اور ضد بڑھ جاتی ہے۔ ہاں اگر توبہ نہ کرے تجدید نہ کرے تو پھر سختی کرنی چاہئے مثلاً سلنابات کرنا چھوڑ دے (پھر حضرت نے فرمایا) ہمیں لوگ سخت کہتے ہیں ذرا ملاحظہ تو کریں۔ جہاں سختی نافع ہے وہاں سخت ہیں اور جہاں سختی مضر ہیں وہاں نہیں کرتے۔ چنانچہ اسی واقعہ میں دیکھ لیجئے۔ ہاں کوئی طالب اصلاح ذرا بھی خلاف کرے تو اس پر بہت سختی ہوتی ہے۔

ریوڑیوں کا ایک واقعہ: ایک بے تکلف صاحب کے یہاں دعوت ہوئی حضرت تو خاص ان کی گاڑی میں تشریف لے گئے دوسرے ہمراہی داعی کی اجازت سے ایک گاڑی کرایہ کر کے اس میں گئے چودہ آنہ کرایہ ٹھہرا بوقت رخصت صاحب خانہ نے ایک روپیہ دیا ان سے بقیہ کی نسبت پوچھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جو بچے اس کی ریوڑیاں سب صاحبان کھالیں۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا جب ریوڑیاں آئیں تو بہت سے لوگ حضرت کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ تقسیم کنندہ نے سب کو دینا چاہیں حضرت نے فرمایا کہ جن کو [illegible]

ارشاد: ان کی اجازت معتبر نہیں ابھی ان کی ملک کہاں ہے ہاں جب ان کو دیجائے تو اب جو کوئی جس کو دے اختیار ہے۔

بدوں میں ایک صفت عجیب ہے

واقعہ: بدوں کا ذکر تھا اور ان کی شرارت کا اور بے حیائی کا کہ بعضے صرف کرتہ پہنے رہتے ہیں لنگی بھی نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ کرتہ ہوا میں کھل جاتا ہے۔ ان کو پرواہ بھی نہیں ہوتی اور بعض پیشاب کرنے سامنے بیٹھ جاتے ہیں اور بہت سی باتوں کا ذکر تھا۔

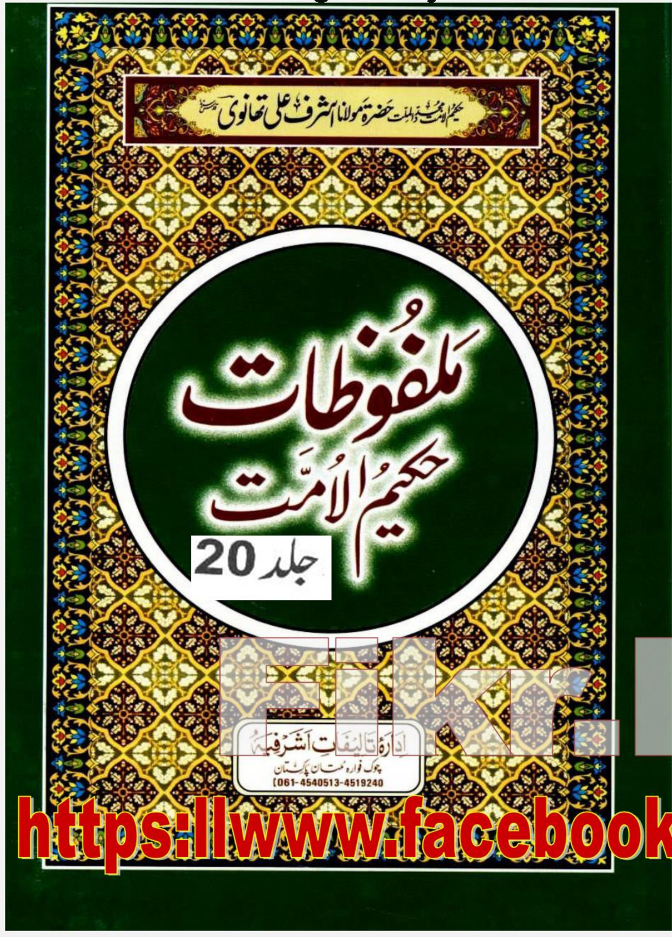
دیوبندی حکیم تھانوی کی ۔۔ڈیش ڈیش۔۔ دھُلائی ٹیکنالوجی

Thanvi Ki Toilet Technology

Deobandi Hakim Thanvi Ko Bhaut sare Fan Mein Maharat Thi Un May Say Ek Fan Tripal T Hai {T.T.T} Matlab Thanvi Toilet Technology Ji Haan Agar Yaqin Nahi Tu Lijiye Hawala Bhi Pesh Kiye Detay hain Thanvi Ki Khawabon Ki Shehzadi Aziz ul Hasan Apnay Khawabon kay Shahzade ka Malfoz Yun lihti hai "Ek Jaga Ek Chaudhrahin Thi Unka Aabe Dast { Peshab Pakhana Ki Jaga} Tu naukrani Kiya karti Thi Baaz motay Aadmiyon Ko suna Kay Unka Aabe Dast [Peshab Pakhana Ki jaga} Kapde Kay Than Say Kiya jaata hai Do Aaddmi Khade Hokar Idhar Udhar Ko Khinchtay Hain

Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 20 page 241

Ek baat Ghaur Talab hai Jab Chaudhrahin ka Zikr Kiya Tu Khud Raawi Bana Hai Khuch Tu parda Daari hai Log Kehtay Hain Dal Mein Kala Hai Hum Kehtay hain Puri Daal Kali hai



موٹے آدمیوں کی حکایت

ایک جگہ ایک چودہرائن تھیں (چودہری وہاں رئیس کو کہتے ہیں) ان کا آبدست تو نوکرنی کیا کرتی تھی۔ بعضے موٹے آدمیوں کو سنا کہ ان کا آبدست کپڑے کے تھان سے کیا جاتا ہے دو آدمی کھڑے ہوکر ادھر اُدھر کو کھینچتے ہیں اور سقہ پانی ڈالتا ہے یہ کیا زندگی ہے خدا بچائے۔

ایک معنی خیز مجادلت اور مشفقانہ نصیحت

مجمع میں ایک صاحب نئے فیشن کے تھے انہوں نے اولا باتوں میں بہت عقیدت ظاہر کی اور ان کے خاندان کے حضرت سے تعلقات تھے انہوں دو روپے حضرت والا کی خدمت میں پیش کئے حضرت نے عذر کیا۔ مگر اصرار کیا گیا۔ حضرت والا نے پرانے تعلقات کی وجہ سے دو روپے لے لئے۔

روح اللہ افضل القاب نہیں ہے

ذرا دیر کے بعد انہوں نے سوال کیا کہ روح اللہ لقب ہے حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا اور یہ ایسا لقب ہے جس کی برابر کوئی نہیں ہوسکتا (مطلب یہ ہے کہ قرآن شریف سے افضلیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ثابت ہوتی ہے۔)

فرمایا خاص حالت کے لحاظ سے روح اللہ کہا گیا ہے۔ یعنی نفخ روح بلا واسطہ اب کی وجہ سے اور اس کا افضل القاب ہونا مسلم نہیں صرف خصوصیت موقع کا لقب ہے۔ سائل نے کہا یہ حالت یعنی نفخ روح بلا واسطہ افضل حالات ہے فرمایا آدم علیہ السلام بلا ماں باپ کے پیدا ہوئے یہ حالت اس سے بھی زیادہ افضل ہوئی تو حضرت عیسیٰ علیہ اسلام سے آدم علیہ السلام افضل ہوئے۔ کہا سائل اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ افضلیت حضرت عیسیٰ کی ان پر یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے گناہ ہوا۔ اور حضرت عیسیٰ سے کوئی گناہ نہیں ہوا۔ فرمایا وہ گناہ نہیں دلیل فنسی آدم ونسیت ذریتہ نسیان سے گناہ نہیں ہوتا اور نفس جواب دے دیتا تو کوئی بات نہیں جب کوئی دوسرے سے بات کرتا ہے تو الٹی سیدھی کچھ نہ کچھ بات نکلے ہی جاتا ہے کسی کے بند کئے زبان تھوڑا ہی بند ہوسکتی ہے۔

نفس جواب تو کوئی بات نہیں ہے۔ شیطان نے حق ...

یہ دیوبند ہے یہاں احتلامی قصّے سنائے جاتے ہیں

Thanvi Ki Ehtelami Kahani Thanvi Ki Zubani

Ji Haan Ye Deoband Hai Jahan Per inkay Molvi Apne Ehtelam Ki Kahani Bhi Sunatay Hain Jo Baat Ek Mamoli Sa Banda Kehne Say Sharmata Hai inkay Hakim Sahab Likhawa Rahe Hain Behayai Ki Aala Misal aur Kiya Hosakti Hai Chaliye Thanvi Sahab Apni Zulfon Wali Aziza say Kiya Likhwaya Hai Dekh Lijiye " Mera {Thanvi} Qissa Hai Kay ibtidaye Baloog Mein Mujhe Ehtelam Howa Aur Us Rooz Apnay Phopa Sahab Kay Yahan Mehman Tha Maare Sharam Kay Kisi Kay Samnay Naha Na saka Masjid Talash Karta Phira Kay Koi Mil Jaye Tu Naha Loon Aakhir Ek Masjid Mili Aur Jab Masjid Wiran Thi Tu Garam Paani Usmein Kahan Hota Gusul Khana Mein Ek Gadhe Mein Be Had Sard Khuch Pani Maujod Tha Aur mausam Bhi Sard Tha Agarche Sardi Khob Thi Magar Himmat Kar kay Naha Hi Liya Aadhe Gadhe Say Nahaya Magar Khuch na Howa ...

Malfozat HakimUl Ummat Vol 20 page 179,180

لوں آخر ایک مسجد ملی اور جب مسجد ویران تھی تو گرم پانی اس میں کہاں ہوتا۔ غسل خانہ میں ایک گھڑے میں بے حد سرد کچھ پانی موجود تھا اور موسم بھی سرد تھا۔ اگر چہ سردی خوب تھی مگر ہمت کر کے نہا ہی لیا۔ آدھے گھڑے سے نہایا مگر کچھ بھی نہ ہوا۔ وضو اور غسل میں ہر طرح کا اتفاق ہوا ہے۔ اور کبھی کچھ بھی نہیں ہوا یہ صرف کاہلی ہے کہ ذرا، ذرا سی بات پر تیمم کے جواز کا فتوی لیا جاتا ہے۔ آدمی کو چاہئے کہ اتنی سستی نہ کرے اور خدا پر بھروسہ رکھے۔ اس پر چند آدمیوں نے کہا واقعی جب آدمی ہمت کرے تو کچھ بھی نقصان نہیں ہوتا۔ خدا کے نام کی بھی برکت ہوتی ہے۔

کیا توکل سے اسباب غیر موثر ہو جاتے ہیں۔

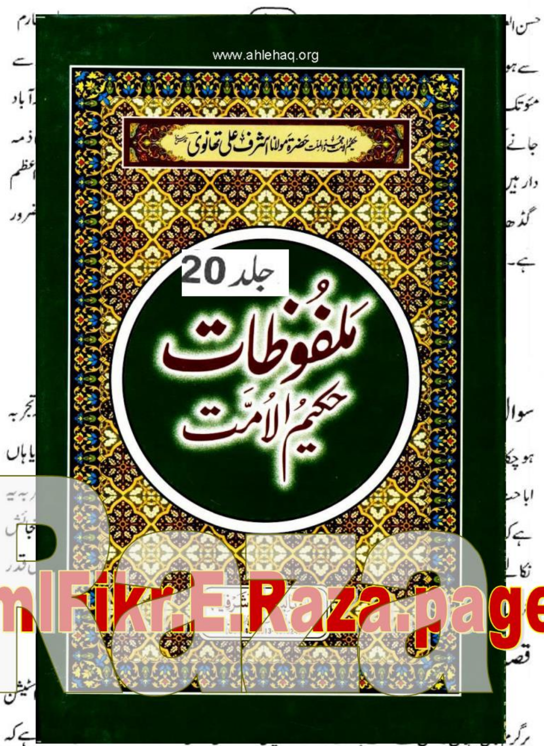
اس پر ایک شخص نے کہا خدا پر جب بھروسہ کر لے تو ہوتا تو یہی ہے۔ مگر سوال یہی ہے کہ کیا متوکل کے لئے ظاہری اسباب میں سے اثر جاتا رہتا ہے۔ فرمایا یہ سب غلط ہے اسباب واقعیہ میں سے اثر نہیں جاتا۔ مذکورہ صورتوں میں یہ نہیں ہوا کہ پانی میں سے سردی کا اثر خدا پر بھروسہ کرنے سے جاتا رہا۔ بلکہ اس میں اتنا اثر تھا ہی نہیں۔ جس سے نقصان پہنچتا یہ قوت خیالیہ کا اثر ہوتا جو کم ہمتی کی وجہ سے غالب آ جاتی۔ قوت خیالیہ کو حق تعالی نے بڑا اثر دیا ہے۔ دیکھ لیجئے آدمی اونچی دیوار پر چل نہیں سکتا۔ اور اتنے ہی چوڑے راستہ پر بلکہ اس سے بھی کم پر چل سکتا ہے۔

حضرت سید المتوکلین کے لئے بھی اسباب واقعیہ [illegible] اثر نہ گیا

[illegible]

اور اگر متوکل کے واسطے آثار واقعیہ جاتے رہیں تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ وہ بشر نہ رہا۔ سید المتوکلین جناب رسول اللہ ﷺ کے لیے تو ایسا ہوا ہی نہیں۔ حضور ﷺ کا دندان مبارک شہید ہوا۔ چاہئے تھا کہ پتھر میں سے یہ اثر سلب ہو جاتا۔ کہ وہ دانت کو توڑے تصوف آجکل مجموعہ عجیب مسائل کا ہے نئی نئی باتیں بیان کی جائیں اور زمین و آسمان کے قلابے ملائے جائیں اسی کا نام تصوف ہے۔

حالانکہ تصوف نام ہے نسبت خاصہ بحق تعالی کا بعد تکمیل ان مقامات کے بھی صاحب تصوف ویسا ہی رہتا ہے جیسا پہلے تھا۔ اسباب میں جیسے اثر پہلے تھا اب بھی رہے گا اور بطور خرق عادت اسباب کا غیر موثر ہو جانا اور بات ہے اس میں تخصیص متوکل اور غیر متوکل کی اور مبتدی اور منتہی کی نہیں ہے۔ زادہ الجامع



وہ لذت آئی نماز میں کہ سلطنت بھی اس کے سامنے کیا چیز ہے۔

قصہ حضرت والا

میرا قصہ ہے کہ ابتدائے بلوغ میں مجھے احتلام ہوا۔ اور اس روز اپنے پھوپا صاحب کے یہاں مہمان تھا۔ مارے شرم کے کسی کے سامنے نہا نہ سکا۔ مسجد تلاش کرتا پھرا کہ کوئی خالی مل جائے تو نہا

دیوبندیوں کی مس ننگن لیڈی نے دیوبندیوں کو گدھا بنا دیا

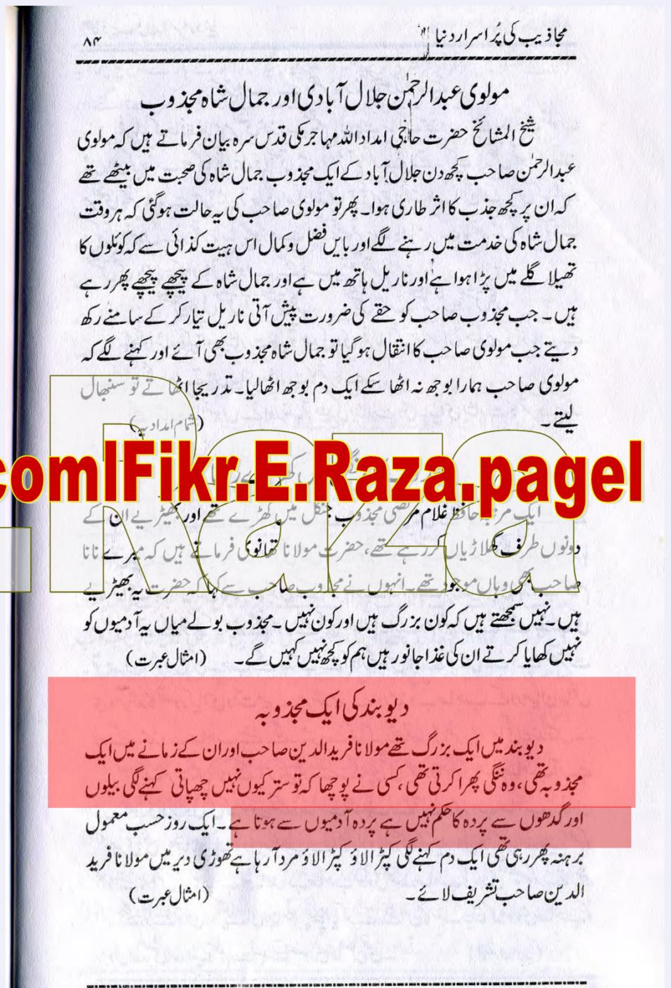
Deobandion Ki Nangan Lady

Deobadion Ki Kitab Majazib Ki Duniya Mein Deoband kay Rahnay Wali Ek Aurat Ki Zikar Kiya hai Jo Musannif Kay Nazdik Majoza Hai Waqaya Mulaeza Karen" Deoband Mein Ek Buzurg Thay Molana Fareed Uddin Sahab Aur Unkay Zamanay Mein Ek Majzoba Thi Wo Nangi Phira Karti Thi Kisi nay Pocha Kay Tu Satar Kiyun nahi Chupati Kehnay lagi Bayelon Aur Gadhon Say Parday ka Hukam nahi Hai Parda Tu Aadmiyon Say Hota hai

MAJAZIB KI PURASRAR DUNIYA PAGE 84

Is Kahani Say ek Baat ka Tu ilm hogaya Kay Deobandi Gadhay Aur Bayel hain Nabi Karim kay ilm E pak Ko Janwaron Pagalon Say Tashbeeh Denay walay Aaj Khud Ek pagal Ki zuban say Gadhay aur Bail Sabit Hogaye





مولوی عبدالرحمٰن جلال آبادی اور جمال شاہ مجذوب

شیخ المشائخ حضرت حاجی امداداللہ مہاجر مکی قدس سرہ بیان فرماتے ہیں کہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب کچھ دن جلال آباد کے ایک مجذوب جمال شاہ کی صحبت میں بیٹھے تھے کہ ان پر کچھ جذب کا اثر طاری ہوا۔ پھر تو مولوی صاحب کی یہ حالت ہوگئی کہ ہر وقت جمال شاہ کی خدمت میں رہنے لگے اور بایں فضل وکمال اس ہیئت کذائی سے کہ کوئلوں کا تھیلا گلے میں پڑا ہوا ہے اور ناریل ہاتھ میں ہے اور جمال شاہ کے پیچھے پیچھے پھر رہے ہیں۔ جب مجذوب صاحب کو حقے کی ضرورت پیش آتی ناریل تیار کر کے سامنے رکھ دیتے جب مولوی صاحب کا انتقال ہوگیا تو جمال شاہ مجذوب بھی آئے اور کہنے لگے کہ مولوی صاحب ہمارا بوجھ نہ اٹھا سکے ایک دم بوجھ اٹھالیا۔ تدریجا اٹھاتے تو سنبھال لیتے۔ (شمائم امدادیہ)

ایک مرتبہ حافظ غلام مرتضی مجذوب جنگل میں کھڑے تھے اور بھیڑیے ان کے دونوں طرف کلاڑیاں کر رہے تھے، حضرت مولانا تھانوی فرماتے ہیں کہ میرے نانا صاحب بھی وہاں موجود تھے۔ انہوں نے مجذوب صاحب سے کہا کہ حضرت یہ بھیڑیے ہیں۔ نہیں سمجھتے ہیں کہ کون بزرگ ہیں اور کون نہیں۔ مجذوب بولے میاں یہ آدمیوں کو نہیں کھایا کرتے ان کی غذا جانور ہیں ہم کو کچھ نہیں کہیں گے۔ (امثال عبرت)

دیوبند کی ایک مجذوبہ

دیوبند میں ایک بزرگ تھے مولانا فریدالدین صاحب اور ان کے زمانے میں ایک مجذوبہ تھی، وہ ننگی پھرا کرتی تھی، کسی نے پوچھا کہ تو ستر کیوں نہیں چھپاتی کہنے لگی بیلوں اور گدھوں سے پردہ کا حکم نہیں ہے پردہ آدمیوں سے ہوتا ہے۔ ایک روز حسب معمول برہنہ پھر رہی تھی ایک دم کہنے لگی کپڑا لاؤ کپڑا لاؤ مرد آرہا ہے تھوڑی دیر میں مولانا فرید الدین صاحب تشریف لائے۔ (امثال عبرت)

اشرفعلی تھانوی کا رنڈی سے پیار بیوی کی خدمت سے انکار

Hakim E Deoband Ki Randion Say Mohabbat

Deobandi Molvi Yaqub nanotvi Ho Ya Hafiz zamin Deobandi Ho Ya Phir inkay Hakim Thanvi Hun inko Randion Say Kafi Dilchapi Malom Padhti Hai Ab Ye Lijiye Thana Bahwan Ki Dadhi Wali Dulhan Apnay Khwabon Kay Shehzade Ka Malfoz usi Zubani Likhti Hai Thanvi Keh Raha hai" Misal Hai Tu Fahash Magar Chaspan Jaise Randi Badi Khaliq Hoti Hai Pan Bhi Khilati Hai ishq Bazi Ki Baten Bhi Karti Hai Mohabbat Ka Bhi izhar Hai Zara Naaz wa Andaz Bhi Hai Dil Lubhanay Kay Sab Hi Asbab Jama Karti Hai Aur Ek Gharastan Ky raat Din Khawind Say Ladti Hai Seedhay Moon Baat nahi karti Ek istaghna Ki si Shan Hai Ab Aap Hi insaaf say Batlayen kay Randi Tu Khaliq Hai Aur gharastin Bad Khalaq Hai ..Malfozat e hakim Ul Ummat vol 1 Page 129

Bagaur Thanvi Kay Malfoz Padhen Kiya Koi Ye Sab Bagair Tajrabay kay Bayan Karsakta Hai Khuch Tu parda Daari Hai



قسط 41

ملفوظات حکیم الامت جلد ۱ — ۱۲۹

وہ مجھ سے مسائل پوچھ کر تم کو لکھ دیا کریں یہ سہل راستہ نکل آیا۔ اس میں براہ راست خط و کتابت بھی نہ ہوگی اور جوان کا مقصود ہے کہ میں ہی مسائل بتاؤں وہ بھی پورا ہو جائے گا۔ مجھ کو خدمت سے انکار نہیں مگر چاہتا یہ ہوں کہ اصول سے کام ہو بے اصولی سے مجھے تکلیف ہوتی ہے ایک تو خدمت کرو اور اوپر سے تکلیف اٹھاؤ اور غلامی کرو مجھ سے تو یہ ہو نہیں سکتا۔ اس پر مجھ کو سخت کہتے ہیں۔

ملفوظ ۱۲۲: آج کل کی خوش اخلاقی

فرمایا! کہ مروج خوش اخلاقی کا میں ہمیشہ سے مخالف ہوں اس لئے کہ یہ تو خوش اخلاق اور نیک نام مشہور ہو جائیں گے مگر تعلیم و تادیب نہ ہونے سے یہ خوش خلقی دوسروں کے اخلاق تباہ اور برباد ہونے کا ذریعہ اور سبب ہو جائیگی۔ مثال ہے تو فحش مگر ہے چسپاں جیسے رنڈی بڑی خلیق ہوتی ہے پان بھی کھلاتی ہے عشق بازی کی باتیں بھی کرتی ہے محبت کا بھی اظہار ہے ذرا ناز و انداز بھی ہے غرضیکہ دل لبھانے کے سب ہی اسباب جمع کرتی ہے۔ اور ایک ہے گھرستن کہ رات دن خاوند سے لڑتی ہے سیدھے منہ بات نہیں کرتی ایک استغناء کی سی شان ہے۔ اب آپ ہی انصاف سے بتلایئے کہ یہ رنڈی تو خلیق ہے اور گھرستن بد خلق ہے۔ مگر آپ ہی اندازہ فرما سکتے ہیں کہ ان دونوں میں فرق کیا ہے اور کون سی حالت محمود ہے۔ کون سی مذموم۔ ایسی مروج خوش اخلاقی کا جس میں دین کا ضرر ہو۔ اصل منشاء صرف یہ ہے کہ کہیں آنے والوں کا اعتقاد نہ جاتا رہے یہ ہم کو بدنام نہ کریں کیونکہ اگر ایسا ہوا تو آمدنی نہ ہوگی۔ کوئی ہمارے پاس نہ آئے گا نہ رہو بدنام کریں گے کرنے دو آمدنی نہ ہوگی مت ہو۔ کوئی پاس نہ آئے گا نہ آؤ۔ ہماری جوتی سے بلانے کون جاتا ہے مانگتا کون ہے حضرت ان ہی وجوہ سے اہل علم کو اہل دنیا ذلت کی نظر سے دیکھتے ہیں مجھ کو تو غیرت آتی ہے اور نہایت ہی ذلت معلوم ہوتی ہے۔ اہل دنیا کے ساتھ اس طریق سے پیش آتے ہیں جس میں دین اور اہل دین کی

تھانوی، دیوبند کی رنڈی یا دیوبند کی گھرستن؟

Thanvi Deoband Ki Randion Ya Deoband Ki Gharastin

Unwan Mazmoon Kay Muafiq Hai Bidati Firqe Ka Molvi Thanvi Khud Apni Zuban Say Keh Raha hai Kehta Hai "Aaj kal Kay Aksar Piron Ki Tu Ye Kaifiyat Hai Misal Tu Fahash Hai Magar Hai Muntabiq Wo Ye Hai Ki Meri Aur Dusron Ki Bilqul Aisi Misal hai Kay Jaisay Randi Aur Gharastin Ki Talibon Kay Jama Karnay Ki Jitni Tadabir Randi Karti Hai aur Qisam Qisam Kay Roop Badalti Hai Phansa-nay kay Liye Aur Nayeka {Randion ki Sardar} Say Kehti Hai usko Lawo Usko Lawo Gharastin Nahi Kar Sakti

Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 1 page 68

Ab Hum Ye Faisla Khud Hakim Deoband kay Chahnay Walon Per Chortay hain Ki Wo Thanvi Ko Kis Khanay Mein Rakhna Pasand Kartay Hain Waise Bhi Thanvi Nay Ek Jaga Khud Ko Randwa Bhi Keh Diya Hai



میں کیا مزہ آئے گا۔ یہی وجہ ہے کہ میں بغرض تربیت آنے والوں کیلئے قید لگا دیتا ہوں کہ بولا مت کرو۔ اس لئے کہ بدوں ذوق کے بولنا مناظرہ کی سی صورت اختیار کر لیتا ہے اور یہ اس طریق میں بے حد سخت مضر ہے یہ وہ اصول ہیں کہ طالب علمی مباحث سے قیامت تک حل نہیں ہو سکتے۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت عام پیروں کے یہاں تو یہ معاملات اور اصول ہیں نہیں صرف آپ کے یہاں ہیں اس لئے کہا جاتا ہے کہ حضرت کے مزاج میں درشتی ہے تبسم فرما کر مزاحاً فرمایا کہ تین نقطہ الگ کر دیے جائیں یعنی درتی ہے۔

فرمایا کہ آجکل کے اکثر پیروں کی تو یہ کیفیت ہے مثال تو فحش ہے مگر ہے منطبق۔ وہ یہ ہے کہ میری اور دوسروں کی بالکل ایسی مثال ہے کہ جیسے رنڈی اور گھرستن کی طالبوں کے جمع کرنے کی جتنی تدابیر رنڈی کرتی ہے اور قسم قسم کے روپ بدلتی ہے پھنسانے کیلئے اور نائکہ سے کہتی ہے اس کو لاؤ اس کو لاؤ۔ گھرستن نہیں کر سکتی۔ اور اس میں ایک استغناء کی شان ہوتی ہے۔ مولانا فرماتے ہیں ؎

زیر بارند درختاں کہ ثمرہا دارند ☆ اے خوشا سرو کہ از بند غم آزاد آمد

﴿زیر بار ہیں وہ درخت جو پھل دار ہیں۔ مبارک ہو سرو کو کہ قید غم سے آزاد ہے﴾۔

دلفریبان نباتی ہمہ زیور بستند ☆ دلبر ماست کہ با حسن خداداد آمد

﴿تمام محبوب محتاج زیور کے ہیں اور ہمارے محبوب کا حسن۔ حسن خداداد ہے﴾۔

ملفوظ ۵۵: آیت میں مجاہدہ سے کیا مراد ہے؟

تواضع و خاکساری یہ چیزیں پیدا کرو۔ رونا اور چلانا شروع کرو نخوت اور تکبر کو دماغ سے نکال کر پھینک دو۔ اس کے بعد وصول میں دیر نہیں لگتی۔ ذرا بطور امتحان ہی کے کر کے دیکھ لو مولانا

قسط 42



جس کی سوچ ہو گندی اسے کہتے ہیں تھانہ بھون کا دیوبندی

Thana Bhawan kay Dev Ki Gandi Soch

Jiskay dil Wa Dimagh Ko Sexiyat Ka laqwa laga Ho Wo Kabhi Acha Soch Hi Nahi Sakta Ab Dekh Lijiye Hakim E Deoband Mulla Ashraf ullu Thanvi Ko Kisi Nay Sharifa Phal Pesh Kiya isper Thanvi kiya Kehta hai Mulaheza Kijiye Likha Hai "Ek Sahab Nay Arz Kiya kay Hazrat Sharifa Bhi Mewajaat {Phal}Mein Achchi Cheez hai Aur Mumkin Hai Kay Hazrat Ki Khansi Kay Liye Mufeed Ho Wo Laana Chahtay Thay Mazahan Farmaya Kay Agar Laayen Tu Kisi Sharif Ko Laaye Sharifa na Laayen Do Hi {Mankooha Biwi} Bahut Hain Koi Fauj Thudi Hi jama Karna Hai

Malfozat Hakim Ul Ummat Vol ! Page 72

Dekh Rahe hain Aap Thanvi Ki Soch Mankoha say Bahut Khuch Kiya Ja Sakta hai Kiya Thanvi Ab Sharif Yani Mard Say wahi Khuc Karnay ka irada Rakhta Tha Aisy Chichore Ko Log Hakim Ul Ummat Kehtay Hain Tajoob Hai

اس سے قطع نظر جب پہلے ہی وردکونہیں نباہ سکے تواس کی کیا امید ہے کہ اب جو بتلایا جائے گا اس کیلئے فرصت مل جائیگی۔ بدوں کسی خرچ کے تعلیم ہوگئی ہے اس لئے قدر نہیں ہوئی۔

اسی لئے حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ بھائی کتاب مفت مت دو۔ دو چار پیسہ [illegible] قدر تو ہوگی کتاب کی۔ اور [illegible] دیکھ بھی لیں [illegible]

ملفوظ ۶۲: اپنی مصلحت اور راحت پر عمل کرنا

ایک مولوی صاحب نے بوقت رخصت مصافحہ کیا حضرت والا نے ارشاد فرمایا کہ اس قدر جلد واپسی۔ عرض کیا کہ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب پھر حاضر خدمت ہونگا فرمایا! اس کی ضرورت نہیں جو مناسب اور مصلحت ہو اس پر عمل کیا جائے یہ تو میں کبھی طبعاً عرض کر دیتا ہوں باقی اصل مسلک عقلاً یہ ہی ہے کہ جس میں مصلحت اور راحت ہو وہ کرو۔ فرمایا کہ اس پر یاد آیا بعض لوگ راحت کی پرواہ نہیں کرتے یہ غضب کرتے ہیں کہ کھانے پر اصرار کرتے ہیں کہ اور کھالو۔ سفر میں مجھ کو اکثر اتفاق ہوا کہ مجھ سے کھانے کیلئے اصرار کیا گیا۔ میں نے کہا کہ اگر مجھ کو کوئی تکلیف ہوگئی تو بھگتنی تو مجھ کو ہی پڑے گی آپ کا کیا بگڑے گا کیا آپ تکلیف کو بٹالیں گے اور بٹا ہی کیا سکتے ہیں زیادہ سے زیادہ آپ نمک سلیمانی یا کوئی چورن لادیں گے پھر کوئی کچھ نہ بولتا تھا۔

ملفوظ ۶۳: شریفہ پھل

ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت شریفہ بھی میوہ جات میں اچھی چیز ہے۔ اور ممکن ہے کہ حضرت کی کھانسی کیلئے مفید ہو وہ لانا چاہتے تھے۔ مزاحاً فرمایا کہ اگر لائیں تو کسی شریف کو لائیے شریفہ کو نہ لائیے دو ہی (منکوحہ) بہت ہیں کوئی فوج تھوڑا ہی جمع کرنا ہے۔

اسی سلسلہ میں ارشاد فرمایا کہ میں نے تو اس کو بھی اپنے وقف نامہ میں لکھ دیا ہے کہ اگر میں تیسرا نکاح کروں تو اس کے متعلق یہ وصایا ہیں۔ ایک صاحب نے عرض کیا کہ کیا تیسرا نکاح بھی ہونے والا ہے فرمایا کہ تقدیر کا حال کس کو معلوم ہے احتیاط کی بناء پر لکھ دیا ہے بعض چیزوں



دیوبندی زباں جہاں مثالیں بھی فحش بیاں ہوتی ہیں

Deobandion Ki Gandi Soch Fahash Zuban

Deobandion Ki Soch Aur zubhan Dono Mein Uryaniat Fahas paei Jaati hain Apni is Gandi Soch Ka Sara Bukhar in Zalimon Nay Nay Apnay Chahamay Walon Per Bhi Utara hai Deobandi Bidati Molvi Ashraf alli Thanvi Kay malfozat Mein ek pir Sahab ko Milnay Aanay Waly kay Taluk Say likha hai Kay"Hazrat hafiz Sahab Nay Us Shaks ko Khob Khabar Li Aur Khob Hi Danta Kay Kiya Wahiyat hai Raat Bhar Tu Biwi Kay Bagal Mein Sowe Pade Sotay Ho Aur Dosron Kay Aaram Kay Waqat Mein Makhal Hotay Ho ..Malfozat Hakim Ul Ummat Vol 1 page 202

Baat Ko istarah bhi Tu kaha ja sakta Tha Ki is waqat Na Aaya karna Tum Log Tu raat Bhar Aaram Kartay Ho Magar is Bidati Zamin Deobandi ko Fahash bakna Tha Aisa Malom Padta hai Ki Koi Deobandi Apnay Biwi Ki Bagal Mein Sota Hi Nahi Agar Aisa Tu Phir Jo Log Kahin Gaye Uskay Zimmedar Khud Deobandi Hun gay Agar Sotay hain Tu Phir Kisi Per Tanz Kasna Ye Konsay Akhalaq Hain

قسط 44





۲۰۲ — ملفوظات حکیم الامت جلد 1

ملفوظ ۲۲۵: آئینہ میں تصویر نظر نہیں آتی

ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت شیشہ میں بھی تصویر ہوتی ہے اس کو دیکھنا کیوں جائز ہے فرمایا [illegible]

[illegible]

فرمایا کہ احکام میں دخل دینا عوام کو اسی واسطے جائز نہیں نہ معلوم کیا گڑبڑ کریں غرض اس کو دوسری تصاویر پر قیاس نہیں کر سکتے۔

۸ رمضان المبارک ۱۳۵۰ھ مجلس بعد نماز ظہر یوم یکشنبہ

ملفوظ ۲۲۶: آرام کے وقت دوسرے کو تکلیف دینا

فرمایا! کہ آج ایک صاحب عین آرام کے وقت میرے پاس آئے جس سے مجھ کو اذیت پہنچی۔ اوقات راحت میں کسی کے پاس پہنچ جانا بہت ہی برا ہے ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت خلاف ادب بھی تو ہے فرمایا سب ہی کچھ ہے مگر لوگوں کو ان باتوں کا مطلق خیال نہیں۔ ان معاملات کو دین کی فہرست ہی سے نکال دیا ہے۔

اسی سلسلہ میں فرمایا کہ حضرت حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے پاس جب حضرت یہاں مقیم تھے ایک شخص ایسے وقت آتا کہ وہ وقت حضرت کے قیلولہ کا ہوتا اور وہی اس کے آنے کا ہوتا دو چار روز کے بعد حضرت حافظ ضامن صاحبؒ نے اس شخص کی خوب خبر لی اور خوب ہی ڈانٹا کہ یہ کیا واہیات ہے۔ رات بھر تو بیوی کے بغل میں پڑے سوتے ہو اور دوسروں کے آرام کے وقت میں مخل ہوتے ہو تم کیا جانو! درویشوں کی قدر! بے چارے رات بھر تو جاگیں دن میں اگر وقت ملتا ہے تو آپ آ کودتے ہیں۔ خبردار! اگر ایسے وقت میں میں نے تم کو یہاں دیکھا ٹانگیں

دیوبندی مسخروں کو گدھوں سے مس یعنی۔۔۔۔ہوا ہے

Deobandion Maskharon Ki Gadhon Say......

Hakim Deoband Sach Bol Gaya ji Haan Thavni Bidati Kay malfozat Mein likha hai kisi Nay Bidati Molvi Ashraf alli Thanvi say Pocha Ki "Ek Sahab nay Arz Kiya kay Hazrat Fulan Shaks Ba Wajood Deendar Honay Kay Maskharay Hain Aur Unki Baaz Baten Maskhare Pan ki Bayan Keen Hazrat Wala {Ahraf Ullu Thanvi} Nay Sun Kar Mazhan Farmaya Kay inko Mas Hoga Kisi Khar {Gadhay }Say Ye Uska Asar Hai…MALFOZAT HAKIM UL UMMAT VOL 2 PAGE 89

Jo Log Thanvi kay Malfozat Padhen Hain Wo Bakhobi Jantay hain Ki Maskhara Kaun hai Jo Nahi padhay hain Wo Padh Len Agar Thanvi Maskhara Nazar Na Aaye Tu Kehna Ab Ye Jo isnay Mas honay Ki Baat Likhi Hai Wo Nihayat Hi Fahash Go Baat Hai Jo Thanvi Nay isharatan keh Di Hai Aap wo Malfoz Tu padhay Hi Hun gay jismein Thanvi Nay Deobandion kay Aqiday Ki Tashbeeh Azoye Tanasul Say Di hai Baqi Aap Samjhdaar Hain

٨٩

اور فرماتے ہیں:

ہیبت حق است ایں از خلق نیست ہیبت آں مرد صاحب دلق نیست

(جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اللہ سے ڈرتا رہا اس کی ہیبت جن انسان بلکہ جو اس کو دیکھتا ہے سب پر ہوتی ہے۔ یہ ہیبت حقیقت میں حق تعالیٰ کی ہوتی ہے اس مخلوق کی یا اس [illegible])

ہر چیز کا اپنی حد پر ہونا

(ملفوظ ۱۱۳) خواجہ صاحب نے عرض کیا کہ حضرت جن صاحب کو حکیم صاحب کے سپرد کیا گیا تھا انہوں نے حکیم صاحب سے رجوع کرلیا ہے وہ یہاں پر آئے ہوئے ہیں، آج وہ وطن واپس جارہے ہیں۔ حضرت سے معلوم یہ کرنا ہے کہ جن لوگوں کو مکاتبت مخاطبت کی اجازت نہیں وہ جانے کے وقت حضرت سے مصافحہ کرسکتے ہیں یا نہیں؟ فرمایا کہ علت تو اذیت ہے مصافحہ میں کون سی اذیت ہے ہاتھ ملایا چل دیئے مکاتبت مخاطبت میں گڑبڑ کرتے ہیں اس سے تکلیف ہوتی ہے میرے یہاں الحمدللہ ہر چیز حد پر ہے۔

میں تو کہا کرتا ہوں کہ جو لوگ مجھ کو سختی میں بدنام کرتے ہیں وہ خدا کو تو کیا پہچانیں گے جب بندوں ہی کو نہیں پہچانتے ان کو یہی خبر نہیں سختی کیا چیز ہے فرمایا کہ قدسی صاحب میرے پاس بیٹھے تھے وہ اس وقت مریض تھے میں ایک شخص کو ان کے سامنے ڈانٹ رہا تھا، فوراً ان کی حالت کی طرف ذہن منتقل ہوا میں نے ان سے پوچھا کہ اس سے آپ کو تو کوئی تکلیف نہیں ہوئی، کہا کہ مرعوب ہو رہا ہوں، میں نے کہا آپ تو مرغوب ہیں مرغوب کو مرعوب نہ ہونا چاہیے بس خوش ہوگئے میں نے کہا کہ آئندہ انشاء اللہ آپ کے سامنے کبھی کسی کو کچھ نہ کہوں گا۔

مسخرے کو مس ہوگیا ہوگا کسی خر سے

(ملفوظ ۱۱۴) ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت فلاں شخص باوجود دیندار ہونے کے مسخرے ہیں اور ان کی بعض باتیں مسخرے پن کی بیان کیں، حضرت والا نے سن کر مزاحاً فرمایا کہ ان کو مس ہوگیا ہوگا، کسی خر سے یہ اس کا اثر ہے۔



قہر رنڈی بر درویش دیوبندی

Deobandi Durwesh Per Randi ka Qahar

Kya Kya bayan Kiya jaye bahut Hai Lijiye Deoband Say Ek Aur Randi Ka Qissa Bidati Molvi Thanvi kay Malfoz say Pesh Kiye Detay hai "rashid Ahmad Gangohi Kehta Hai Gangoh Mein Ek Baqaid Dyrwesh Aaya shohrat Howi Ek Awar Aurat Ko Bhi Malom Howa Usnay Apnay Aap Say kaha Kay Chalo Hum Bhi Allah Wale Ki Ziyaat kar Aayen Dono gaye Mard Tu Ja kar Shah Sahab Kay Paas Baith gaya Aur Aurat Bawaje Sharmindagi Ek Taraf Baith gai Shah sahab Nay Pocha Ye kon hai? Usnay kaha Kay Bazari Aurat Hai Aapki Ziyarat Ko Aaei Hai Magar Bawjeh is Peshay Kay Sharmindagi Kay sabab Paas Aany say Rokti hai Wo Shah sahab kya Kehtay Hain Ki Bi Bi Paas Aajawo Sharmindagi Ki Kon Si Baat hai Wahi Karta Aur Karata Hai Ye Alfaz Sun Kar Aurat kay sar say Pair tak Aag Lag gai Aur Khadi Hogai Aur Us Aashana Yani Apnay Sathi Say kaha Kay Bhadwe Tu Tu isko Buzurg Batlata Tha Ye Tu Musalman Bhi Nahi Ye Keh kar Wahan Say Chali gai

Malfozat E hakim Ul Ummat Vol 2 Page 247

۲۴۷

اس عورت کی حکایت کے مناسب ایک اور حکایت حضرت مولانا گنگوہی نے نقل فرمائی۔ گنگوہ میں ایک بے قید درویش آیا' شہرت ہوئی' ایک آوارہ عورت کو بھی معلوم ہوا اس نے اپنے آپ سے کہا کہ چلو ہم بھی اللہ والے کی زیارت کر آئیں' دونوں گئے' مرد تو جا کر شاہ صاحب کے پاس بیٹھ گیا اور عورت بوجہ شرمندگی ایک طرف بیٹھ گئی۔ شاہ صاحب نے پوچھا یہ کون ہے؟ اس نے کہا کہ بازاری عورت ہے آپ کی زیارت کو آئی ہے مگر بوجہ اس پیشہ کے شرمندگی کے سبب پاس آنے سے رکتی ہے۔ وہ شاہ صاحب کیا کہتے ہیں کہ بی بی پاس آ جاؤ' شرمندگی کی کون سی بات ہے وہی کرتا ہے وہی کراتا ہے یہ الفاظ سن کر اس عورت کے سر سے پیر تک آگ لگ گئی اور کھڑی ہو گئی اور اس آشنا یعنی اپنے ساتھی سے کہا کہ بھڑوے تو تو اس کو بزرگ بتلاتا تھا یہ تو مسلمان بھی نہیں یہ کہہ کر وہاں سے چل دی۔ کہتا ہوں کہ ان الفاظ سے اس حقیقت تک کسی مفتی کا ذہن تو پہنچ سکتا تھا مگر بیچاری جاہل نے کیسا سمجھا' یہ فہم کی بات ہے اور اس میں فہم تو تھا ہی بغض فی اللہ کس درجہ تھا کہ بیٹھ نہ سکی' خاموش نہ رہ سکی چل دی۔

بھلا ان واقعات سے کیا کوئی کسی کی تحقیر کر سکتا ہے؟ اور حقیر سمجھ سکتا ہے۔ اسی سلسلہ میں فرمایا کہ میرے ایک دوست تھے قنوج میں وہ شاعر بھی تھے ان کا ایک ماہواری رسالہ بھی نکلتا تھا' اب انتقال ہو گیا۔ انہوں نے لکھا تھا کہ آپ میرے نام پر ہنسیں گے میرا نام ہے بھگو خان۔ میں نے لکھا کہ میں ہنسوں گا نہیں یہ تو "ففروا الی اللہ" کا ترجمہ ہے اللہ کی طرف بھاگنے والا اس پر خط آیا مسرت کا اظہار کیا' غرض کسی کے نام پر کسی کے اعمال پر کسی کے لقب پر کسی کی ظاہری حالت پر ہرگز تحقیر نہ کرنا چاہیے مگر اتنی بھی رعایت نہ چاہیے جیسے [illegible] اب حالت یہ ہوئی ہے کہ جیسے ان شاہ صاحب کے ان آوارہ اور بازاری عورت کی [illegible] کی گو اس کی نظر میں شاہ صاحب مسلمان بھی نہ رہے۔ اسی طرح لوگ علماء کو مشورہ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ زمانہ کے اعتبار سے مسائل میں عوام کی رعایت کرنا چاہیے مگر معلوم بھی ہے کہ ایسا کرنے سے سب سے اول ہم ہی ان کی نظروں سے گریں گے۔ پس نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہاری نظر سے بھی گریں گے اور دین داروں کی نظر سے بھی۔ اب اہل حق کی نسبت کہتے

قسط 46



دیوبندی میاں بنے عورتوں کی فوج

Deobandi Miyan Banay Aurtun Ki Fauj

Deobandi Hikayat Ki Mein Aurten Bhi Kamal Ki Hain Aur Hakim e Deoband Nay Chun Chun Kar Kahaniyan Bayan Ki Hain Likha hai " Ek Sahab Nay Arz Kiya Kay Hazrat jin Amraz Ki Islah Ki Zarorat Hai Un sab ka Majmua Hojaye Farmaya Aisay Khutoot Ko Ek Ek Karkay Jama Karlo isi Tarah Majmua Hojaye Ga Jaisay Ek Aurat Say Dosri Aurat Nay Pocha Tha Kay Fauj Kisay Kehtay Hain Usnay Jawab Diya kay Mira Miyan Aur Tera Miyan Sab Mil Kar Fauj Hogai

MALFOZAT HAKIM UL UMMAT VOL 2 PAGE 240

Khuch Samjhay Sunni Bhaio Aurat Miyan aur Do Aadmi banay Fauj Aur Shohar ka Hamla Kab Hota hai Ye Batnay Ki Zarorat nahi Bas Samjh Jayen



قسط 47

۲۴۰

قابل اصلاح مرض

(ملفوظ ۳۴۵) ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت جن امراض کی اصلاح کی ضرورت ہے ان سب کا مجموعہ ہو جائے' فرمایا کہ ایسے خطوط کو ایک ایک کر کے جمع کر لو اسی طرح مجموعہ جمع ہو جائے گا۔ جیسے ایک عورت سے دوسری عورت نے پوچھا تھا کہ فوج کسے کہتے ہیں اس نے جواب دیا کہ میرا میاں اور تیرا میاں سب مل کر فوج ہو گئی تو یہی جو حالات پیش آتے رہتے ہیں وقتاً فوقتاً ان ہی کے جمع ہونے سے مجموعہ بن جائے گا اور اس کے لیے کسی خاص اہتمام کی ضرورت نہیں۔

دور سے پاس کرنا

(ملفوظ ۳۴۶) ایک صاحب نے اپنے بعض امراض لکھ کر لکھا تھا کہ فلاں مرض کا علاج میں اس طرح کر رہا ہوں' اگر آپ پاس فرما دیں' جواب لکھا گیا میں دور ہی سے پاس کرتا ہوں۔

مزاج مقدس کیسا ہے؟

(ملفوظ ۳۴۷) فرمایا کہ ایک صاحب نے خط میں لکھا ہے کہ مزاج مقدس کیسا ہے؟ میں نے جواب میں لکھ دیا کہ مقدس تو معدوم مگر غیر مقدس اچھا ہے۔

اخلاق کی درستی درشتی پر موقوف ہے

(ملفوظ ۳۴۸) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ اخلاق کی درستی درشتی پر موقوف ہے مصلح بدون تھوڑی سی سختی کے دوسرے کی اصلاح نہیں کر سکتا۔ مامون رشید کے پاس قاضی یحییٰ ابن اکثم امام [illegible] قلم کردوں دن بھر [illegible] تو راحت ملتی نہیں شب کی بھی چین نہ رہی یا غلام یا غلام یہی ہر وقت رہتا ہے۔ باوجود اس قدر گستاخی کے مامون رشید غلام پر برہم نہیں ہوا۔ قاضی صاحب نے کہا کہ یہ بہت گستاخ ہو گئے ہیں ان کی اصلاح ہونا چاہیے۔ مامون رشید نے کہا کہ پہلے میں اپنے اخلاق خراب کروں جب ان کے اخلاق درست ہوں اور ان کی اصلاح ہو سو میری جوتی کو کیا غرض پڑی

دیوبندی دیکھتے ہیں دوسروں کی وائف

Deobandi Ki Deobandi Wife Per Nigahen

Firqah E Deoband Mein Mein Ek say Ek Mahir E Sexiyat maujod Hai inkay Khudsakhata Mujaddid Arif e Bela Sokhe Darakht Ka Kela Hakim Akhtar Nay Bhi Deobandi Sexiyat Mein izafa Kiya Hai Ke-hta Hai" ishqe majazi Bahut Bura Marz Hai Baz Logon Nay kaha Wiliam 5 Khata Hun Lekin Neend Nahi Aati Main Kehta Hun KayKiyun Dekhtay Ho Kisi Ki Wife Ky Khana Pade wliam 5 Aur Kharab Ho Jaye Tumhari Life Aur jigar Mein Chubhe uski Nife Na Dekho Kisi Kisi Ma Make Up Warna Nafs Mein Uthay Ga Packup

Mahnama Afkare Qasmi Aug sep 2013 Page 82

Ye Bhi Badqismati Say Deobandi Hakim Hai Allah Aisay Hakimo say Apnay Bandon Ki Hifazat Farmaye



قسط 48

فرمایا کہ عشقِ مجازی بہت بُرا مرض ہے بعض لوگوں نے کہا کہ ویلیم فائیو کھاتا ہوں لیکن نیند نہیں آتی۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ کیوں دیکھتے ہو کسی کی وائف کہ کھانا پڑے ویلیم فائیو اور خراب ہو جائے تمہاری لائف اور جگر میں چبھے اس کا نائف۔ نہ دیکھو کسی کا میک اَپ ورنہ نفس میں اُٹھے گا پک اَپ۔ میں انگریزی ایک لفظ نہیں جانتا لوگوں سے سن سن کر نصیحت کے لیے استعمال کر لیتا ہوں۔ اور کہتا ہوں کہ جنہوں نے حسینوں کے حسن کو ہینڈل کرنے کی کوشش کی ان کے سر پر سینڈل پڑے ہیں[1]۔

مزاحاً فرمایا کہ انگریزوں کو، کافروں کو اللہ تعالیٰ نے جانور فرمایا ہے بلکہ جانور سے بدتر اولئك كالانعام بل هم اضل اسی لیے ان کے سال کا آغاز "جانوری" سے ہوتا ہے۔ اس جملہ سے سب حاضرین نہایت محظوظ ہوئے اور اور بے اختیار ہنس پڑے[2]۔

فرمایا: ایک شخص میرے پاس آیا، میں نے پوچھا کہاں رہتے ہو، کہنے لگا منظور کالونی میں۔ میں نے کہا کہ دیکھو ناظر کالونی میں نہ رہنا۔ پھر میں نے ایک شعر کہا کہ

اخترؔ وہی اللہ کا منظورِ نظر ہے
دنیا کے حسینوں کا جو ناظر نہیں ہوتا[3]

حضرت والا نے فرمایا کہ میرے شیخ مولانا شاہ عبد الغنی صاحب (رحمہ اللہ تعالیٰ) کو فقہ لغت میں یدِ طولیٰ حاصل تھا اور مجھے بھی اس میں ذوق ہے[4]۔ حضرت والا دورانِ گفتگو مختلف الفاظ کے لغوی معنیٰ مزاحاً بیان فرمایا کرتے تھے، مثلاً:

(1) فیوضِ ربانی: ۲۲۔

(2) فیوضِ ربانی: ۷۰۔

(3) ارشاداتِ دردِ دل: ۱۳۹۔

(4) سفرنامہ رنگون وڈھاکہ: ۱۵۳۔

دیوبندی کی نئی جانوروں سے رشتہ داری گائے کو نکاح کا پیغام

Deobandion Ka Naya Nikha Nama

Deobandion Kay Sexi Qisse bahut Hain Aur Ajib wa Garib Bhi Hain Kabhi Bodhon Say Tu Kabhi Bachi Say Ab Dekh Lijiye Janwaron Ko Bhi in Logo Nay Apni Sexiyat Say Nahi Baksha Afkar E Qasmi Mein Likha Hai " Dastar khawan per Gaye ka Gosht Dekh Kar Farmaya Ky Us din Pahad Per Dekha Tha Kay Yana {ri union} ki Gayen Bahut Tagdi Hain Phir Ahkar Say mazhan Farmaya Kay Agar Koi Gaye Aap Ko Dekh Leti Tu Kehti Aye Mere Sardar Aap Ki Body Mujhe Bahut Mehbob Hai Kiyun kay Mera bail Jo Tha wo isi qisam ka ka Tha Us Ki Sohbat Say Hum Arsa Say Mehrom hain is Kay Baad Wo gaye Ek Baat aur Kehti kay Suna Hai kay Aap kay Pas Koi Gaye Nahi Hai Hum Mein Say Jisko Chahen select Kar Saktay Hain Hum Aapko Reject Nahi Karen Gay

Mahnama Afkare Qasmi Aug sep 2013 Page 82

Wah Wah Kiya Baat hai Deo katy bandon Ki Nai Reshtedari Mein Kafi Maze Hi Maze Hain Dodh ka Dodh Aur Biwi Ki Biwi Dogna Faida

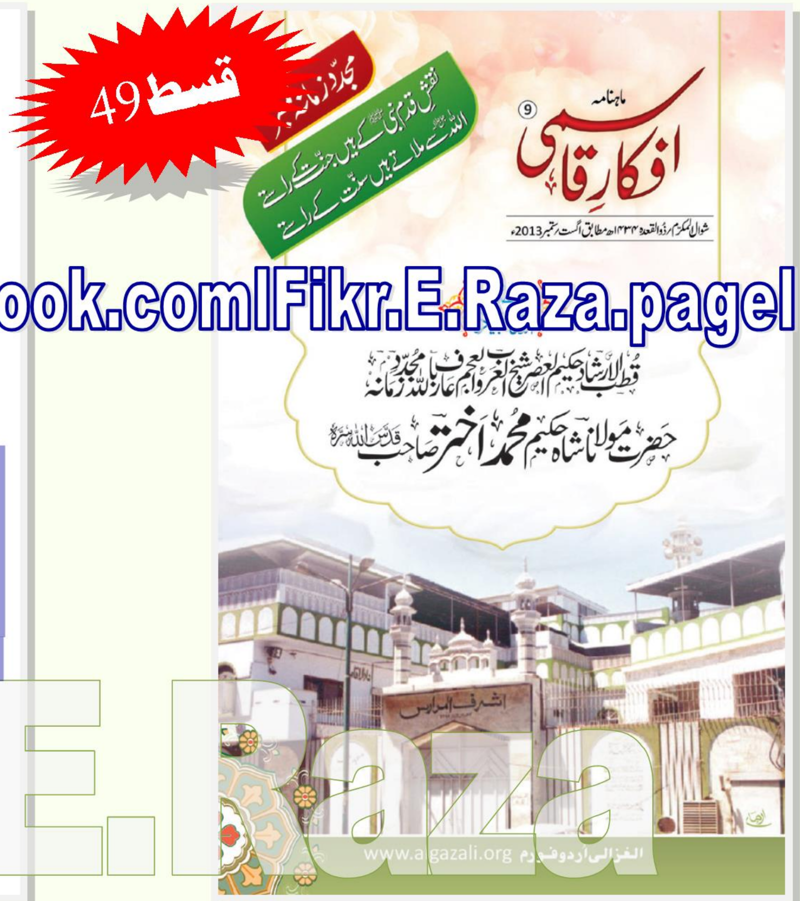
آیا۔ میں حلال مزہ ایک بھی نہیں چھوڑتا مگر حرام سے بچنے کی پوری کوشش کرنے کی اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگتا ہوں[1]۔

۱۹۹۳ء میں ری یونین میں جب حضرت والا اپنے ایک خاص دوست سے ملاقات کے بعد واپس سینٹ پیر کو تشریف لے جا رہے تھے، مولانا داؤد صاحب نے عطر لگایا جس سے کار میں خوشبو پھیل گئی تو حضرت والا نے پوچھا کون سا عطر ہے؟ مولانا داؤد نے عرض کیا کہ سلمیٰ۔ حضرت والا نے فرمایا کہ ندوۃ سے مولانا سلمان کراچی آئے تھے تو مجھ سے ملنے بھی ... میں نے ایک شعر کہا تھا

اور میں نے کہا کہ جو انجان (نامحرم) کو دل دیتا ہے اس کو انجائنا ہو جاتا ہے۔ مولانا سلمان اتنا خوش ہوئے کہ ندوۃ جا کر میرے بارے میں کہا کہ یہ درویش بہت زندہ دل ہے۔ ان کی مجلس میں دل بالکل نہیں گھبراتا[2]۔

دستر خوان پر گائے کا گوشت دیکھ کر فرمایا کہ اُس دن پہاڑ پر دیکھا تھا کہ یہاں (ری یونین) کی گائیں بہت تگڑی ہیں پھر احقر (حضرت میر صاحب دامت برکاتہم) سے مزاحاً فرمایا کہ اگر کوئی گائے آپ کو دیکھ لیتی تو کہتی اے میرے سردار! آپ کی باڈی مجھے بہت محبوب ہے کیونکہ میرا بیل جو تھا وہ اِسی قسم کا تھا، اُس کی صحبت سے ہم عرصہ سے محروم ہیں، اس کے بعد وہ گائے ایک بات اور کہتی کہ سنا ہے کہ آپ کے پاس کوئی گائے نہیں ہے، ہم میں سے جس کو چاہیں آپ سلیکٹ (Select) کر سکتے ہیں، ہم آپ کو ریجیکٹ (Reject) نہیں کریں گے۔ حضرت والا کے مزاح سب پر لوگ ہنس پڑے[3]۔

[1] وعظ قافلۂ جنت کی علامت: ۱۶۔
[2] معارفِ ربانی: ۸۰، ۷۹۔
[3] معارفِ ربانی: ۳۲۳۔



دیوبندی مدارس میں مدرسین کی فحاشیاں

Deobandion Madarse Mein Gandi Video Dekhi Jaati

Deobandi Atiq Ur Rahman Gilani Likhta Hai"Anis Ur Rahman Darkhwasti Shahid Ki Shafaqaten Mere Sath Thin Phir Mujhe Madrsa Mein Talba Ne Bataya Ke Jumerat Ko Madarsa Ke Mohtamim ke Sahabzade Fahash Video lekar Aate hain Aur Band kamre Mein Usko Dekhte Hain Jumerat Ko Main Maujod Nahi Hota Tha Ek Din Jumerat ke Alawa Bhi wo Video Dekh Rahe the Mein Danda le-kar Wahan pahuncha Aur Darwaza Khat Khataya tu Mera Khayal Tha ke Molvi Khalil Ahmed Darkhwasti Niklen Ge Jiko Ek Do Zarben Lagana Bhi Munasib Hoga Magar Darwaza Khola Tu Molna Rashid Ahmed Darkhwasti Aur Dusre Mudarris Bhi Andar Se Baramad Howe Jinki Shaklon Ko Dekh Kar Jurm Unaho Ne Kiya Tha Sharm Mujhe Aarahi Thi Meri Dhamki Per Unaho Ne Fauran Video Band Kar Diya Aur Kaha Aaram Se Samjhawo Hum Samjhne Ke Liye Taiyar hain..

Jauhari Dhamaka Page 35,36



جوہری دھماکہ

دیا۔ اس لئے کہ تصاویر میرے نزدیک حرام تھیں۔ جس پر بعد
بعض لوگ مجھ سے ناراض بھی ہوئے کہ تمہاری اس حرکت کی وجہ سے
میں صحیح فوٹو نہیں آسکے۔ پھر ٹرک میں ویڈیو بنتی رہی جس کا مجھے علم نہیں تھا۔ میں
سمجھ رہا تھا کہ سیکورٹی کی خاطر لائٹیں جلائی جارہی ہیں۔ کوئی ایک بندوق بھی

جلوس کا خاتمہ ہوا تو اعلان کیا گیا کہ ٹی وی والے اپنا سامان سنبھال لیں۔ جب
مجھے پتہ چلا کہ تصویری ریکارڈنگ کی گئی ہے تو اللہ تعالیٰ سے خوب دعا مانگی کہ
ویڈیو خراب ہو چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مدرسے والے مجھ سے مولانا فضل الرحمٰن
کے جلسے میں طلباء کو لے جانے پر راضی تھے۔ مگر میرے مشکوٰۃ کے استاذ مولانا
انیس الرحمٰن درخواستی شہید کی شفقتیں میرے ساتھی تھیں۔ پھر مجھے مدرسہ میں
طلباء نے بتایا کہ ہر جمعرات کو مدرسہ کے مہتمم کے صاحبزادے فحش ویڈیو لے کر
آتے ہیں اور بند کمرے میں اس کو دیکھتے ہیں۔ جمعرات کو میں موجود نہیں ہوتا
تھا ایک دن جمعرات کے علاوہ بھی وہ لوگ ویڈیو دیکھ رہے تھے۔ میں ڈنڈا لے
کر وہاں پہنچا اور دروازہ کھٹکھٹایا تو میرا خیال تھا کہ مولوی خلیل احمد درخواستی
نکلیں گے جس کو ایک دو ضربیں لگانا بھی مناسب ہوگا۔ مگر جب دروازہ کھولا تو
مولانا رشید احمد درخواستی اور ایک دوسرے مدرس بھی اندر سے برآمد ہوئے۔
جن کی شکلوں کو دیکھ کر جرم انہوں نے کیا تھا شرم مجھے آرہی تھی۔ میری دھمکی پر

35

جوہری دھماکہ

انہوں نے فوراً ویڈیو بند کر دیا اور کہا کہ آرام سے سمجھاؤ ہم سمجھنے کے لئے تیار
ہیں۔ لہٰذا میں اپنے کمرے میں جلدی گیا تو بعد میں انہوں نے پروگرام بنایا کہ
ایک آدمی نے ہم پر اپنی مرضی مسلط کی ہے اس لئے ہم اس کو دیکھیں گے۔ جب
مجھے پتہ چلا تو پھر میں نے جا کر ان کو دھمکی دی جس کی وجہ سے ان کو ہمت نہ

جاندار کی تصویر کے جواز کا شرعی حکم

جوہری دھماکہ

سید عتیق الرحمٰن گیلانی

شائع کردہ ادارہ اعلاء کلمۃ الحق پاکستان

گائے نے دیا دیوبندی کو نکاح کا پیغام

Deobandion Ka Naya Nikha Nama

Deobandion Kay Sexi Qisse bahut Hain Aur Ajib wa Garib Bhi Hain Kabhi Bodhon Say Tu Kabhi Bachi Say Ab Dekh Lijiye Janwaron Ko Bhi in Logo Nay Apni Sexiyat Say Nahi Baksha Afkar E Qasmi Mein Likha Hai " Dastar khawan per Gaye ka Gosht Dekh Kar Farmaya Ky Us din Pahad Per Dekha Tha Kay Yana {ri union} ki Gayen Bahut Tagdi Hain Phir Ahkar Say mazhan Farmaya Kay Agar Koi Gaye Aap Ko Dekh Leti Tu Kehti Aye Mere Sardar Aap Ki Body Mujhe Bahut Mehbob Hai Kiyun kay Mera bail Jo Tha wo isi qisam ka ka Tha Us Ki Sohbat Say Hum Arsa Say Mehrom hain is Kay Baad Wo gaye Ek Baat aur Kehti kay Suna Hai kay Aap kay Pas Koi Gaye Nahi Hai Hum Mein Say Jisko Chahen select Kar Saktay Hain Hum Aapko Reject Nahi Karen Gay

Mahnama Afkare Qasmi Aug sep 2013 Page 82

Wah Wah Kiya Baat hai Deo katy bandon Ki Nai Reshtedari Mein Kafi Maze Hi Maze Hain Dodh ka Dodh Aur Biwi Ki Biwi Dogna Faida

آیا۔ میں حلال مزہ ایک بھی نہیں چھوڑتا مگر حرام سے بچنے کی پوری کوشش کرنے کی اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگتا ہوں[1]۔

۱۹۹۳ء میں ری یونین میں جب حضرت والا اپنے ایک خاص دوست سے ملاقات کے بعد واپس سینٹ پیر کو تشریف لے جارہے تھے، مولانا داؤد صاحب نے عطر لگایا جس سے کار میں خوشبو پھیل گئی تو حضرت والا نے پوچھا کون سا عطر ہے؟ مولانا داؤد نے عرض کیا کہ سلمٰی۔ حضرت والا نے فرمایا کہ ندوۃ سے مولانا سلمان کراچی آئے تھے تو مجھ سے ملنے بھی آئے ... میں نے ایک شعر کہا تھا

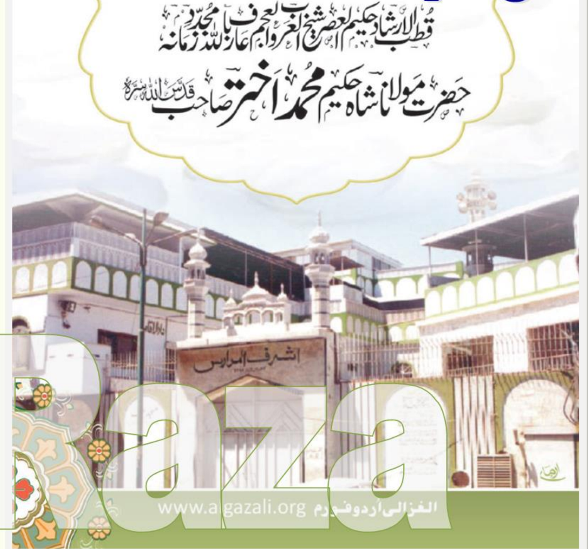
... سلمٰی ...

... نہ چاہیے ...

اور میں نے کہا کہ جو انجان (نامحرم) کو دل دیتا ہے اس کو انجائنا ہو جاتا ہے۔ مولانا سلمان اتنا خوش ہوئے کہ ندوۃ جاکر میرے بارے میں کہا کہ یہ درویش بہت زندہ دل ہے۔ ان کی مجلس میں دل بالکل نہیں گھبراتا[2]۔

دستر خوان پر گائے کا گوشت دیکھ کر فرمایا کہ اُس دن پہاڑ پر دیکھا تھا کہ یہاں (ری یونین) کی گائیں بہت تگڑی ہیں پھر احقر (حضرت میر صاحب دامت برکاتہم) سے مزاحاً فرمایا کہ اگر کوئی گائے آپ کو دیکھ لیتی تو کہتی اے میرے سردار! آپ کی باڈی مجھے بہت محبوب ہے کیونکہ میرا بیل جو تھا وہ اِسی قسم کا تھا، اُس کی صحبت سے ہم عرصہ سے محروم ہیں، اس کے بعد وہ گائے ایک بات اور کہتی کہ سنا ہے کہ آپ کے پاس کوئی گائے نہیں ہے، ہم میں سے جس کو چاہیں آپ سلیکٹ (Select) کرسکتے ہیں، ہم آپ کو ریجیکٹ (Reject) نہیں کریں گے۔ حضرت والا کے مزاح سب پر لوگ ہنس پڑے[3]۔

[1] وعظ قافلۂ جنت کی علامت: ۱۶۔
[2] معارفِ ربانی: ۷۹،۸۰۔
[3] معارفِ ربانی: ۴۲۴۔



اشرفعلی تھانوی دیوبندی کی مردانی دلہن

Ashrafalli Thanvi Ki Mardani Dulhan

Ashraf alli Thanvi Kay Murid Nay Thanvi Say kis Baat ka Izhar Farmaya Dekh lijiye Thanvi Ki sirat Per likhi Kitab Mein likha Hai" Ek Martaba ishq kay josh Mein Hazrat Wala Say Jhijaktay Aur Sharmaty Howe Dabi Zuban Say Arz Kiya Hazrat Ek Bahut Hi Behuda Khayal Dil Mein Bar bar aata hai Jis ko zahir Kartay Howe Bhi Nihayat Sharam Damangeer Hoti hai Aur Jurat Nahi Padti Hazrat Wala[thanvi] us waqat Namaz Kay Liye Apni Sehdari Say Utha Kar Masjid Kay Andar Tashreef Le ja rahe Thay farmaya kahiye Kahiye Ahqar nay Gayat Sharam Say Sar Jhukaye Howe Arz Kiya Mere Dil Mein Bar Bar Ye Khayal Aata Hai Kay Kash Mein Aurat Hota Huzoor {Thanvi} Kay Nikah Mein is izhaare Mohabbat Per hazrat Wala Gayat Darja masroor Hokar Be Ikhteyar Hasne lage Aur Farmate Howe Masjid kay Andar Tashreef Le Gaye ye Aap ki Mohabbat Hai Sawab mile Ga Sawab mile Ga..{Ashraf Us Sawaneh} vol 1 and 2 page 64

(اگرچہ عقلمندوں کے ہاں تو بدنامی ہے مگر ہم شہرت و ناموری کی خواہش نہیں رکھتے)

ان دونوں قسم کے لوگوں کی کچھ پروانہ کر کے اپنے ان محبوب حالات کو بھی جو حضرت والا کی فرط محبت میں مجھ پر طاری ہوئے تھے اہل محبت اور اہل ذوق کی ضیافت طبع کے لیے ضرور عرض کروں گا اور اگر کوئی ناآشنائے محبت ایسی محبت کو دیوانگی سے تعبیر کرے گا تو میں اس سے یہ کہوں گا۔ ع۔ اوست دیوانہ کہ دیوانہ نشد۔ اگر کوئی بے ذوق ایسی محبت پر مضحکہ اڑائے گا تو میں اس کو ترکی بہ ترکی یہ جواب دوں گا۔ ع۔ چہ داند بوزنہ لذات ادراک

اس مختصر مگر ضروری تمہید کے بعد میں اپنے مذکورہ بالا محبوب حالات محبت میں سے بھی بطور نمونہ بعض حالات کو بلحاظ کیفیت قدیمہ یہ اشعار پڑھتا ہوا بیان کرتا ہوں۔

ما اگر قلاش وگر دیوانہ ایم
مست آں ساقی و آں پیمانہ ایم

(ہم اگر بے سروساماں و دیوانے ہیں تو اس لئے کہ ہم اس ساقی اور اس پیمانہ کے مست ہیں)

[illegible]

(... کی بات چیت ... جوش کی وجہ سے ہے ... بے ادبی)

جوشِ محبت کا عجیب اظہار

ایک بار عشق کے جوش میں حضرت والا سے بہت جھجھکتے اور شرماتے ہوئے دبی زبان سے عرض کیا کہ حضرت ایک بہت ہی بیہودہ خیال دل میں بار بار آتا ہے جس کو ظاہر کرتے ہوئے بھی نہایت شرم دامنگیر ہوتی ہے اور جرأت نہیں پڑتی۔ حضرت والا اس وقت نماز کے لیے اپنی سہ دری سے اٹھ کر مسجد کے اندر تشریف لے جا رہے تھے فرمایا کہیے کہیے احقر نے غایت شرم سے سر جھکائے ہوئے عرض کیا کہ میرے دل میں بار بار یہ خیال آتا ہے کہ کاش میں عورت ہوتا حضور کے نکاح میں۔ اس اظہار محبت پر حضرت والا غایت درجہ مسرور ہو کر بے اختیار ہنسنے لگے اور یہ فرماتے ہوئے مسجد کے اندر تشریف لے گئے "یہ آپ کی محبت ہے ثواب ملے گا۔ ثواب ملے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت والا اب تک اس واقعہ محبت کو بھولے نہیں اپنی مجلس شریف میں احقر کے اس محبت آمیز

